ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

علاقائی استحکام اور یوکرین امن کوششوں میں ترکیہ کا کردار قابل ستائش: برطانوی وزیر خارجہ ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.02, Issue No.350 , Wedmesday 02 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۲)، شمارہ نمبر (۳۵۰)، بروز بدھ، ۲ر جولائی، ۲۰۲۵ء، ۶ر محرم الحرام، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

غزہ کی جنگ قابض اسرائیل کو سیاسی اور معاشی خسارے میں مبتلا کر رہی ہے: اسرائیلی اپوزیشن لیڈر

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی اندرونی سیاست میں دراڑیں گہری ہوگئی ہیں، جہاں حزب اختلاف کے رہنما یائرلیبید نے کھل کر اعتراف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی غزہ پر جاری نسل کشی کی جنگ نہ صرف انسانیت کے لیے تباہ کن ہے بلکہ اس نے قابض ریاست کو سیاسی، معاشی اور عسکری اعتبار سے ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔

لبید نے گزشتہ پیر کو اپنے پارٹی "یش عتید" کے ارکان کے ساتھ کانگریس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کو غزہ میں اپنی بربریت جاری رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں بلکہ یہ صرف قابض ریاست کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں قابض فوج کی موجودگی نے قابض ریاست کو نہ صرف عسکری مشکلات میں مبتلا کیا ہے بلکہ سیاسی اور معاشی خسارے بھی ہوئے ہیں۔

لبید نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ قابض فوج بھی اسی رائے کی حامل ہے، کیونکہ گزشتہ 27 اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والے زمینی حملے میں کم از کم 442 قابض فوجی مارے جاچکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار قابض حکام کے ہیں، جو قابض فوج کی جانب سے دیے گئے ہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ قابض فوج کے سربراہ ایال زامیر نے حکومت کے سامنے کہا ہے کہ "آئندہ ہدف کا تعین کرنا ہوگا، اس کا مطلب یہ ہے کہ فوج کے پاس غزہ میں کوئی واضح ہدف باقی نہیں رہا"۔ یہ ایک ایسا اعتراف ہے جو قابض ریاست کی جنگی ناکامی کی کھل کر تائید کرتا ہے۔ لبید نے کہا کہ قابض ریاست کی ابتدائی حکمت عملی یہ تھی کہ القسام بریگیڈز کو مکمل طور پر ختم کر دیا جائے، لیکن تقریباً بیس ماہ کی خونریز جنگ کے باوجود القسام بریگیڈز غزہ میں مضبوطی سے موجود ہیں۔ لبید نے یہ بھی کہا کہ حماس کا خاتمہ تبھی ممکن ہے جب غزہ میں ایک متبادل حکومت قائم کی جائے اور اس مقصد کے لیے قابض اسرائیل کو عرب ممالک سے مشاورت کرنی چاہیے۔ لبید کی یہ باتیں خاص طور پر اہم ہیں کیونکہ وہ بنجمن نیتن یاھو کی سخت گیر حکومت کے سخت ناقد ہیں، جو تاریخ کی سب سے ظالم اور درندہ صفت قابض حکومت کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔ لبید کے ان بیانات سے چند دن پہلے، سابق اسرائیلی وزیراعظم نفتالی بینٹ نے پہلی بار کھل کر غزہ پر جاری قابض جنگ کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا، کیونکہ قابض حکومت اس قتل عام کو آگے بڑھانے میں ناکام ہوچکی ہے۔ قابض اسرائیل سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے امریکہ کی مکمل حمایت میں غزہ پر وحشیانہ نسل کشی کی مہم چلا رہا ہے، جس میں بے تحاشا قتل، بھوک و افلاس، تباہی اور زبردستی بے دخلی شامل ہے۔ یہ درندگی عالمی برادری کی طرف سے دیئے گئے تمام احتجاجات اور عالمی عدالت انصاف کے حکم کے باوجود جاری ہے۔

اب تک اس قابض درندگی میں 190 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں۔ مزید 11 ہزار فلسطینی لاپتہ ہیں اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں، جن کی جانیں بھوک، بیماری اور تشدد کی نذر ہو رہی ہیں۔

ایران کی فردو جوہری تنصیب پر سرگرمیاں، نئی سیٹلائٹ تصاویر سامنے آگئیں

تہران (یو این آئی) ایران کی فردو جوہری تنصیب پر سرگرمیوں کی نئی سیٹلائٹ تصاویر سامنے آگئیں، امریکی حملے کے بعد گڑھوں کے اطراف کھدائی اور مشینری کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایران کی فردو جوہری تنصیب پر سرگرمیوں کی نئی سیٹلائٹ تصاویر جاری کردی گئیں، امریکی حملے کے بعد گڑھوں کے اطراف کھدائی اور مشینری کی سرگرمیاں جاری ہیں۔

عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ ایٹمی تنصیب کے شمالی حصے پر کھدائی کی مشین تصاویر میں نظر آرہی ہیں اور داخلی دروازے کے قریب کرین کام کرتے دیکھی گئی ہے، تنصیب کے راستے پر متعدد گاڑیاں ہیں اور مقام تک رسائی کیلئے نیا راستہ بنایا گیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے نے کہا کہ ایران کی جوہری تنصیب فردو کی تازہ سیٹلائٹ تصاویر میں اس مقام پر بھاری مشینری کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔

بائیس جون کو بنائی گئی تصویریں اٹھائیس جون کو سامنے آئیں، جس میں کھدائی کرنے والی ایک مشین اور کرین کو دیکھا جا سکتا ہے۔ میکسر ٹیکنالوجیز کی تصاویر میں بلڈوزر اور کرین کو سائٹ تک تعمیر کردہ ایک نئی لنک روڈ پر دکھایا گیا ہے، یہ وہی ایرانی جوہری تنصیب ہے جسے امریکا نے بنکر بسٹر بموں سے نشانہ بنایا تھا۔

تعمیراتی مشینری سائٹ کے داخلی دروازے اور کمپلیکس کے مشرقی حصے میں تباہ شدہ عمارت پر کام کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ جوہری ہتھیاروں کے ماہر ڈیوڈ البرائٹ کا کہنا ہے کہ یہ تعمیراتی کام میں گڑھوں کو دوبارہ بھرنا، نقصانات کا تخمینہ لگانا اور ریڈیولوجیکل سیمپلنگ ہوسکتے ہیں۔ میکنزی انٹیلی جنس سروسز میں سینئر امیجری اینالسٹ اسٹو۔ رے نے بی بی سی کو بتایا داخلی راستے پر بڑے دھماکے کے آثار نہیں دکھائی دے رہے، سرنگ کا داخلی راستہ بظاہر بند ہے تاہم اب تک یہ واضح نہیں ہے کہ ان حملوں سے جوہری تنصیب کو کتنا نقصان ہوا ہے۔

ایلون مسک اور ٹرمپ کے درمیان مزید گہری ہوئی دراڑ

وائٹ ہاؤس کے مشیر کے عہدہ سے علیحدگی کے بعد ٹیسلا کے سی ای او کی 'پاگل پن والے اخراجات کا بل' منظور کرنے پر 'امریکہ پارٹی' بنانے کی دھمکی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): سیاست سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا اعلان کرنے والے امریکی ارب پتی ایلون مسک نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 'بگ، بیوٹی فل بل' پر سینیٹ میں حتمی ووٹنگ سے پہلے سخت وارننگ جاری کر کے سیاسی میدان میں دوبارہ قدم رکھ دیا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے 'ایکس' پر ایک پیغام میں لکھا کہ کانگریس کے وہ تمام ارکان جنہوں نے حکومت کے اخراجات کم کرنیکا وعدہ کیا تھا اور پھر تاریخ میں سب سے بڑے قرضے میں اضافے کے حق میں ووٹ دیا، انہیں شرم آنی چاہیے! اور اگر یہ میری زندگی کا آخری کام بھی ہو تو میں انہیں اگلے سال پرائمری انتخابات میں ہرواؤں گا۔

کچھ گھنٹے بعد انہوں نے ایک اور قدم آگے بڑھایا اور 'ایکس' پر اعلان کیا کہ اگر یہ پاگل پن والا اخراجاتی بل منظور ہو جاتا ہے، تو اگلے دن 'امریکہ پارٹی' تشکیل دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک کو ڈیموکریٹ۔ ریپبلکن یونی پارٹی کا متبادل درکار ہے تاکہ عوام کو واقعی ایک آواز ملے۔ پچھلے کچھ ہفتوں سے، مسک اس پالیسی بل کے خلاف کھل کر بات کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے ان کا صدر ٹرمپ سے بہت ہی عوامی اور تلخ جھگڑا ہو چکا ہے، چند ہفتے قبل انہوں نے ایکس پر متعدد پوسٹس میں ایک نئی سیاسی پارٹی بنانے کی تجویز دی تھی۔ پیر کو اس تجویز کو دہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ واضح ہیکہ اس بل کے پاگل پن والے اخراجات (جو قرض کی حد کو ریکارڈ 5 ٹریلین ڈالر تک بڑھا دیتے ہیں) سے پتہ چلتا ہے کہ ہم ایک ہی پارٹی کے ملک میں رہ رہے ہیں، 'پورکی پگ پارٹی'! اب وقت آگیا ہے کہ ایک نئی سیاسی جماعت بنائی جائے جو واقعی عوام کا خیال کرے۔ کانگریس کے ارکان کے خلاف پرائمری چیلنجرز کی حمایت کا ان کا فیصلہ، مسک کی طرف سے وائٹ ہاؤس کے مشیر کے عہدے سے علیحدگی کے بعد کی سب سے واضح سیاسی دھمکی ہے۔ مسک نے 2024 کے انتخابات میں ٹرمپ اور دیگر ریپبلکن امیدواروں کی حمایت کیلئے 27 کروڑ 50 لاکھ ڈالر سے زائد خرچ کیے تھے، مئی میں ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ اب سیاسی اخراجات میں کمی لائیں گے، کیوں کہ وہ کافی کچھ کر چکے ہیں۔ فیڈرل الیکشن کمیشن کی فائلنگز کے مطابق، مسک کی سیاسی ایکشن کمیٹی امریکہ 'پی اے سی' نے آخری بار مارچ میں فلوریڈا میں 2 ریپبلکن امیدواروں، رینڈی فائن اور جمی پیٹرونس کو خاص انتخابات میں سپورٹ کرنے کیلئے رقم دی تھی۔ مسک طویل عرصے سے سخت بارڈر کنٹرول، غیر قانونی امیگریشن کی روک تھام اور ملک بدر کرنے کی پالیسیوں کے حامی رہے ہیں، جو ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں سے مطابقت رکھتی ہیں۔ تاہم، موجودہ گھریلو پالیسی بل نے لگتا ہے کہ ٹیسلا کے سی ای او اور وائٹ ہاؤس کے درمیان دراڑ پیدا کردی ہے، مسک کا کہنا ہے کہ یہ بل قرضے میں اضافہ کرے گا، جسے وہ 'قرض کی غلامی' کہتے ہیں۔

اگر سبسڈیز نہ ہوں، تو ایلون مسک کو شاید اپنا کاروبار بند کرنا پڑے اور واپس جنوبی افریقہ جانا پڑے: ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایلون مسک کو میری صدارتی مہم کی حمایت کرنے سے بہت پہلے یہ معلوم تھا کہ میں الیکٹرک گاڑیوں کے لازمی قانون (ای وی مینڈیٹ) کے سخت خلاف ہوں، یہ قانون مضحکہ خیز ہے، اور ہمیشہ سے میری انتخابی مہم کا اہم حصہ رہا ہے۔ اپنے ٹروتھ سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں ٹرمپ نے کہا کہ الیکٹرک گاڑیاں ٹھیک ہیں لیکن ہر کسی کو مجبور نہیں کیا جانا چاہیے کہ وہ ایک ایسی گاڑی خریدے۔ انہوں نے کہا کہ ایلون مسک شاید تاریخ میں سب سے زیادہ سبسڈی حاصل کرنے والا انسان ہے، اور اگر یہ سبسڈیز نہ ہوں، تو اسے شاید اپنا کاروبار بند کرنا پڑے اور واپس جنوبی افریقہ جانا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ سبسڈیز نہ دی جائیں تو کوئی راکٹ لانچ ہوگا، سیٹلائٹ نہ ہی الیکٹرک گاڑیاں بنیں گی، اور ہمارا ملک اربوں ڈالر بچا سکتا ہے، شاید ہمیں محکمہ حکومتی کارکردگی (DOGE) کو کہنا چاہیے کہ اس معاملے کا اچھی طرح جائزہ لے؟ بڑی رقم بچائی جاسکتی ہے!!!

فون کال لیک ہونے پر تھائی وزیراعظم معطل

حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے 36 سینیٹرز کی درخواست پر آئینی عدالت کا سخت فیصلہ

تھائی لینڈ کی آئینی عدالت نے ملک کے 36 سینیٹرز کی درخواست پر ملک کی وزیراعظم پیٹونگاترن شیناواترا کو معطل کردیا۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق آئینی عدالت میں حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے سیاسی جماعتوں کے 36 سینیٹرز نے ملک کی کم عمر ترین وزیراعظم کا اعزاز رکھنے والی پیٹونگاترن شیناواترا کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔ سینیٹرز نے وزیراعظم کی فون کال لیک ہونے کے بعد ان پر بے ایمانی اور وطن، آئین اور قانون کی خلاف ورزی سمیت ملک کو بدنام کرنے جیسے الزامات کے تحت ان کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔ سینیٹرز کی جانب سے درخواست دائر کیے جانے سے قبل ہی سیاست دانوں اور عوامی حلقوں کی جانب سے پیٹونگاترن شیناواترا سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا جار ہا تھا لیکن انہوں نے عہدہ چھوڑنے سے انکار کردیا تھا۔ سینیٹرز کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے آئینی عدالت نے وزیراعظم کو معطل کردیا اور حکم دیا کہ درخواست پر فیصلہ آنے تک وزیراعظم معطل رہیں گی۔ عدالتی حکم کے بعد پیٹونگاترن شیناواترا نے فوری طور پر عہدہ چھوڑ دیا، انکے معطل ہونے کے بعد نائب وزیراعظم عہدہ سنبھالیں گے۔ عدالتی احکامات کے بعد پیٹونگاترن شیناواترا نے ایک بار پھر عوام سے معافی بھی مانگی اور عدالتی فیصلے کو قبول کیا، تاہم بضد رہیں کہ انہوں نے ملک اور قوم کیلئے کمبوڈیا کے سیاست دان سے بات کی تھی۔ چند دن قبل 15 جون کی لیک شدہ فون کال میں تھائی وزیراعظم پڑوسی ملک کمبوڈیا کے سابق وزیراعظم سے سرحدی تنازع پر پرامن حل کے لیے زور دیتی سنائی دیتی ہیں۔

لیک کال میں وہ کمبوڈیا کے رہنما سے درخواست کرتی دکھائی دیتی ہیں کہ وہ تھائی لینڈ کے "دوسرے فریق"، بشمول ایک تھائی فوجی جنرل کی باتوں پر دھیان نہ دیں، کیونکہ باقی تمام فریق خود کو اہم دکھانا چاہتے ہیں۔ فون لیک کے بعد پیٹونگاترن شیناواترا نے صحافیوں کو بتایا تھا کہ ان کی گفتگو محض مذاکراتی حکمت عملی تھی اور فوج سے ان کے تعلقات میں کوئی مسئلہ نہیں۔

نیویارک کے میئر امیدوار ظہران ممدانی کو وائٹ ہاؤس فاتح نہیں دیکھنا چاہتا

ٹرمپ ہر کسی کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہیں مگر ظہران ممدانی کے ساتھ مشکل ہوگی: ترجمان وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، (یو این آئی) نیویارک کے میئر امیدوار ظہران ممدانی پر وائٹ ہاؤس کا بیان بھی سامنے آ گیا، ترجمان نے بتایا کہ ڈونلڈ ٹرمپ ممدانی کو منتخب نہیں دیکھنا چاہتے۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیویٹ نے کہا کہ ٹرمپ ہر کسی کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہیں مگر ظہران ممدانی کے ساتھ مشکل ہوگی، اس لیے امریکی صدر ان کو نیویارک کا میئر نہیں دیکھنا چاہتے۔ ریپبلکن رہنماؤں کی جانب سے ممدانی کی شہریت منسوخ کرنے کی مہم پر بھی وائٹ ہاؤس نے ردعمل دیا ہے، کیرولین لیویٹ نے کہا کہ ٹرمپ نے ممدانی کو ڈی نیچرلائز یا بے دخل کرنے کا مطالبہ نہیں کیا۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کو ممدانی کی کامیابی ناگوار ہے لیکن ذاتی طور پر انھوں نے ممدانی کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا، ظہران ممدانی منتخب ہوئے تو صدر کیلئے ان سے کام لینا مشکل ہوگا۔ کیرولین لیویٹ نے کہا کہ صدر ٹرمپ سیاسی اختلاف کے باوجود منتخب عہدے داروں سے گفتگو کے حامی ہیں۔ واضح رہے کہ نیویارک میئر کے لیے ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار کا انتخاب جیتنے والے ممدانی کے خلاف ریپبلکنز نے نیا محاذ کھڑا کر دیا ہے، ریپبلکنز نے صدر ٹرمپ سے ممدانی کی امریکی شہریت کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ انھیں فوری طور ملک بدر کیا جائے۔ خیال رہے کہ ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار ظہران ممدانی نیویارک کے میئر کا انتخاب جیتنے کے لیے فیورٹ قرار دیے جا رہے ہیں۔

ممدانی کو ڈی پورٹ کرنیکا مطالبہ

نیویارک میئر کیلئے ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار کا انتخاب جیتنے والے ظہران ممدانی کے خلاف ریپبلکنز نے نیا محاذ کھڑا کردیا۔ نیویارک کے ریپبلکنز نے صدر ٹرمپ سے ظہران ممدانی کی امریکی شہریت کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار ظہران ممدانی نیویارک کے میئر کا انتخاب جیتنے کیلئے فیورٹ قرار دیئے جارہے ہیں۔ ری پبلکنز نیویارک نے صدر ٹرمپ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ممدانی کی امریکی شہریت منسوخ کر کے انہیں ملک بدر کریں۔

ایران سے لڑکر 'کمزور' ہوئے اسرائیل کو مضبوط کرنے کی کوشش!

امریکہ نے اسرائیل کو 51 کروڑ ڈالر مالیت کی بم گائیڈنس کٹس فروخت کرنے کی منظوری دے دی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے اسرائیل کو 51 کروڑ ڈالر مالیت کی ہتھیاروں کی گائیڈنس کٹس اور متعلقہ تکنیکی معاونت فروخت کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ترک نشریاتی ادارے ٹی آر ٹی ورلڈ کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے اس مجوزہ فروخت کا اعلان کیا ہے۔ ڈیفنس سکیورٹی کوآپریشن ایجنسی (ڈی ایس سی اے) کے بیان کے مطابق اس ممکنہ فروخت میں 3 ہزار 845 عدد کے ایم یو-558 بی/بی جوائنٹ ڈائریکٹ اٹیک مونیشن (جے ڈی اے ایم) گائیڈنس کٹس شامل ہیں، جو بی ایل یو-109 بنکر بسٹر بموں کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں، جبکہ 3 ہزار 280 عدد کے ایم یو-572 ایف/بی جے ڈی اے ایم کٹس 'ایم کے 82' بموں کے لیے فراہم کی جائیں گی۔

اس کے علاوہ متعلقہ انجینئرنگ، لاجسٹکس اور تکنیکی معاونت بھی اس معاہدے میں شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فروخت اسرائیل کی دفاعی صلاحیت کو مضبوط بنائے گی تاکہ وہ اپنی سرحدوں، اہم انفرااسٹرکچر اور شہری آبادیوں کو درپیش خطرات سے مؤثر طور پر نمٹ سکے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ اقدام امریکہ کے قومی مفاد میں ہے اور اس کا مقصد اسرائیل کو ایک مضبوط اور تیار دفاعی نظام فراہم کرنا ہے۔

ڈی ایس سی اے کے مطابق اس فروخت سے مشرق وسطیٰ کے فوجی توازن میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئے گی اور اس معاہدے پر عمل درآمد کے لیے امریکہ کو اپنے کسی اضافی سرکاری یا نجی نمائندے کو اسرائیل بھیجنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

امریکی میڈیا کے مطابق اسرائیل کو بم گائیڈنس کٹس سمیت دفاعی ساز و سامان کی فراہمی کا ٹھیکہ امریکی کمپنی بوئنگ کو دیا گیا ہے۔

روس نے 15 یورپی میڈیا آؤٹ لیٹس پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا

ماسکو، (یو این آئی) روس کی وزارت خارجہ نے کہا کہ اس نے کئی روسی میڈیا اداروں کے خلاف یورپی یونین کی پابندیوں کے جواب میں ملک میں کام کرنیوالے 15 یورپی میڈیا آؤٹ لیٹس پر باہمی پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ باہمی پابندی یورپی یونین کی طرف سے ملک کے میڈیا اداروں کے خلاف پابندیوں کے جواب میں لگائی گئی ہے۔ اس سال فروری میں نام نہاد 16 ویں پابندیوں کے پیکیج کے ایک حصے کے طور پر یورپی یونین کونسل کی طرف سے منظور کردہ 8 روسی اشاعتوں اور معلوماتی چینلز پر یورپی یونین کی تازہ ترین پابندیوں کے جواب میں، روس نے اپنی سرزمین پر غلط معلومات پھیلانے میں ملوث یورپی یونین کے 15 رکن ممالک کے میڈیا آؤٹ لیٹس کے ویب وسائل پر انتقامی پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

غزہ میں اسرائیل کا خونریز حملہ، اسکولوں، اسپتالوں اور امدادی کیمپوں پر بمباری، 85 فلسطینی شہید

میں نے لاشوں کے ٹکڑے ہوا میں اڑتے دیکھے، جسم کٹے اور جھلسے ہوئے تھے، یہ ایک ایسا منظر تھا جس سے روح کانپ جائے: عینی شاہد

غزہ، (ایجنسیاں) اسرائیل کی جانب سے غزہ کے نہتے شہریوں پر ظلم کا سلسلہ جاری ہے، صیہونی فورسز نے تازہ حملوں کے دوران گھروں، اسکولوں، اسپتالوں اور امدادی کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں مزید 85 فلسطینی شہید ہوگئے۔ 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں بڑے پیمانے پر بمباری کر کے 85 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، ان میں خوراک کے متلاشی شہری اور اسکولوں میں پناہ لینے والے خاندان شامل ہیں جبکہ ہسپتالوں میں حملوں کے دوران متعدد افراد زخمی ہوئے۔ آج صیہونی فوج نے حملوں میں 62 افراد کو غزہ سٹی اور اس کے شمال میں نشانہ بنایا گیا، اسرائیلی نیوی نے غزہ سٹی کی بندرگاہ پر بھی حملہ کیا، اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں تقریباً 21 افراد شہید اور 30 زخمی ہوئے، جس میں سے اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اسرائیلی فورسز نے شہر کے وسط میں قائم الاقصیٰ ہسپتال کے صحن کو بھی نشانہ بنایا، مذکورہ ہسپتال میں ہزاروں خاندان پناہ لیے ہوئے ہیں، سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ حملے کے بعد ہسپتال میں افراتفری کا عالم ہے، اور وہاں موجود افراد مزید حملوں سے بچنے کے لیے محفوظ پناہ گاہوں کی تلاش میں بھاگ رہے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی فورسز نے حملے سے قبل کوئی انتباہ جاری نہیں کیا جب کہ الاقصیٰ اسپتال کو اس سے قبل بھی تقریباً 10 بار حملوں کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق اسرائیلی فضائیہ نے 4 اسکولوں کو نشانہ بنایا اور ان میں پناہ لینے والے سینکڑوں خاندانوں کو نکلنے کا حکم دیا گیا۔ غزہ شہر کے ایک رہائشی صلاح الدین نے بتایا کہ دھماکے رکنے کا نام نہیں لے رہے، اسکولوں اور گھروں پر بمباری کی گئی، ہر لمحہ زلزلے جیسا محسوس ہوتا ہے۔ 26 سالہ عینی شاہد احمد النیر اب نے اے ایف پی کو بتایا کہ 'میں نے لاشوں کے ٹکڑے ہوا میں اڑتے دیکھے، جسم کٹے اور جھلسے ہوئے تھے، یہ ایک ایسا منظر تھا جس سے روح کانپ جائے'، انہوں نے کہا کہ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ پورا علاقہ لرز اٹھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ جگہ ہمیشہ لوگوں سے بھری رہتی ہے، کیونکہ وہاں مشروبات، خاندانی بیٹھک اور انٹرنیٹ کی سہولت میسر ہوتی ہے۔ ایک اور عینی شاہد نے بتایا کہ 'زمین خون سے تر تھی اور ہر طرف چیخ و پکار تھی'، انہوں نے کہا کہ 'خواتین اور بچے ہر جگہ بکھرے پڑے تھے، جیسے کسی قیامت خیز فلم کا منظر ہو'۔

غزہ میں امدادی مراکز پر فلسطینیوں کو گولیاں ماری گئیں: اسرائیلی فوج کا اعتراف

تل ابیب: اسرائیلی فوج نے غزہ میں شدید غذائی قلت کے شکار نہتے فلسطینیوں کو امدادی مراکز پر گولیاں مارنے کا اعتراف کرلیا۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ امدادی مراکز پر فلسطینیوں کو جانی نقصان پہنچنے کا اعتراف کرتے ہیں جس کے بعد قیادت نے نئی ہدایات جاری کی ہیں، حالیہ واقعات سے سبق سیکھا ہے۔ مئی کے آخر سے اب تک غزہ میں 600 کے قریب فلسطینی امدادی مراکز پر شہید ہوئے ہیں۔ اسرائیلی اخبار کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں کو غیر مسلح ہجوم پر گولی چلانے کا باقاعدہ حکم دیا گیا تھا، اسرائیلی فوج کو خطرہ نہ ہونے کے باوجود فائرنگ کی اجازت دی گئی۔ عالمی قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں پر امدادی مراکز پر فائرنگ واضح جنگی جرائم ہیں اسرائیلی فوج کا غیر مسلح فلسطینیوں پر حملہ نسل کشی ہے۔

غزہ میں حماس سے جھڑپ میں ایک اور اسرائیلی فوجی ہلاک

غزہ، (یو این آئی) غزہ کے شمالی علاقے میں حماس کے ساتھ جھڑپ میں ایک اور اسرائیلی فوجی ہلاک ہوگیا۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اس کا ایک فوجی غزہ کے شمالی علاقے جبالیہ میں ہونے والی جھڑپ کے دوران بارودی دھماکے میں ہلاک ہوگیا۔ ہلاک ہونے والے فوجی کی شناخت 20 سالہ سارجنٹ یسرائیل ناتان روزن فیلڈ کے نام سے ہوئی ہے، جو 601 ویں کومبیٹ انجینئرنگ بٹالین سے تعلق رکھتا تھا اور رعنانا کا رہائشی تھا۔ ہلاک ہونے والا اسرائیلی فوجی 11 سال قبل لندن سے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ اسرائیل منتقل ہوا تھا۔ واضح رہے کہ صرف جون میں حماس کے ساتھ جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے صیہونی فوجیوں کی تعداد 20 ہوگئی جبکہ اکتوبر 2023ء سے اب تک مجموعی طور پر 441 فوجی مارے جاچکے ہیں۔

ترکی کے شہر ازمیر میں خوفناک جنگلاتی آگ، 50 ہزار سے زائد افراد کا انخلا

آگ بجھانے کیلئے 1,000 سے زائد اہلکار، 4 طیارے، 14 ہیلی کاپٹر اور 106 فائر ٹرک سرگرم عمل ہیں

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکی کے مغربی صوبے ازمیر میں جنگلاتی آگ بے قابو ہو گئی ہے، جس کے بعد 50 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ قدرتی آفات سے نمٹنے والے ترکی کے ادارے آفاد (اے ایف اے ڈی) کے مطابق سب سے شدید آگ سیفری حصار کے جنگلاتی علاقے میں اتوار کو شروع ہوئی، جو تیز ہواؤں (120 کلومیٹر فی گھنٹہ) کی وجہ سے تیزی سے پھیل گئی۔ صرف سیفری حصار سے 42,300 افراد کو نکالا گیا، جب کہ ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جنگل کی آگ نے کئی گھروں کو راکھ کر دیا۔ کچھ علاقوں میں صرف دیواریں ہی باقی رہ گئیں۔ وزیر زراعت و جنگلات ابراہیم یومکلی کے مطابق آگ بجھانے کیلئے 1,000 سے زائد اہلکار، 4 طیارے، 14 ہیلی کاپٹر، اور 106 فائر ٹرک سرگرم عمل ہیں۔

حکام نے بتایا کہ اب تک 263 مقامات پر آگ بھڑکی، جن میں سے 259 پر قابو پا لیا گیا ہے، جب کہ باقی 4 مقامات پر کارروائی جاری ہے۔ ایک شخص کو پٹرول سے جان بوجھ کر آگ لگانے کے الزام میں گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ ازمیر ایئرپورٹ، جو عارضی طور پر بند تھا، اب پروازوں کیلئے بحال ہو چکا ہے۔ یورپی ادارے EFFIS کے مطابق رواں سال ترکی میں اب تک 19,000 ہیکٹر سے زائد رقبہ آگ سے متاثر ہو چکا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی اور انسانی عوامل کی وجہ سے ایسے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، جس پر ترکی کو سنجیدہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

ٹرمپ نے پلٹ دیا جو بائیڈن کا فیصلہ، کیوبا پر سخت پالیسی بحال کر دی، امریکی سیاحوں پر کیوبا کا سفر دوبارہ ممنوع

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے کیوبا پر سخت پالیسی بحال کر دی گئی، جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیوبا سے متعلق نئی پالیسی پر دستخط کر دیے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر جو بائیڈن کی کیوبا پالیسی واپس لے لی۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ کی کیوبا پر سخت پالیسی بحال کر دی گئی۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ کیوبا پر معاشی پابندیاں برقرار رہیں گی۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکی سیاحوں پر کیوبا کا سفر دوبارہ ممنوع قرار دے دیا گیا۔ دوسری جانب امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ شام سے تمام امریکی پابندیاں ہٹائی جا رہی ہیں۔ واشنگٹن میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شام سے تمام امریکی پابندیاں ہٹائی جا رہی ہیں اور مڈل ایسٹ ٹاسک فورس کو ختم کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ کی موجودہ صورتحال کی ذمہ دار حماس ہے، حماس نے ہتھیار ڈالنے سے انکار کیا اور مغویوں کو بھی رکھا ہوا ہے۔ ٹیمی بروس نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کو ہمیشہ کیلئے تبدیل کر دیا ہے، غزہ ابھی بھی وار زون ہے، غزہ میں سیز فائر کیلئے کوششیں کرتے رہیں گے۔ ایران سے متعلق بات کرتے ہوئے ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ ایران کیساتھ ہماری عمل نے ثابت کیا کہ ہم امن چاہتے ہیں۔

کیوبا کے وزیر خارجہ نے امریکی پابندیوں کی نئی سختی کو 'مجرمانہ پالیسی' قرار دیا

کیوبا کے وزیر خارجہ برونو روڈریگوز پیریلا نے کہا کہ ہوانا کے بارے میں واشنگٹن کی پالیسی کو سخت کرنے سے متعلق امریکی صدر ٹرمپ کا رویہ مجرمانہ پالیسی کو ظاہر کرتا ہے، جو پورے کیوبا کے عوام کے حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ کیوبا کے خلاف صدارتی میمورنڈم، جو آج امریکی حکومت کی طرف سے جاری کیا گیا ہے، اس جارحیت اور اقتصادی ناکہ بندی کو تیز کرتا ہے، جس کی سزا پورے کیوبا کے لوگوں کو ملتی ہے اور ہماری ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔

فلسطینیوں کی حمایت اور اسرائیلی فوج کے خلاف نعرے لگانے پر برطانوی گلوکاروں کے امریکی ویزے منسوخ

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں ایک موسیقی کے فیسٹیول کے دوران اسرائیلی فوج کے اور نعرے بازی کے بعد 'باب والکن' کے ویزے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ جو غیر ملکی نفرت اور

خلاف نعرے لگانے اور فلسطین کی حمایت کرنے پر امریکی حکومت نے مشہور برطانوی میوزک بینڈ 'باب والکن' کے اراکین کے ویزے منسوخ کر دیے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق، ہفتے کو ہونے والے گلاسٹنبری میوزک فیسٹیول میں بینڈ کے گلوکار نے اسٹیج پر پرفارمنس کے دوران اسرائیلی جارحیت کے خلاف نعرے لگائے اور فلسطین کی آزادی کی حمایت کی۔ امریکی نائب وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ: گلاسٹنبری میں نفرت انگیز تقاریر تشدد کو فروغ دیتے ہیں، انہیں امریکا میں خوش آمدید نہیں کہا جائے گا۔ برطانوی نشریاتی ادارہ بی بی سی نے بھی تسلیم کیا کہ بینڈ کی پرفارمنس کے دوران لائیو نشریات روک دینی چاہیے تھیں۔ نشریات میں واضح طور پر گلوکار کو یہ نعرے لگاتے ہوئے سنا گیا 'مرگ بر آئی ڈی ایف'، 'دریا سے سمندر تک، فلسطین آزاد ہو کر رہے گا'۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ میں فلسطینی حامی آوازوں پر دباؤ اور سنسرشپ میں تیزی دیکھی جا رہی ہے۔

شام پر عائد امریکی پابندیاں باضابطہ طور پر ختم، اسرائیل شامی قیادت سے تعلقات کا خواہاں

شام کے عبوری سربراہ احمد الشرع اور القاعدہ کا حصہ رہی 'حیات تحریر الشام' کو دہشت گرد تنظیم کی فہرست سے نکالنے پر غور کریں گے: شامی وزیر خارجہ

دمشق، (ایجنسیاں): صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شام پر عائد امریکی پابندیاں باضابطہ طور پر ختم کر دیں تاکہ جنگ زدہ ملک کو عالمی معیشت میں دوبارہ شامل کیا جا سکے، جب کہ اسرائیل شام کی نئی قیادت کیساتھ تعلقات قائم کرنے کا خواہاں ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ٹرمپ نے مئی میں شام پر سے زیادہ تر پابندیاں اٹھائی تھیں، جس کا مقصد سعودی عرب اور ترکیہ کی درخواستوں کا جواب دینا تھا، جب احمد الشرع نے اسد خاندان کی نصف صدی پر محیط حکومت کا خاتمہ کیا تھا۔ ایک ایگزیکٹو آرڈر میں ٹرمپ نے 2004 سے نافذ 'قومی ہنگامی حالت' کو ختم کر دیا، جس کے تحت شام پر وسیع پابندیاں عائد کی گئی تھیں، جن میں مرکزی بینک سمیت بیشتر سرکاری ادارے شامل تھے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ اقدام ملک کے امن اور استحکام کے راستے کی حمایت اور فروغ دینے کی کوشش ہے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک بیان میں کہا کہ یہ اقدامات ایک ایسے شام کے ساتھ نئے تعلقات قائم کرنے کے صدر کے وژن کی عکاسی کرتے ہیں، جو خود اپنے ساتھ اور اپنے ہمسایوں کے ساتھ امن و ہم آہنگی میں ہو۔ روبیو نے کہا کہ وہ شام کو دہشت گردی کی معاون ریاستوں کی فہرست سے نکالنے کے ممکنہ طور پر طویل عمل کا آغاز کریں گے، جس کا یہ درجہ 1979 سے شام پر لگا ہوا ہے اور جس نے سرمایہ کاری کو سختی سے روکے رکھا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ احمد الشرع اور ان کی تحریک 'حیات تحریر الشام (ایچ ٹی ایس)' کو دہشت گرد تنظیم کی فہرست سے نکالنے پر غور کریں گے، جس کا ماضی میں القاعدہ سے تعلق رہا ہے، امریکا نے الشرع کے اقتدار میں آنے

کے بعد ان کے سر کی قیمت بھی ہٹا دی تھی۔ ٹریژری ڈیپارٹمنٹ کے پابندیوں کے انچارج اہلکار بریڈ اسمتھ نے کہا کہ یہ اقدام شام کو بین الاقوامی مالیاتی نظام سے جوڑ دے گا، جو عالمی تجارت اور علاقائی و امریکی سرمایہ کاری کا راستہ ہموار کرے گا۔ وائٹ ہاؤس سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا کہ اسد کے زوال کے بعد شام میں تبدیلی آئی ہے، خاص طور پر صدر احمد الشرع کی قیادت میں نئی حکومت کے مثبت اقدامات کی وجہ سے یہ ممکن ہوا ہے۔ پرانی حکومت کے سربراہ بشار الاسد سمیت ان کے ساتھیوں پر پابندیاں برقرار رہیں گی، اسد گزشتہ سال روس فرار ہو گئے تھے۔ شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے کہا کہ امریکی اقدام ایک اہم موڑ ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر لکھا کہ معاشی بحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ کے خاتمے کے ساتھ، تعمیر نو اور ترقی کے طویل انتظار کے دروازے کھل رہے ہیں، اور ساتھ ہی جبری طور پر بے دخل کیے گئے شامیوں کی باعزت واپسی کے لیے حالات سازگار ہو رہے ہیں۔ شام نے حال ہی میں 2011 میں خانہ جنگی شروع ہونے کے بعد پہلی بار عالمی بینکاری نظام کے ذریعے الیکٹرانک منتقلی انجام دی ہے۔

بنگلہ دیش میں ڈینگی کے کیسز میں اضافہ

ڈھاکہ: (یو این آئی) بنگلہ دیش میں اس سال ڈینگی کے 10,000 سے زیادہ کیسز سامنے آئے ہیں جس سے 42 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ وزارت صحت کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کی طرف سے پیر کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، جون میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا۔ رواں سال جون میں ڈینگی کے 5,951 نئے کیسز رپورٹ ہوئے۔ مئی میں 1,773 افراد اس وائرس سے متاثر ہوئے تھے۔ اس سال ڈینگی کے مریضوں کی تعداد اب تک 10,296 ہو گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق دارالحکومت ڈھاکہ میں کل مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے تک 24 گھنٹوں کے دوران ڈینگی کے 87 سمیت کل 429 نئے کیسز رپورٹ ہوئے۔

یہودی توسیع پسندی پر مبنی صہیونی پالیسی فلسطینیوں کے حق خودارادیت کو شدید خطرے میں ڈال رہی ہے: یو این

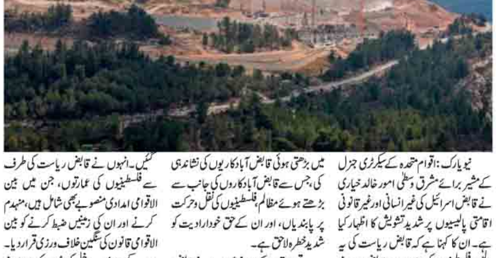

نیویارک: اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے مشیر برائے مشرق وسطیٰ امور خالد خیاری نے قابض اسرائیل کی غیر انسانی اور غیر قانونی اقامتی پالیسیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ قابض ریاست کی یہ پالیسی فلسطینیوں کی زمینوں پر قابض ہونے اور ان کی آزادی کو کچلنے کا باعث بن رہی ہے اور ان کے حق خودارادیت کو زمین بوس کر رہی ہے۔ خیاری نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بتایا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے سنہ 1967ء سے قابض فلسطینی علاقوں میں جاری غیر قانونی اقامت کاری کو فوری طور پر روکنا ہوگا، جس کے لیے سنہ 2016ء میں جاری قرارداد 2334 کی پابندی ناگزیر ہے۔ یہ قرارداد قابض ریاست کی تمام غیر قانونی آبادکاریوں کے فوری خاتمے کا مطالبہ کرتی ہے۔

انہوں نے خاص طور پر مشرقی یروشلم میں بڑھتی ہوئی قابض آبادکاریوں کی نشاندہی کی، جس سے قابض آبادکاروں کی جانب سے بڑھتے ہوئے مظالم، فلسطینیوں کی نقل و حرکت پر پابندیاں، اور ان کے حق خودارادیت کو شدید خطرہ لاحق ہے۔

اقوام متحدہ کے اس نمائندے نے قابض ریاست کی حکومت کے اس اقدام پر گہری تشویش ظاہر کی کہ اس نے خطے کے 'سی' زون میں زمینوں کی رجسٹریشن دوبارہ شروع کر دی ہے، جو مزید قابض آبادکاریوں اور قابض ریاست کی غاصبانہ گرفت کو مزید مستحکم کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔

خیاری نے مقبوضہ مغربی کنارے کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا، جہاں قابض فوج کی مسلسل چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں۔ ساتھ ہی قابض آبادکاروں کے فلسطینیوں اور ان کی زمینوں پر بڑھتے ہوئے حملوں، بشمول زرعی فصلوں کو تباہ کرنے کی اطلاعات دی گئیں۔ انہوں نے قابض ریاست کی طرف سے فلسطینیوں کی عمارتوں، جن میں بین الاقوامی امدادی منصوبے بھی شامل ہیں، منہدم کرنے اور ان کی زمینیں ضبط کرنے کو بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا۔ یہ سب کچھ جبری بے دخلی کی شدت کو بڑھانے والا عمل ہے۔ خیاری نے مغربی کنارے میں بڑھتے ہوئے تشدد پر گہری فکر مندی ظاہر کی۔ خاص طور پر شمالی مغربی کنارے میں قابض فوج کی عسکری کارروائیوں کے نتیجے میں ہزاروں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ یہ کارروائیاں بڑے پیمانے پر نقل مکانی اور گھروں و بنیادی ڈھانچے کی تباہی کا باعث بن رہی ہیں، خاص طور پر پناہ گزینوں کے کیمپوں میں۔

خیاری نے اپنی رپورٹ کا آغاز غزہ میں سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے قابض ریاست کی بربریت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کیا، جہاں 56,500 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 17 جون سے 1,068 شہداء شامل ہیں، اور روزانہ کی بنیاد پر 82 فلسطینی شہید ہو رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ کم از کم 580 فلسطینی 17 جون کے بعد یا تو امدادی مراکز تک پہنچنے کی کوشش میں شہید ہوئے یا امدادی قافلوں کا انتظار کرتے ہوئے مارے گئے۔

خیاری نے قابض فوج کی طرف سے 50 سے زائد شہریوں کے قتل اور 200 سے زائد کے زخمی ہونے کی ایک واقعہ کا ذکر کیا، جو خانیونس میں پیش آیا جب قابض فوج کی ٹینک نے غزہ میں عالمی خوراک پروگرام کی غذائی امداد لینے والے لوگوں پر گولہ باری کی۔

انہوں نے اقوام متحدہ کی طرف سے غزہ میں قابض ریاست کی جنگی کارروائیوں کی شدید مذمت کی اور کہا کہ یہ جنگی آپریشنز بڑے علاقوں کو رہائش کے لیے غیر قابل استعمال بنا رہے ہیں۔ ساتھ ہی اس ظالمانہ جبری بے دخلی کی سختی سے مخالفت کی، جو بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔

خیاری نے بتایا کہ قابض ریاست نے 27 مئی سے امدادی مراکز کو قتل گاہوں میں بدل دیا ہے، جہاں 580 سے زائد فلسطینی شہید اور ہزاروں زخمی ہو چکے ہیں۔ قابض اسرائیل نے ایک جعلی انسانی ادارہ "غزہ ہومینیٹرین فاؤنڈیشن" کو استعمال کیا ہے تاکہ عالمی برادری کی نظروں میں اس قتل عام کو انسانی کام کا رنگ دے سکے۔

قابض اسرائیل امریکہ کی بلا شرط حمایت کے ساتھ غزہ پر نسل کشی کی وہ درندگی جاری رکھے ہوئے ہے جس نے اب تک 190 ہزار سے زائد فلسطینی شہداء اور زخمیاں دیے ہیں، 11 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں، اور لاکھوں فلسطینی زبردستی بے گھر ہو کر بھوک و بیماری کی لپیٹ میں ہیں۔

غزہ میں بچوں میں پھیلتی خطرناک بیماری ایک نئی انسانی تباہی کا پیش خیمہ ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں بچوں کے درمیان 'دماغی جھلی کے خطرناک انفیکشن' کے بڑھتے ہوئے کیسز ایک نئی اور ہولناک انسانی تباہی کا پیش خیمہ ہیں۔

صرف چند دنوں کے دوران اس بیماری میں مبتلا سینکڑوں بچوں کی تصدیق ہو چکی ہے، جو نہ صرف صحت کے شعبے کے تباہ حال ڈھانچے کو بے نقاب کرتا ہے بلکہ آنے والے دنوں میں مزید المناک واقعات کا اشارہ بھی ہے۔ حماس نے منگل کے روز جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ خطرہ اس وقت کئی گنا بڑھ چکا ہے جب قابض اسرائیلی دشمن کی مسلط کردہ جنگ اور محاصرے کے نتیجے میں غزہ کی صحت کی سہولیات تباہ ہو چکی ہیں۔ بچوں کے دودھ کی مسلسل قلت، شدید غذائی قلت اور قحط کے عالم میں بچوں کی کمزور ہوتی حالت نے صورتحال کو نہایت خوفناک بنا دیا ہے۔ بنجمن نیتن یاہو کی قیادت میں قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کی آبادی کو جان بوجھ کر بھوکا رکھنا اور ان کی بنیادی زندگی کی سہولتوں کو نشانہ بنانا کھلی درندگی کا ثبوت ہے۔ حماس نے اقوام متحدہ اس کے تمام اداروں، بالخصوص عالمی ادارہ صحت سے فوری، مؤثر اور عملی مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کو اب خاموش تماشائی بننے کے بجائے فوری طور پر حرکت میں آنا ہوگا۔ غزہ کے بچوں کو بچانے کے لیے فوری طبی امداد، بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ادویات اور صحت کے بنیادی ساز و سامان کی فراہمی عالمی برادری کی اخلاقی، قانونی اور انسانی ذمہ داری ہے جس میں مزید تاخیر ناقابل معافی جرم ہوگی۔ حماس نے زور دے کر کہا کہ غزہ کا ظالمانہ صہیونی محاصرہ توڑا جانا چاہیے اور بچوں کو درپیش اس المناک انسانی بحران سے نکالنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جانا چاہیے۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک قابض اسرائیل، امریکہ کی کھلی حمایت سے، غزہ میں بدترین نسل کشی کی جنگ مسلط کیے ہوئے ہے جس میں اب تک 190 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ اس کے علاوہ 11 ہزار سے زائد افراد تا حال لاپتا ہیں۔ غزہ میں جاری اس جنگی جنون نے نہ صرف صحت کا نظام مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے بلکہ پورے علاقے میں قحط، ہجرت اور فاقہ کشی کی ایسی تصویر بن گئی ہے جس کی نظیر جدید دنیا میں کم ہی ملتی ہے۔ یہ انسانی المیہ دنیا کی بدترین تباہ کاریوں میں شمار ہونے لگا ہے اور اب اس کے سب سے کمزور اور معصوم شکار، یعنی بچے موت کے دہانے پر کھڑے ہیں۔

ایندھن کی بندش سے الشفاء ہسپتال میں ڈائیلائسز کی سہولت ختم، مریضوں کی زندگی خطرے میں

غزہ: غزہ میں وزارت صحت نے منگل کے روز انتہائی دلخراش اعلان کیا ہے کہ الشفاء میڈیکل کمپلیکس میں گردوں کی صفائی کی تمام خدمات مکمل طور پر بند کر دی گئی ہیں، کیونکہ ہسپتال کا ایندھن مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔ اب ہسپتال صرف محدود وقت کے لیے انتہائی نگہداشت کی سروس فراہم کر رہا ہے، جبکہ سینکڑوں مریضوں اور زخمیوں کی زندگیاں ایک ہولناک انسانی المیے کے دہانے پر پہنچ چکی ہیں۔ وزارت صحت نے واضح الفاظ میں متنبہ کیا ہے کہ اگر ایندھن کی عدم دستیابی کا سلسلہ جاری رہا تو گردوں کے مریضوں، بالخصوص وہ جنہیں مسلسل اور فوری ڈائیلیسز کی

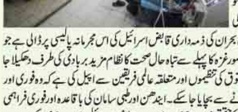

ضرورت ہے، ان کی موت یقینی ہو جائے گی۔ وزارت نے اس دردناک بحران کی ذمہ داری قابض اسرائیل کی اس مجرمانہ پالیسی پر ڈالی ہے جو ہسپتالوں تک ایندھن کی فراہمی کو قطرہ قطرہ محدود کر رہی ہے، جس سے محصور غزہ کا پہلے سے تباہ حال صحت کا نظام مزید بربادی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ وزارت صحت نے ایک بار پھر بین الاقوامی اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور متعلقہ عالمی فریقین سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری اور ہنگامی بنیادوں پر مداخلت کریں تاکہ باقی ماندہ صحت کے نظام کو تباہ ہونے سے بچایا جا سکے۔ ایندھن اور طبی سامان کی باقاعدہ اور فوری فراہمی یقینی بنائی جائے، کیونکہ موجودہ حالات میں ہزاروں مریضوں کی زندگیوں کو حقیقی خطرہ لاحق ہو چکا ہے۔ قابض اسرائیلی حکام نے غزہ کی سرحد پر امدادی سامان اور ضروری اشیاء سے لدی درجنوں ٹرکوں کو روک رکھا ہے، اور 2 مارچ سے اب تک غزہ کے تمام زمینی راستوں کو مکمل طور پر بند کر رکھا ہے۔ صرف چند درجن ٹرکوں کو داخل ہونے کی اجازت دی جاتی ہے، حالانکہ غزہ کی بنیادی ضروریات کے لیے روزانہ کم از کم 500 ٹرکوں کی ضرورت ہے۔ اس ظالمانہ پالیسی کے سبب غزہ کے اسپتالوں میں موت کا راج ہے۔ انسانی حقوق کے اداروں کی رپورٹوں کے مطابق، گردوں کی ناکامی کے شکار 472 فلسطینی مریض شہید ہو چکے ہیں، جو کل 1200 مریضوں کا 41 فیصد بنتے ہیں۔

غزہ میں بچوں میں گردن توڑ بخار کی بیماری میں اضافہ، صحت کا بحران مزید گہرا ہو چکا

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے غزہ میں گردن توڑ بخار کی بڑھتی ہوئی اور سنگین صورتِ حال پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ گزشتہ ہفتوں میں بچوں میں اس مرض کے کئی کیسز سامنے آئے ہیں، جو غزہ کے تباہ حال صحت کے نظام کے مکمل طور پر ناکام ہونے کی عکاسی ہے۔ یہ تباہی قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جاری درندگی اور سخت محاصرے کی وجہ سے سامنے آئی ہے۔ غزہ کے نصر اور الرنتیسی بچوں کے ہسپتال کے بچوں کے شعبے کے سربراہ ڈاکٹر راغب ورش آغا نے بتایا کہ ہسپتال میں ہر روز گردن توڑ بخار کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے، خاص طور پر بچوں میں۔ صاف پانی اور صفائی کے آلات کی شدید قلت کی وجہ سے، جن مقامات پر بے شمار لوگ ایک دوسرے کے قریب رہتے ہیں اور جہاں صحت کے بنیادی اصولوں کی مکمل خلاف ورزی ہے، بیماریوں کے پھیلنے کے امکانات بے حد بڑھ گئے ہیں۔

سوزشِ دماغ ایک ایسا مرض ہے جو دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کے گرد غلاف کو متاثر کرتا ہے۔ اس کی ابتدائی علامات میں تیز بخار، شدید درد سر، مسلسل قے، گردن کا سخت ہونا، روشنی کے لئے حساسیت اور شعور و توجہ کی کمی شامل ہیں۔ اس بیماری کا علاج اس کے سبب کے مطابق کیا جاتا ہے اور عام طور پر اینٹی بائیوٹکس کی صورت میں خون کی نالیوں میں دیا جاتا ہے۔ وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق ناصر طبی کمپلیکس میں 39 بچوں کی تشخیص سوزشِ دماغ کی بیماری کے طور پر ہوئی ہے، جب کہ شہداء الاقصیٰ ہسپتال میں بھی ایسے متعدد کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ یہ تعداد سنہ 2023ء کی قابض ریاست کی جاری نسل کشی کے بعد سب سے زیادہ ہے۔

ڈاکٹر راغب ورش آغا نے بتایا کہ غزہ کی صحت کی صورتحال قابض ریاست کے محاصرے اور صحت کے بنیادی ڈھانچے کی منظم تباہ کاری کی وجہ سے تیزی سے بگڑ رہی ہے۔ جب قابض ریاست نے غزہ کے دو تہائی حصے سے زبردستی لوگوں کو بے گھر کیا، تو اس سے ایک ملین پچاس لاکھ سے زائد افراد تنگ اور ناقابلِ برداشت علاقوں میں گھروں میں گھنے بھیڑ میں رہنے پر مجبور ہو گئے، جہاں زندگی کی بنیادی سہولیات بھی دستیاب نہیں۔

ڈاکٹر آغا نے خبردار کیا کہ یہ گنجان آبادی بیماریوں کے پھیلاؤ کو بہت تیز کر رہی ہے، خاص طور پر سوزشِ دماغ جیسی مہلک بیماریوں کو۔ اس وقت غزہ کی صحت کی سہولیات میں ادویات، اینٹی بائیوٹکس اور حفاظتی سامان کی شدید قلت ہے۔

انہوں نے عالمی انسانی تنظیموں سے فوری اور ہنگامی مدد کی اپیل کی ہے کہ وہ صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائیں، ہسپتالوں اور کلینکوں کو دوائیں اور ضروری اشیاء فراہم کریں، اور بنیادی طبی خدمات کو بہتر بنائیں کیونکہ یہی واحد دفاعی لائن ہے جو مہلک وبائی امراض کی روک تھام میں مدد دے سکتی ہے۔

ڈاکٹر آغا نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ غزہ کے عوام پر مسلط صحت کا سنگین اور پیچیدہ بحران" دیکھ کر اپنی اخلاقی اور انسانی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی خاموشی فلسطینیوں کی مشکلات کو بڑھا وا دیتی ہے اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کو شدید خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ قابض اسرائیل کی انتظامیہ نے 2 مارچ سے غزہ کی سرحدوں کو سختی سے بند کر رکھا ہے اور امدادی سامان کی گزرگاہوں کو مکمل طور پر بند کر کے صرف چند درجن ٹرکوں کو داخلے کی اجازت دے رہی ہے، جبکہ غزہ کو روزانہ کم از کم 500 ٹرکوں کی ضرورت ہے۔ قابض اسرائیل امریکہ کی بلا شرط حمایت کے ساتھ غزہ میں نسل کشی کی ایسی وحشیانہ جنگ مسلط کیے ہوئے ہے، جس نے اب تک 190 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید اور زخمی کیا، 11 ہزار سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں، درجنوں افراد قحط کی وجہ سے جاں بحق ہو چکے ہیں، اور دو ملین سے زائد فلسطینی زبردستی بے گھر ہو کر تباہ حال زندگی گزار رہے ہیں۔

رام اللہ اور الخلیل میں قابض اسرائیلی فوج کی دہشت گردی میں دو فلسطینی نوجوان شہید

رام اللہ: قابض اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر اپنی درندگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مغربی کنارے کے دو شہروں رام اللہ اور الخلیل میں دو نہتے فلسطینی نوجوانوں کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ یہ دونوں واقعات الگ الگ مقامات پر پیش آئے، جو اس بات کی واضح علامت ہیں کہ قابض اسرائیلی فوج نے پورے مغربی کنارے کو موت کا میدان بنا رکھا ہے اور فلسطینی عوام کو چن چن کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق جنوبی الخلیل کے قصبے یطا سے تعلق رکھنے والے 16 سالہ نوجوان 'امجد نصار عواد حوشیہ' جو شمالی بیت المقدس کے علاقے کفر عقب میں مقیم تھے، قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے شدید زخمی ہوئے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ انہیں اُس وقت گولی ماری گئی جب قابض فوج نے رام اللہ کے وسطی علاقے پر دھاوا بولا۔ عینی شاہدین کے مطابق، آج صبح سویرے قابض اسرائیلی فوج نے رام اللہ شہر کے وسط میں واقع المنار چوک پر دھاوا بولا، جس کے دوران فلسطینی نوجوانوں اور قابض فوجیوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ اسی دوران قابض اسرائیلی فوج نے رام اللہ کے رکب اسٹریٹ اور عین مصباح محلے کے کئی گھروں پر چڑھائی کی، جنہیں نہ صرف توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا گیا بلکہ گھروں کی تلاشی کے بہانے فلسطینی نوجوانوں سے میدان میں ہی تفتیش بھی کی گئی، جو بین الاقوامی انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ایک اور دل دہلا دینے والے واقعے میں، جنوبی الخلیل کے قصبے الرماضین سے تعلق رکھنے والے نوجوان 'سامر بسام الزغارنہ' قابض اسرائیلی فوج کی گولی کا نشانہ بنے اور موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ انہیں یہ گولی اس وقت ماری گئی جب وہ الظاہری* بیتار کراسنگ کے قریب موجود تھے، جو کہ اس دیوار کے قریب واقع ہے جسے قابض اسرائیل نے نسل پرستانہ بنیادوں پر مغربی کنارے کو تقسیم کرنے کے لیے تعمیر کیا ہے۔ بعد ازاں، قابض اسرائیلی انتظامیہ نے شہید سامر کا جسد خاکی فلسطینی طبی عملے کے حوالے کیا، جسے الخلیل کے دورا گورنمنٹ ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ادھر بیت لحم میں بھی قابض اسرائیلی فوج نے مظلوم فلسطینیوں پر ظلم کا سلسلہ جاری رکھا۔ ایک 43 سالہ شہری 'کفاح ابراہیم خلیل' اس وقت زخمی ہو گئے جب وہ بیت لحم کے مشرقی علاقے عش غراب کی گزرگاہ سے گزر رہے تھے۔ انہیں قابض فوج نے دانستہ طور پر فائرنگ کر کے پاؤں میں زخمی کیا اور بعد ازاں طبی امداد کے لیے منتقل کیا گیا۔ مزید برآں، بیت لحم کے جنوبی قصبے الخضر میں بھی قابض اسرائیلی فوج نے گھر گھر چھاپے مارے، شہریوں کو ہراساں کیا، ان کے گھروں کا سامان تہس نہس کیا اور حمد علی المصری اور محمد مسید صلاح کو حراست میں لے لیا۔ اس دوران سلیمان جمیل دعدوع کے گھر پر بھی دھاوا بولا گیا اور اسے مکمل طور پر تہہ و بالا کر دیا گیا۔ یہ تمام مظالم ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب غزہ میں بھی قابض اسرائیل کی جانب سے بدترین نسل کشی جاری ہے۔ مغربی کنارے، بیت المقدس اور دیگر فلسطینی علاقوں میں قابض فوج اور صہیونی آبادکاروں کے حملے خطرناک حد تک بڑھ چکے ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، اب تک مغربی کنارے میں کم از کم 988 فلسطینی شہید اور 7 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

ایم بی بی ایس کی نشستوں کی تعداد 3400 کرنے کا ہدف: وزیراعلیٰ

چنڈی گڑھ:(یو این آئی) ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے منگل کے روز کہا کہ ریاستی حکومت کا ہدف سال 2029 تک ایم بی بی ایس کی نشستوں کی تعداد 3400 سے زیادہ کرنے کا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت ڈاکٹروں کو بہتر وسائل اور شہریوں کو صحت کی معیاری خدمات فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہیں۔ ہر ضلع میں میڈیکل کالج بن رہا ہے۔ جب کہ 2014 میں میڈیکل کالجوں کی تعداد صرف 6 تھی، آج یہ بڑھ کر 15 ہوگئی ہے اور 9 نئے کالج زیر تعمیر ہیں۔ نتیجتاً ایم بی بی ایس کی نشستوں کی تعداد 2014 کی 700 سے بڑھ کر اب 2,185 ہوگئی ہے۔

وزیر اعلی آج چنڈی گڑھ میں نیشنل ڈاکٹرس ڈے پر ڈیرہ بسی میڈیکل ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقدہ پروگرام سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیرہ بسی میڈیکل ایسوسی ایشن نے انسانی خدمت کی راہ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ چوریسہ اسپتال میں پچھلے دو سالوں سے مفت ڈائیلیسس سنٹر چلایا جا رہا ہے۔ مسٹر نائب سنگھ سینی نے ڈاکٹروں، طبی عملہ اور طبی خدمات سے وابستہ ہر فرد کو نیشنل ڈاکٹرس ڈے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ انسانیت کے سچے خادم ہیں، جن کی لگن، خدمت کا جذبہ اور حساسیت معاشرے کو صحت مند، محفوظ اور مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کا مقصد یہ ہے کہ ہر ڈاکٹر کو صحیح وسائل دستیاب ہوں اور ہر شہری کو بہتر علاج ملے۔

اس سمت میں، طبی نظام کو بہتر بناتے ہوئے، ریاستی حکومت نے پی جی کی سیٹیں 289 سے بڑھا کر 1043 کر دی ہیں۔ ان کے علاوہ پی جی ڈپلومہ کے لیے بھی 155 سیٹیں ہیں۔ ریاست میں ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے 2014 سے اب تک 3,798 ڈاکٹروں کو بھرتی کیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کی ریٹائرمنٹ کی عمر بھی 58 سال سے بڑھا کر 65 سال کر دی گئی ہے۔ مسٹر سینی نے کہا کہ ہریانہ حکومت گردے کے مریضوں کو سرکاری اسپتالوں، میڈیکل کالجوں اور میڈیکل یونیورسٹیوں میں مفت ڈائیلیسس کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔

ہریانہ میں، 1 کروڑ 33 لاکھ سے زیادہ غریب لوگوں کو 'آیوشمان بھارت اور چیرایو یوجنا' کے تحت 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج فراہم کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس سال ڈاکٹرس ڈے کا موضوع 'ماسک کے پیچھے نگہداشت کرنے والوں کی نگہداشت' ہے۔

یہ تھیم ہمیں ڈاکٹروں کی نہ صرف پیشہ ورانہ خدمات بلکہ انسانی بہبود کے لیے بھی تعریف کرنے کی تحریک دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ڈبل انجن والی حکومت نے ڈاکٹروں کی حفاظت کو اولین ترجیح دی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے ڈاکٹروں اور طبی عملہ پر حملہ کرنے والوں کو تین ماہ سے پانچ سال قید اور 50 ہزار سے 2 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا کا التزام کیا ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے انسانی خدمت کے لیے مختلف ڈاکٹروں کو اعزاز سے نوازا۔ اس کے علاوہ وزیراعلیٰ نے ڈیرہ بسی میڈیکل ایسوسی ایشن کی میگزین کا اجراء بھی کیا۔

سربجیت سنگھ جھنجر یوتھ اکالی دل کے دوبارہ صدر منتخب

چنڈی گڑھ:(یو این آئی) شرومنی اکالی دل کی کور کمیٹی کے رکن سربجیت سنگھ جھنجر نے پارٹی صدر سکھبیر سنگھ بادل کو یوتھ اکالی دل کا صدر مقرر کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ منگل کو پارٹی دفتر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر جھنجر نے کہا کہ سب سے پہلے میں واہے گرو جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے یہ ذمہ داری سونپی۔ میں پارٹی صدر سکھبیر سنگھ بادل جی کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں، جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے مسلسل دوسری مدت کے لیے یوتھ اکالی دل کا قومی صدر مقرر کیا۔ میں پارٹی ہائی کمان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نئی مدت کے لیے خاکہ پیش کرتے ہوئے مسٹر جھنجر نے 'پنجاب یوتھ ملنی' اقدام کے دوسرے مرحلے کے آغاز کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا ''اس بار ہم اپنے نوجوانوں سے نہ صرف ضلع کی سطح پر بلکہ ڈویژن اور بوتھ کی سطح پر بھی جڑیں گے۔ سری اکال تخت صاحب کے حکم پر عمل کرتے ہوئے ہم پنجاب بھر میں بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

مظفر پور: موتیہاری میں بے خوف مجرموں نے سرے عام سی ایس پی مالک کو گولی مار کر پانچ لاکھ روپے لوٹ لئے۔

پی ڈی پی کا احتجاجی مارچ ناکام، کئی سرکردہ رہنما گرفتار

سری نگر:(یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی جانب سے جموں وکشمیر حکومت کے خلاف احتجاجی مارچ کو پولیس نے منگل کو ناکام بنادیا۔ اس موقع پر پارٹی کے کئی اہم رہنماؤں کو حراست میں لے لیا گیا۔ مظاہرین نے شیر کشمیر پارک کے قریب واقع پی ڈی پی ہیڈ کوارٹر سے لال چوک کی طرف مارچ شروع کیا تا کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل اور عوامی مسائل پر احتجاج کیا جا سکے۔ تاہم پولیس نے انہیں مارچ جاری رکھنے سے روکا اور کئی کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار رہنماؤں میں پی ڈی پی کے جنرل سکریٹری عبدالحق خان، محمد خورشید عالم، غلام نبی لون ہانجورہ اور سید بشارت بخاری شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پارٹی کی خواتین ونگ کی کچھ کارکنوں کو بھی پولیس نے حراست میں لیا۔ غلام نبی لون ہانجورہ نے اس کارروائی کو 'آمرانہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ پرامن احتجاج کرنا چاہتے تھے مگر انہیں ایسا موقع نہیں دیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل جیسے پانی کی قلت، بڑھتی ہوئی بجلی کی قیمتیں اور نوجوانوں کی بیرون ریاست جیلوں میں قید کے خلاف آواز اٹھائی جا رہی تھی۔

پی ڈی پی نے حکومت پر عوام سے کیے گئے وعدے پورے نہ کرنے اور سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں پر سخت تنقید کی ہے۔ اس احتجاج کا مقصد عوامی حقوق اور مسائل کی طرف توجہ مبذول کرانا تھا۔ دریں اثنا پی ڈی پی کے ترجمان نے بتایا: ' آج ہم نے پارٹی ہیڈ کوارٹر سے پانی کی قلت، بجلی فیس میں اضافے اور باہر جیلوں میں بند نوجوانوں کو واپس کشمیر کے جیلوں میں لانے کے حوالے سے ایک احتجاجی پرگرام رکھا تھا لیکن پولیس نے اس کو ناکام بنا دیا'۔ انہوں نے کہا کہ:' جوں ہی ہمارے ورکروں نے پارٹی ہیڈ کوارٹر کے باہر نعرے بازی شروع کی اور احتجاج کرنے کی کوشش کی تو ہمارے کئی لیڈروں کو حراست میں لیا گیا جن میں خورشید عالم، عبد الحق کان، غلام نبی ہانجورہ، ظہور میر، اقبال ترمبو، یاسین بٹ، نور محمد وغیرہ شامل ہیں'۔ انہوں نے کہا: ' یہ تاناشاہی سرکار ہے، ہم پانی کی قلت، بجلی فیس میں ہو رہے اضافے اور باہر جیلوں میں بند نوجوانوں کو واپس لانے کا مطالبہ کر رہے تھے'۔

وزیراعظم نے ڈیجیٹل انڈیا پہل کے 10 برس مکمل ہونے کی ستائش کی

نئی دہلی:(یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ڈیجیٹل انڈیا مہم کے کامیاب 10 سال مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دہائی کے بعد ہم ایک ایسے سفر کے گواہ ہیں جس نے بے شمار زندگیوں کو متاثر کیا ہے اور بااختیاری کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ جناب مودی نے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے میدان میں ہندوستان نے کئی اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں، جو کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے اجتماعی عزم سے ممکن ہوئیں ہیں۔ "وزیر اعظم نے MyGovIndia کے ذریعہ X پر ایک پوسٹ کا اشتراک کرتے ہوئے لکھا:" آج ایک تاریخی دن ہے کیونکہ ہم 10YearsOfDigitalIndia کا جشن منا رہے ہیں!" دس برس قبل ڈیجیٹل انڈیا ایک ایسی پہل کے طور پر شروع ہوا تھا، جس کا مقصد ہمارے ملک کو ریجیٹل طور پر بااختیار اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ معاشرہ بنانا تھا۔ ایک دہائی بعد ہم ایک ایسے سفر کے گواہ ہیں جس نے بے شمار زندگیوں کو متاثر کیا ہے اور بااختیاری کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ ہندوستان نے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے میدان میں کئی اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں، جو 140 کروڑ ہندوستانیوں کے اجتماعی عزم سے ممکن ہوئیں۔ صحت اور تعلیم جیسے شعبے بھی اس اقدام سے مستفید ہوئے ہیں۔ یہ تھریڈ اس تبدیلی اور اس کے پیمانے کی ایک جھلک پیش کرتا ہے۔

مودی نے ڈیجیٹل انڈیا مشن کو ہندوستان میں ٹیکنالوجی کے تئیں شکوک و شبہات کو ختم کرنے اور امیر اور غریب کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کی کامیابی کی کہانی قرار دیا ہے۔ منگل کو ڈیجیٹل انڈیا کے 10 سالہ سفر پر ایک بلاگ میں مسٹر مودی نے کہا کہ پہلے ہندوستانی ٹیکنالوجی کے استعمال کی صلاحیت پر شک کیا جاتا تھا لیکن ان کی حکومت شہریوں کی صلاحیت پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی دہائیوں تک ہندوستانیوں کی ٹیکنالوجی کے استعمال کی صلاحیت پر شک کیا جاتا تھا لیکن ہم نے اس ذہنیت کو بدل دیا اور ہندوستانیوں کی ٹیکنالوجی کے استعمال کی صلاحیت پر بھروسہ کیا۔ وزیراعظم نے بلاگ میں لکھا کہ کئی دہائیوں سے یہ سوچا جا رہا تھا کہ ٹیکنالوجی کے استعمال سے خوشحال اور محروم طبقات کے درمیان خلیج مزید گہری ہوگی۔ انہوں نے کہا ''ہم نے اس ذہنیت کو تبدیل کیا اور ٹیکنالوجی کا استعمال کیا تا کہ خوشحال اور محروم طبقات کے درمیان فرق کو ختم کیا جا سکے۔'' مسٹر مودی نے لکھا'' جب ارادہ درست ہوتا ہے تو اختراع کم بااختیار لوگوں کو طاقت دیتی ہے۔ جب نقطہ نظر سب پر مشتمل ہوتا ہے تو ٹیکنالوجی پسماندہ لوگوں کی زندگیوں کو بدل دیتی ہے''۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی حکومت کے اس یقین نے 10 سال پہلے ڈیجیٹل انڈیا کی بنیاد رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن کا نتیجہ ہے کہ جدید ٹیکنالوجی اب عام لوگ استعمال کر رہے ہیں اور اسے جمہوری شکل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا مشن شمولیاتی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تعمیر اور سب کے لیے مواقع پیدا کرنے کا مشن ہے۔

آرٹسٹ پنشن اسکیم ایک تاریخی فیصلہ: موتی لال

پٹنہ:(یو این آئی) بہار کے فن، ثقافت اور امور نوجوان محکمہ کے وزیر موتی لال پرساد نے وزیراعلیٰ آرٹسٹ پنشن اسکیم اور وزیراعلیٰ گرو ششیہ پرمپرا اسکیم کو کابینہ کی منظوری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تاریخی فیصلہ ہے۔ مسٹر پرساد نے منگل کو یہاں کہا کہ ریاست کے دیہی اور شہری علاقوں میں رہنے والے روایتی، کلاسیکی، بصری اور پرفارمنگ آرٹس سے وابستہ فنکاروں کو تین ہزار روپے ماہانہ پنشن دی جائے گی۔ اس کے لیے محکمہ انتخاب کا عمل شروع کرے گا اور ضلعی سطح پر موصول ہونے والی درخواستوں کا ضلعی کمیٹی کے ذریعہ جائزہ لینے کے بعد اسے ریاستی سطح کی محکمہ جاتی کمیٹی کو بھیج دیا جائے گا۔ فنکاروں کی معاشی حالت کو بدلنے اور ان کا ذریعہ معاش آسان بنانے کے لیے حکومت کا یہ ایک اہم فیصلہ ہے۔ وزیر نے کہا کہ محکمہ کی دوسری اسکیم مکھیہ منتری گرو۔ششیہ پرمپرا یوجنا کو بھی کابینہ نے منظوری دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ختم ہوتی جا رہی مقامی روایات جیسے عوامی داستانیں، عوامی ڈرامے، عوامی رقص، عوامی موسیقی، روایتی آلات موسیقی، کلاسیکی فنون، مصوری سکھانے کے لیے گرو، موسیقار، اور شاگردوں کے لیے بالترتیب ماہانہ 15000 روپے، 7500 روپے، اور 3000 روپے اعزازیہ کا بندوبست کیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ حکومت کے اس اقدام سے ختم ہوتی جا رہی تمام عوامی فنون کو بچایا جا سکے گا۔

کھڑگے۔راہل نے اکھلیش یادو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کی

نئی دہلی:(یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے منگل کو سماج وادی پارٹی کے رہنما اور اتر پردیش کے سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو کو پسماندہ، دلت اور اقلیتی برادریوں کی مضبوط آواز قرار دیتے ہوئے ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "اتر پردیش کے سابق وزیراعلی اور سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کو سالگرہ کی دلی مبارکباد۔ میں آپ کی اچھی صحت اور لمبی عمر کی خواہش کرتا ہوں۔

"مسٹر گاندھی نے مسٹر یادو کو پی ڈی اے (پچھڑا، دلت، الپسنکھیک) کی بلند آواز قرار دیا اور کہا، "پی ڈی اے کی بلند آواز اکھلیش یادو بھائی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ صحت مند رہیں، خوش رہیں - انصاف اور مساوات کی لڑائی میں ہم کندھے سے کندھا ملا کر آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔

تلنگانہ بی جے پی کے نئے صدر کے طور پر رام چندر راؤ کا بلا مقابلہ انتخاب

حیدرآباد:(یو این آئی) تلنگانہ بی جے پی کے نئے ریاستی صدر کے طور پر سابق ایم ایل سی رام چندر راؤ کو بلا مقابلہ منتخب کیا گیا۔ اس بات کا اعلان مرکزی وزیر شوبھا کرندلاجے نے کیا جو ریاستی صدر کے انتخاب کے لیے مرکزی الیکشن آفیسر کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ کل پیش آئے غیر متوقع سیاسی حالات کے درمیان بی جے پی کے قومی قیادت کی ہدایت پر رام چندر راؤ نے صدر کے عہدہ کے لیے دو سیٹوں پر نامزدگیاں داخل کیں۔ دوسری جانب، اس عہدہ کے مضبوط دعویدار سمجھے جانے والے ایم پی ای راجندر، دھرم پوری اروند، اور بنڈی سنجے نے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کی۔

اگرچہ ایم ایل اے راجہ سنگھ نے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی کوشش کی، لیکن کونسل ارکان کی درکار تعداد نہ ہونے کے سبب ان کا پرچہ نامزدگی قبول نہیں کیا گیا۔ چنانچہ واحد امیدوار کی حیثیت سے رام چندر راؤ کے نام پر کوئی مقابلہ نہ ہونے کے باعث انہیں بلا مقابلہ صدر منتخب کیا گیا۔ رام چندر راؤ، کشن ریڈی کی جگہ تلنگانہ بی جے پی کے ریاستی صدر کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

کے کویتا نے کی کیمیکل دھماکہ کے متاثرین کی عیادت

حیدرآباد:(یو این آئی) بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کے کویتا نے پٹن چیرو کے ایک نجی اسپتال میں زیر علاج سیگاچی انڈسٹری دھماکہ کے زخمیوں کی عیادت کی۔ اس موقع پر انہوں نے ریاستی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور خطرناک صنعتوں میں بار بار معائنہ نہ کرنے اور حفاظتی اقدامات میں کوتاہی برتنے پر برہمی کا اظہار کیا۔ کویتا نے اس صنعتی حادثہ کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت حفاظتی اصولوں پر عمل درآمد کرانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے مہلوکین کے خاندانوں کے لیے ایک کروڑ روپے ایکس گریشیا کی رقم کا مطالبہ کیا اور زخمیوں کے علاج کے لیے فوری طور پر گرین چینل کے ذریعہ فنڈس جاری کرنے کی اپیل کی۔

بی آر ایس ایم ایل سی نے شفافیت کے فقدان پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت نے تاحال یہ واضح نہیں کیا کہ دھماکہ کے وقت کتنے مزدور موجود تھے اور ان میں سے کتنے لاپتہ ہیں۔ انہوں نے تمام صنعتی اکائیوں کا ہنگامی بنیادوں پر سیفٹی آڈٹ کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ خدشہ ہے کہ اس صنعت میں کم عمر مزدوروں کو بھی ملازمت دی گئی تھی۔

چھندواڑا: املی کھیڑا واقع ہوائی پٹی پر سیکورٹی انتظامات کی دھجیاں اڑاتے ہوئے کچھ لڑکے لڑکیاں تالا توڑ کر کار سمیت رنوے پر پہنچ گئے اور تیز رفتار سے گاڑی دوڑاتے ہوئے ریل بنائی۔

کپورتھلہ جیل میں پرتشدد جھڑپ، آٹھ قیدیوں کے خلاف ایف آئی آر درج

پھگواڑہ:(یو این آئی) پنجاب کی کپورتھلہ جیل میں 28 جون کو دیر رات قیدیوں کے دو گروپوں کے درمیان ہونے والے پرتشدد تصادم کے سلسلے میں آٹھ قیدیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولس نے یہ کارروائی قتل کے مجرم راجندر سنگھ عرف منٹو کا بیان ریکارڈ کرنے کے بعد کی، جسے تصادم کے دوران شدید چوٹیں آئیں۔ ایس ایچ او کرپال سنگھ نے منگل کے روز بتایا کہ یہ واقعہ رات تقریباً 11:45 بجے بیرک 2/10 میں پیش آیا، جہاں راجندر سنگھ ٹی وی دیکھ رہے تھے۔ اس نے الزام لگایا کہ زیر سماعت قیدی پرم ویر عرف رنکا نے اپنے آلے کو چارج کرنے کے لیے الیکٹرک ساکٹ کا استعمال کرنے کی کوشش کی۔ راجندر نے اعتراض کیا تو زبانی تکرار شروع ہوگئی جو جلد ہی جھگڑے میں بدل گئی۔ راجندر سنگھ نے دعویٰ کیا کہ رنکا نے سات دیگر قیدیوں کے ساتھ مل کر اس پر حملہ کیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ دیگر حملہ آروں کی شناخت ہرجیت سنگھ عرف پپی، نریندر سنگھ، جسوندر سنگھ، بھوپندر سنگھ، ہرجاپ سنگھ، لکھبیر سنگھ اور لوپریت سنگھ عرف لبھا کے نام سے کی گئی ہے۔ راجندر سنگھ کو اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں اس کی میڈیکولیگل رپورٹ (ایم ایل آر) تیار کی گئی۔ اسپتال میں دیے گئے اس کے بیان کی بنیاد پر کوتوالی پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے رسمی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ایس ایچ او کرپال سنگھ نے تصدیق کی کہ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے اور مزید کارروائی کا انحصار دیگر متعلقہ فریقوں کی گواہی پر ہوگا۔ دریں اثناء، دو دیگر قیدی۔ مجندر سنگھ اور تیجویر سنگھ بھی جھڑپ کے دوران زخمی ہوئے، جو حریف گروپ کا حصہ تھے۔ دونوں اس وقت امرتسر کے اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق ابھی تک ان کے بیانات قلمبند نہیں کیے گئے۔ شناخت شدہ ملزمان کا تعلق ضلع کپورتھلہ کے مختلف علاقوں سے ہے۔ پولیس نے عندیہ دیا ہے کہ تحقیقات کے آگے بڑھنے اور باقی زخمی قیدیوں کے بیانات درج کیے جانے پر مزید الزامات لگائے جاسکتے ہیں۔

ہندوستانی بحریہ نے شمالی بحیرۂ عرب میں جلتے ہوئے جہاز سے بحریہ کے 14 اہلکاروں کو بحفاظت نکالا

نئی دہلی:(یو این آئی) تیز رفتار آپریشنل تیاری اور بحری جہاز کی حفاظت کے لیے غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے، ہندوستانی بحریہ نے شمالی بحیرۂ عرب میں پلاؤ کے جھنڈے والے ٹینکر ایم ٹی یی چینگ 6 پر سوار ہندوستانی عملے کے 14 ارکان کو بچایا۔ ہندوستانی بحریہ نے آج اپنے بیان میں بتایا کہ 29 جون کی صبح، آئی این ایس تبر، جو مشن پر مبنی تعیناتی پر تھا، کو ایم ٹی یی چینگ 6 کی طرف سے مے ڈے ڈسٹریس کال موصول ہوئی۔ بحری جہاز نے متحدہ عرب امارات کے شہر فجیرہ سے تقریباً 80 سمندری میل مشرق میں اپنے انجن روم میں آگ لگنے کی اطلاع دی تھی۔ فوری طور پر عمل کرتے ہوئے، آئی این ایس تبر زیادہ سے زیادہ رفتار سے آگے بڑھا اور مشکل میں پھنسے ٹینکر کے قریب پہنچ گیا۔ قریب پہنچنے پر، بحریہ کی ٹیم نے جہاز کے ماسٹر سے رابطہ قائم کیا اور فوری طور پر فائر فائٹنگ آپریشن شروع کر دیا۔ عملے کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے، عملے کے سات ارکان کو فوری طور پر جہاز کی کشتیوں کا استعمال کرتے ہوئے آئی این ایس تبر پر منتقل کیا گیا۔ بچائے گئے تمام اہلکاروں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا تھا اور تبر جہاز پر موجود میڈیکل ٹیم نے ان کی طبی جانچ کی۔ ماسٹر سمیت بقیہ عملہ آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مدد کے لیے جہاز پر سوار رہا۔ آئی این ایس تبر نے آگ بجھانے کے آلات کے ساتھ چھ رکنی فائر فائٹنگ اور ڈیمیج کنٹرول ٹیم کو تعینات کیا۔ ان کی ابتدائی کوششوں نے جہاز کے عملے کے ساتھ مل کر آگ کی شدت کو نمایاں طور پر کم کر دیا، جو انجن روم کے اندر کامیابی کے ساتھ موجود تھی۔ جاری آپریشن کو مضبوط بنانے کے لیے، 13 اضافی ہندوستانی بحریہ کے اہلکار۔ پانچ افسران اور آٹھ ملاح۔ فائر فائٹنگ مشن کی مدد کے لیے تعینات کیے گئے تھے۔ عملے کے ارکان کے ساتھ ہندوستانی بحریہ کی فائر فائٹنگ ٹیم کی مسلسل کوششوں سے آگ پر کامیابی سے قابو پالیا گیا ہے۔ حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے درجۂ حرارت کی جانچ اور مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، جبکہ آئی این ایس تبر مسلسل مدد فراہم کرنے کے لیے اسٹیشن پر موجود ہے۔ ہندوستانی بحریہ کی جرأت مندانہ اور بروقت کارروائی نے نہ صرف بحری جہاز اور اس کے عملے کی حفاظت کو یقینی بنایا بلکہ بحر ہند کے خطے میں پہلے جواب دہندہ کے طور پر ہندوستان کے کردار کو بھی تقویت بخشی۔ یہ آپریشن بحریہ کی غیر معمولی تیز رفتار ردعمل کی صلاحیت، آپریشنل تیاریوں اور سمندری حفاظت کے لیے انسانی ہمدردی کے نقطۂ نظر کی مثال پیش کرتا ہے۔

امبالا: دہلی میں 15 برس پرانی پٹرول اور 10 برس پرانی ڈیزل کی گاڑیوں کو پٹرول نہ ملنے پر ہریانہ کے وزیر وج نے کہا کہ حکومت زیادہ آلودگی والی گاڑیوں پر آہستہ آہستہ روک لگا رہی ہے۔

ایئر مارشل ایس شیوکمار وی ایس ایم نے ایئر آفیسر انچارج ایڈمنسٹریشن کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی:(یو این آئی) ایئر مارشل ایس شیوکمار وی ایس ایم نے یکم جولائی 2025 کو ایئر فورس ہیڈکوارٹر، نئی دہلی میں ایئر آفیسر انچارج ایڈمنسٹریشن (اے او اے) کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ یہ اطلاع پریس انفارمیشن بیوی کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز میں دی گئی ہے۔ ایئر مارشل کو جون 1990 میں ہندوستانی فضائیہ کی انتظامی شاخ میں کمیشن دیا گیا تھا۔ اُنہوں نے پڈوچیری یونیورسٹی سے ہیومن ریسورس مینجمنٹ میں ایم بی اے اور عثمانیہ یونیورسٹی سے دفاع اور اسٹریٹیجک اسٹڈیز میں ایم فل کی ڈگری حاصل کی۔

پینتیس برس سے زیادہ عرصے پر محیط اپنے کریئر کے دوران ایئر مارشل نے کئی اہم کمانڈ اور اسٹاف تقرریوں پر خدمات انجام دی ہیں، جن میں ایک فرنٹ بیس کے سینئر ایئر ٹریفک کنٹرول آفیسر، کانگو میں اقوام متحدہ کے مشن میں ہندوستانی فضائیہ کے نمائندے، ایئر فورس ایگزامنر، ایک ممتاز فلائنگ اسٹیشن کے چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر، دو آپریشنل کمانڈز میں کمانڈ ورکس آفیسر اور کمانڈ پرسنل اسٹاف آفیسر، ایک ایکویپمنٹ ڈپو کے ایئر آفیسر کمانڈنگ، ایئر ہیڈکوارٹرز میں اسسٹنٹ چیف آف ایئر اسٹاف (ایئر فورس ورکس) اور ایک آپریشنل کمانڈ کے سینئر آفیسر ان چارج ایڈمنسٹریشن شامل ہیں۔

کرناٹک: 100 سے زیادہ ایم ایل اے شیوکمار کی حمایت میں: حسین

بنگلورو:(یو این آئی) کرناٹک کی کانگریس حکومت میں قیادت کی تبدیلی کے لئے ایم ایل ایز کی لابنگ کے درمیان پارٹی کے سینئر ایم ایل اے ایچ اے اقبال حسین نے منگل کو دعویٰ کیا کہ 100 سے زیادہ ایم ایل اے ریاستی کانگریس کے صدر اور نائب وزیراعلی ڈی کے شیوکمار کے پیچھے جمع ہو رہے ہیں۔ مسٹر حسین نے آج یہاں نامہ نگاروں کو بتایا، "میں اکیلا نہیں ہوں۔ تقریباً 100 ایم ایل اے نے تبدیلی کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ "ریاستی سیاست کے گلیاروں میں ایم ایل ایز کی اس مشق کو کانگریس ہائی کمان کے لیے سیدھا پیغام سمجھا جا رہا ہے۔ مسٹر حسین نے یہ بھی واضح کیا کہ تبدیلی کے لئے دباؤ بغاوت نہیں ہے، بلکہ وفاداری اور سخت محنت کا صلہ دینے کی اپیل ہے۔ ریاستی اکائی کو نئے سرے سے متحرک کرنے میں مسٹر شیوکمار کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ جنہوں نے سخت محنت کی ہے، انہیں موقع دیا جانا چاہیے۔ پارٹی کے لیے جدوجہد اور تنظیم کی تعمیر کی ہے۔ دیکھیں کہ جب سے وہ ریاستی کانگریس کے صدر بنے ہیں، پارٹی کتنی مضبوط اور منظم ہوگئی ہے اور کتنی دور تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سب کو اندازہ ہوگیا ہے کہ پارٹی کی موجودہ طاقت کا ذمہ دار کون ہے، اس تناظر میں ہر کوئی ان کی حمایت میں کھڑا ہے اور ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ مسٹر حسین کا بیان آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے کرناٹک امور کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا کے کانگریس ایم ایل اے کے ساتھ ایک ایک کر کے میٹنگیں کرنے کے پس منظر میں آیا ہے۔

روزنامہ
صحافت

قبل از وقت مانسون

ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے بتایا ہے کہ مانسون وقت سے نو دن پہلے پورے ملک میں پہنچ گیا ہے۔ تاہم یہ اندازہ پہلے ہی لگایا جا رہا تھا کہ اس سال مانسون کی آمد ورفت سے کچھ پہلے ہوسکتی ہے۔ تاہم یہ پہلی بار نہیں ہوا ہے کہ مانسون نے وقت سے پہلے ہی دستک دی ہو۔ اس سے قبل 2020 میں بھی یہ وقت سے پہلے پہنچ چکا تھا۔ اس بار مانسون دس دن پہلے ہندوستان کے جنوبی سرے پر کیرالہ پہنچ گیا تھا۔ تاہم، گھنے بادلوں نے قومی راجدھانی دہلی اور ملک کے کچھ دوسرے حصوں کو ڈھانپ رکھا تھا۔ لیکن بارش نہ ہونے سے موسم میں نمی اور گرمی نے لوگوں کو پریشان کر رکھا تھا۔ اب بارش شروع ہونے سے لوگوں کو شدید گرمی اور نمی سے راحت ملی ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا ہے کہ دہلی-این سی آر میں بارش ہوگی اور درجہ حرارت گرے گا۔ اتراکھنڈ میں مانسون پوری طرح سے سرگرم ہے اور ریاست کے تمام اضلاع میں بھاری بارش کے لیے ریڈ الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ شدید بارشوں کی وجہ سے دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے اور آئی ایم ڈی نے پہاڑی علاقوں میں سفر کرنے سے گریز کرنے کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔ دوسری طرف اتر پردیش میں مرزاپور، سون بھدرا، غازی پور، جونپور، ماؤ، بلیا، دیوریا، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر اور آس پاس کے علاقوں میں زبردست بارش ہوئی ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، جنوبی اتر پردیش میں بارش اب تیزی سے شمالی علاقے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ موسلا دھار بارش سے درجہ حرارت میں کمی آئے گی جس سے عوام کو بہت سکون ملے گا۔ بعض علاقوں میں تیز ہوائیں چلنے کی بھی توقع ہے۔ مشرقی اور مغربی اتر پردیش میں تقریباً ہر جگہ بارش ہوئی ہے۔ وہیں، ہماچل پردیش میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے منڈی کے جونی کھڈ اور ویاس ندی کی سطح آب میں اضافہ ہوا ہے، وہیں پنجاب میں موہالی، فیروز پور، لدھیانہ، پٹیالہ، پٹھانکوٹ اور روپ نگر سمیت تمام مقامات پر بارش ہوئی ہے۔ ہریانہ کے امبالہ میں 91 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جب کہ روہتک، گروگرام، کیتھل، نوح اور پنچکولہ میں بھی بارش ہوئی ہے۔ آئندہ چند روز میں ملک کے شمال مغربی، وسطی، مشرقی اور شمال مشرقی حصوں میں موسلا دھار بارشوں کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ آئی ایم ڈی نے مئی میں پیش گوئی کی تھی کہ اس بار ملک میں جون اور ستمبر کے درمیان اوسط سے 106 فیصد زیادہ بارش ہوسکتی ہے۔ ایک ایسے ملک کے لیے جو اپنی ضروریات کے لیے مانسون پر منحصر ہے، زیادہ تر علاقوں میں بارش پیشین گوئی کے مطابق ہوسکتی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ملک کی زیادہ تر ریاستوں میں کھیتی باڑی عموماً موسم کی رحمت پر منحصر ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ہندوستان میں ساٹھ فیصد سے زیادہ کاشتکاری کا انحصار مانسون پر ہے۔ مکئی، دھان، راگی اور کبوتر مٹر جیسی فصلیں جنوب مغربی مانسون پر منحصر ہیں۔ اس بار مانسون کی جلد آمد کی وجہ سے فصلوں کی بوائی بھی تھوڑی دیر پہلے ہونے کی امید کی جاسکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ خریف کی فصلیں ملک کی مجموعی غذائی اناج کی پیداوار کے پچپن فیصد کے برابر ہیں۔ اس کے علاوہ ربیع کی فصلوں جیسے گندم، چنا، مٹر، جو وغیرہ کے لیے بھی واپس آنے والا مانسون بہت اہم ہے، مجموعی طور پر اس سال مانسون کی اہمیت اور اس کی نو دن پہلے آمد کو ملکی معیشت کے نقطہ نظر سے سمجھا جاسکتا ہے۔ تاہم بارشوں سے جان و مال کے نقصان کی خبریں بھی ہر سال موصول ہوتی ہیں۔ لیکن ہم اس کے لیے فطرت کو مورد الزام نہیں ٹھہرا سکتے۔ ہم ترقی کے نام پر جس طرح ماحول کو نقصان پہنچا رہے ہیں، ہمیں اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔

امام حسین علیہ السلام کی تحریک کشتیٔ نجات

ڈاکٹر شجاعت حسین

تم کیا بتاؤ گے مجھے رتبہ حسینؑ کا
میں خود ہوں دل سے چاہنے والا حسینؑ کا

حسینؑ دائرہ صبر و رضا، اہل وفا، غازہ رخسار یقین، محافظ دین مبین، سجود کی آبرو، مسجود کی آرزو، شہزادہ گلگوں قبا، سید الشہداء، امام عالی مقام حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور آپ کے جاں نثاروں کی قربانی کا سانحہ تاریخ اسلام اور تاریخ انسانی میں ہمیشہ خون آلود حرفوں میں لکھا گیا اور اشک بار آنکھوں سے پڑھا گیا اور خون جگر سے سماعت کیا گیا۔

محرم الحرام کے غم انگیز اور جرآت خیز لمحوں میں 61 ہجری کی دسویں محرم کے تصور سے لہو رنگ یادوں کے المناک دریچے کھل جاتے ہیں۔ کربلا کا میدان، فرات کا کنارہ اہل کوفہ کی بیوفائی، رسالت کا تاراج گلشن، زہرا کے پھولوں کی پامالی، چمکتی ہوئی تلواریں، بجلیاں برساتے نیزے، جگر گداز سسکیاں، تڑپتی لاشیں، لہو کی آبشاریں، سیدانیوں کی عفت و عظمت نشاں سے بلند ہوتے آگ کے شعلے، دریا کی روانی، جنگل کی ویرانی، گرمی کی تپش، پیاس کی شدت، ماؤں بیٹوں کی الفت، بھائی بہن کی قربانی، رنج و غم، غیظ و غضب، جوش و محبت، افسوس و حسرت، استعجاب و حیرت، دسویں محرم کا تصور لہو رلاتا ہے۔ ایثار و قربانی کا یہ بھی ایک عجیب داستان ہے جو صرف اور صرف سید الشہداء کا حصہ ہے۔

ایک سے ایک عظیم قربانی، حرؑ جیسے حق پرست و صاحب کردار کی قربانی، غازی عباس علمبردار سردار وفا کی قربانی، اسلام کو جگا کر خود سو جانے والے معصوم و ننھے مجاہد علی اصغرؑ کی قربانی، شبیہ مصطفیؐ کی قربانی:

سرکار دو جہاں کے نواسے ہیں دوستو
پہچان لیجیے ذرا رتبہ حسینؑ کا

حسین علیہ السلام گلشن رحمت کی دلنواز کلی، نور علیؑ، شیر جلی، حق کا ولی، شہید اعظم، فخر آدم، پناہ عالم، ماہ عرب، خون رسولؐ، جگر بتولؑ، اصل اصول، عقل عقول، صورت حیدر، سیرت رسولؐ، نازش زینبؑ، راکب دوش رسولؐ، حسن ولایت، چراغ کرامت کے چاند کا ہالہ، دوش رسالت پر کھیلنے والا، خود کو قربان کردیا، اسلام، انسانیت، نبوت، دین رسول اکرم کو تا قیامت تک محفوظ کردیا اور 1386 سال قبل ایک تحریک کو جنم دیا جو اب تک اپنے آب و تاب سے زندہ جاوید ہے۔ دنیا کا کوئی ایسا حصہ نہیں ہے جہاں یا حسین، لبیک یا حسین کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ یہ خراج عقیدت 900 سال قبل حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح نے تحریر کردی:

شاہ است حسین، بادشاہ است حسین
دین است حسین، دین پناہ است حسین
سرداد نہ داد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا میں وہ شہید ہوں جسے رلا رلا کر مارا گیا ہے، کوئی بھی مومن مجھے یاد نہیں کرتا مگر یہ کہ اس کی آنکھوں سے اشک غم جاری ہو جاتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام کی تحریک دائمی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ آپ کی ابدی تحریک کا آغاز 61 ہجری میں ہوا تھا اور 1385 سال سے مسلسل آب و تاب سے جاری و ساری ہے۔ انقلاب عموماً دور گزر جانے کے باوجود آج تک فراموش نہیں ہوا [illegible]

سکی اور امام حسین علیہ السلام کی اس تحریک کو موت نہیں آئی بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ اس تحریک میں تازگی پیدا ہو رہی ہے۔ باطل قوتیں، دشمن اسلام و انسانیت اسے فرسودہ افکار و شازشیں اور قدامت سے جاودانی تحریک میں جنبش بھی پیدا نہیں کرسکا۔ کیا شاعر نے خوب کہا ہے:

كذب الموت فالحسين مخلد
كلما اخلق الزمان تجدد

(ترجمہ: موت غلط ثابت ہوگئی اور حسینؑ دائمی ہوگئے، زمانہ جتنا پرانا ہوتا گیا امام حسین علیہ السلام اتنے ہی نئے ہوتے گئے۔)

14 صدی سے زمانہ نے مشاہدہ کیا کہ امام حسینؑ کی تحریک اپنی قوت، واقعات اور مصائب کی قوت، جوانمردی، ثابت قدمی اور اس عظیم واقعے میں موجود بعد دیگر اسباب و عناصر کی وجہ سے بذات خود جاودانی ہوگئی ہے حالانکہ بنوامیہ اور بنوعباسیہ اپنی حکومت، دشمنی، ظلم، ستم، بغض، اور طرح طرح کی بربریت بازار گرم رکھا لیکن تحریک کو کمزور کر نہ سکے۔ بیشک حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس ابدی اور جاودانی تحریک کے کچھ اسباب اور ظاہری علل بھی یقیناً ہیں جنھوں نے اس زندہ تحریک کو اس کیفیت میں آج تک اور قیامت تک کے لئے "زندہ جاوید" بنا دیا ہے۔ اس متبرک تحریک کے زندہ جاوید ہونے کے بعض اسباب قارئین کرام و عزاداران کربلا کے لئے وضاحت کے ساتھ تحریر کیا جا رہا ہے اور وہ ہیں: ہدف، قیادت و شخصیت، روضہ اقدس کی زیارت، شعر و شعراء، جوانوں کی شرکت، شہادت اور قربانی کا استقبال، امام حسینؑ کے اہل بیت علیہم السلام، اور مجالس سید الشہداء وغیرہ۔

(1)- ہدف: تمام مومنین و مومنات اپنے ذہن عالیہ میں نقش کریں کہ جب بھی کسی تحریک کا ہدف اور انسان کی جانب سے پانے والے ہر عمل کا مقصد خالق کائنات کی ذات ہو تو وہ تحریک نشوونما پاتی ہے اور ترقی کی منازل طے کرتی ہے۔ اس کے سامنے کوئی ایسی چیز ٹھہر نہیں سکتی جو اس کا راستہ روک سکے۔ جیسا کہ امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا ہے: "ملكان لله ينمو" جو چیزیں خداوند متعال کے لئے ہوتی ہے اس میں نشوونما پائی جاتی ہے۔ (نہج البلاغہ، خطبہ 89) اور اگر ہدف پروردگار عالم کے علاوہ کوئی دوسری چیز ہو تو وہ تحریک اپنے انجام، نتیجے تک نہیں پہنچتی۔ تاریخ شاہد ہے کہ کئی تحریکیں چلائی گئیں لیکن وہ روبہ زوال ہوگئیں، اس کے اثرات ختم اور اس کی تعلیمات فراموشی و نسیاں کا شکار ہوگئیں۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی تحریک کا ہدف رب ذوالجلال کی ذات تھی۔ آپ نے مدینے سے روانہ ہونے کے قبل اپنی تحریک کے ہدف کا اعلان کردیا تھا۔ میں نے نہ خود خواہی اور خود پسندی کی وجہ سے خروج کیا اور نہ ہی میرا قیام ظالمانہ و مفسدانہ ہے بلکہ میں صرف اور صرف اپنے نانا رسول خدا کی امت کی اصلاح کے لیے نکلا ہوں، میرا ارادہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔

دین اسلام ابدی اور قرآن کریم دائمی ہے کیونکہ رب العالمین نے اس کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ لہٰذا امام حسین علیہ السلام کی تحریک بھی باقی رہے گی اور دائمی رہے گی۔ جب تک دین اسلام اور قرآن کریم کی طرح قیامت تک محفوظ رہے [illegible]

والی، لوگوں کو متاثر اور فروغ پانے والی ہے۔

2- قیادت و شخصیت: دنیا میں کوئی بھی تحریک یا انقلاب برپا ہوتی ہے تو اس کی روح اس کی قیادت میں ہوتی ہے۔ اگر قائد و رہبر اپنی شجاعت، جوانمردی، عقل، فہم اور ناقابل شکست ہونے کی صلاحیت، پاکیزگی، اعلیٰ اخلاق، توکل، معرفت الٰہی اور پاکیزہ نسب میں معروف ہو تو اس کی تحریک بھی انہی صفات کی حامل ہوگی۔ سید الشہداء ابن شیر خدا اپنے اندر ان تمام صفات حمیدہ کو سموئے ہوئے ہیں۔ یہ تمام صفات آپ کی عصمت سے جلوہ افروز ہیں۔

3- قبر مطہر کی زیارت: کسی بھی قبر کی زیارت صاحب قبر کی فضیلت، عظمت و کمالات کی اظہر مظہر ہے اور اس کے ابدی ہونے کی علامت ہے۔ [illegible]

خاص وجہ ہے کہ واقعہ کربلا اور یہاں سے وجود میں آئی تحریک ابدی اور دائمی شکل اختیار کر چکی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دنیا کا ہر حصہ سوشل میڈیا پر دیکھتا ہے کہ ماہ محرم الحرام خصوصی طور پر اربعین میں، نجف اشرف سے لیکر حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضہ اقدس، کربلا معلی تک جس کی دوری تقریباً 85 کلو میٹر ہے، 4-3 کڑور زوار پیدل واک کر زیارت کرنے، خراج تحسین پیش کرنے جاتے ہیں۔ اس طرح کا جم غفیر زائرین دیکھ کر جذبہ و شوق پیدا ہوتا ہے کہ کاش! میں بھی زیارت کے لئے جاتا، زوار بنتا! امام حسین علیہ السلام کی تحریک کو جاویداں بننے میں زیارت کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

4- شعر و شعراء: یونانی فلسفی، ارسطو کا ماننا ہے کہ ادب کے اصناف میں شاعری سب سے اعلیٰ مقام رکھتا ہے [illegible]

ہے۔ اس کے علاوہ کسی واقعے، حادثے، تحریک و انقلاب کو یادگار بنانے اور اثرانداز یعنی مثبت نتائج کے لیے شعراء کا ایک خاص کردار ہوتا ہے۔ اشعار لوگوں کے دلوں اور ان کے ذوق پر ایک خاص اثر پیدا کرتے ہیں اور لوگ کربلا کے واقعات اور اس کے تخیل کے حوالے سے ان اشعار کے کلمات سے بہت زیادہ اور جلد متاثر ہوتے ہیں۔ آئمہ معصومین کے حضور شاعروں نے واقعہ کربلا کو اصل واقعات اور اپنے تخیل دونوں طریقوں سے اپنے اشعار کے ذریعے بیان کیا ہے۔ دعبل خزاعی نے امام رضا علیہ السلام کے حضور اپنے معروف قصیدے میں یوں بیان کیا ہے: "اگر فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اپنے لخت جگر، حسین علیہ السلام کو زمین پر پڑا دیکھ لیں جسے فرات کے کنارے پیاسا شہید کردیا گیا تو اس وقت فاطمہ زہرا اپنا چہرہ پیٹنے لگیں گی اور ان کے رخساروں پر آنسو بہنے لگیں گے۔ ان اشعار پر امام رضا علیہ السلام گریہ کناں ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ ائمہ معصومین نے امام حسین علیہ السلام کے مصائب پر اشعار کہنے کی تاکید کی ہے۔

5- تحریک میں جوانوں کی شرکت: کربلا کی تحریک میں موجود لوگوں میں سے اکثریت جوانوں کی تھی کیونکہ جوانوں میں جوش اور ولولہ ہوتا ہے اور جوان پر مصیبت و بلا آتی ہے وہ ہر دل میں درد، رنج و غم پیدا کرتی ہے اور لوگوں کے دلوں میں ایک خاص سوزش پیدا ہوتی ہے۔ عرب میں یہ بات مشہور ہے کہ عرب کسی جوان کے غم کے مقابلے میں کسی دوسرے کے غم پر گریہ نہیں کرتے۔ بے شک فلسطینی، حوثی، انصار اللہ، حزب اللہ، حشد الشعابی و دیگر مقاومتی گروپ کربلا کی تحریک سے متاثر ہوئے ہیں۔

6- شہادت اور قربانی کا استقبال کرنا: واقعہ کربلا میں جتنے لوگ شریک تھے ان کی نگاہ میں موت کی کوئی حیثیت نہیں تھی، انہیں موت سے کوئی خوف نہیں تھا۔ وہ موت پر ٹوٹ پڑے یا موت ان پر آئے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ ان کے لئے موت تو شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ کربلا کے شہداء میں موت کی پرواہ نہ ہونا کربلا والوں کے خصوصی و امتیازی کردار سے واضح اور عیاں ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی تحریک میں شامل جانباز تیر، تلوار اور نیزوں کے سامنے اپنے سینے پیش کرتے تھے۔ ان میں موت کا کوئی خوف نہیں تھا۔ امام حسین علیہ السلام کی تحریک کو جاویداں و دائمی ہونے کی سب سے اہم وجہ تھی۔ یہی وجہ بھی ہے جس کے سبب یہ قربانی و تحریک لوگوں کی زبان پر رہا۔ زمانہ اس طرح سے قربانی پیش کرنے والوں کو یاد رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنی ذات سے ہٹ کر ایک بلند مقصد اور ہدف کے لیے ثابت قدم رہے اور انہوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔

7- امام حسین علیہ السلام کے اہل بیتؑ: اگر امام حسین علیہ السلام کے گھر والے نہ ہوتے تو معرکہ کربلا کے واقعات اور اس میں پیش آنے والے مصائب کا کوئی خاص اثر نہ ہوتا [illegible]

نمودار ہوئے، وہ نہیں ہو پاتے۔

8- مجالس حسینؑ: حسینی تحریک کی جاودانی و آفاقیت میں مجالس کا بہت اہم کردار رہا ہے کیونکہ یہ پورا سال منعقد کی جاتی ہیں خصوصاً محرم اور صفر کے ایام میں۔ یہ مجالس، وعظ و نصیحت پر مشتمل ہوتی ہیں اور مومنین و مومنات کو اسلامی تعلیمات، احکام اور قرآن کریم کے مفاہیم کی طرف رہنمائی کرتی ہیں اور انہیں دینی و دنیوی ضروریات کے مطابق دوسرے علوم اور مفاہیم سے آگاہ کرتی ہیں اور یہی مجالس تحریک حسینی کے اہداف اور روز عاشور کے واقعات اور مصائب سے بھی آگاہی فراہم کرتی ہیں۔ اور یہ سارے پیغامات ایک نسل سے دوسری نسل تک ان مجالس کے ذریعے منتقل ہوتی ہیں۔ یہ امر قابل قبول ہے کہ تحریک حسینی کے زندہ جاوید ہونے کی ایک بڑی اور اہم وجہ مجالس ہیں۔ ائمہ معصومین علیہم السلام نے ایسی مجالس کے انعقاد کی بہت زیادہ تاکید کی ہے اور انہیں بہترین طریقے سے برپا کرنے کی ہدایت کی ہے:

ارشاد ذوالجلال ہے مرتا نہیں شہید
زندہ رہے گا نام ہمیشہ حسین کا
اپنے کردار و عمل سے فتح و شکست کے

مروجہ اصول تبدیل کردینے والے حسین ابن علی علیہ السلام کی بارگاہ میں محبتوں، عقیدتوں اور چاہتوں کا نذرانہ بڑے پرتپاک سے پیش کیا جا رہا ہے۔ یا حسین! یا حسین! کہہ کر سینہ زنی کرنے والے عزاداران سید الشہداء والہانہ محبتوں و مودتوں کا اظہار کیا جاتا ہے جنہوں نے گل ہوتے مناظر کو اپنے لہو سے روشن کردیا اور نے بھی تحریر کردی جائے کہ سید الشہداء کی یاد میں خوش گفتار اور خوش رفتار کے قلم سے ٹپکنے والے آنسوؤں کا مجموعہ ہے۔ رنج و ملال میں ڈوبی، محبت و عقیدت میں بھیگی، تحقیق و تفتیش میں لپٹا یہ مضمون شہدائے کربلا سے محبت کرنے والوں کے لیے معمولی سا تبرک ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی تحریک سے وابستہ عزادار ہمیشہ تحریک کی حرارت، ہر حالت میں باقی رکھیں گے۔ یہ عہد رہے گا کہ اس روشن چراغ کو سلامت اور خود کو پیروکار بنائے رکھیں گے اور تاحیات شوق شہادت کے جذبے کو برقرار رکھیں گے۔ امام حسین علیہ السلام نے جو تحریک، جس نظریہ اور مقاصد کے لیے شروع کی تھی، شہادت پیش کرکر کربلا کو آباد کیا تھا وہ امتحان تو اب بھی جاری ہے، مقامی طور پر اور بین الاقوامی سطح پر بھی۔ وقت و مقصد آج بھی حسین علیہ السلام کی تلاش میں ہے۔ مگر حجازی کے کارواں میں کوئی حسین دکھائی نہیں دیتا، بصری میں دکھائی نہیں دیتا اور کوفیوں میں نظر نہیں آتا، ایسا سمجھا جاتا ہے لیکن میدان کربلا میں امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ شہادت کا جام نوش فرمانے والوں کی تعداد سب سے زیادہ کوفیوں کی تھی۔ لشکر یزید میں کھڑے ہزاروں حر آج بھی اپنے حسین کی راہیں تک رہے ہیں۔ تحریک حسین میں لاکھوں شامل ہیں لیکن فقدان کردار و عمل ہے۔ حل من کی صدا کان تک پہنچی ہے لیکن دل میں مقام حاصل نہیں کر سکا ہے۔ امام حسین علیہ السلام کی تحریک اور پیغام پر عمل کرنے والوں کا دل شفاف، دماغ روشن اور ضمیر زندہ رہتا ہے۔ وہ اپنے راستوں میں آنے والے [illegible]

اس کو ملے گی منزل مقصود بالیقیں
کرلے جو اختیار طریقہ حسینؑ کا

[illegible]

عظمت حسینؑ

ذکی طارق بارہ بنکوی

نبی علی کا گھرانہ مرے حسین کا ہے
حسب نسب بڑا اعلیٰ مرے حسین کا ہے
اسے دباؤ گے جتنا یہ ابھرے گا اتنا
یہ میرا ایماں نوازا مرے حسین کا ہے
تو قتل کرتے ہوئے شمر یہ بھی بھول گیا
نبی کا عکس، سراپا مرے حسین کا ہے
کہیں بھی نسل یزیدی نظر نہیں آتی
ہر ایک شہر میں کنبہ مرے حسین کا ہے
گلے میں تیر چبھا ہے مگر ہے لب پہ ہنسی
یہ روئے کیسے کہ بیٹا مرے حسین کا ہے
یزید و شمر کا لیتا نہیں ہے نام کوئی
جہاں میں آج بھی چرچا مرے حسین کا ہے
لقب ہے فاتح خیبر علی ہے جس کا نام
خدا کا شیر وہ بابا مرے حسین کا ہے
نبی کی پشت کے اور دوش کے سوار ہیں یہ
بڑی بلندی پہ رتبہ مرے حسین کا ہے
عبادتوں کی جو تاریخ میں مثالی بنا
قسم خدا کی وہ سجدہ مرے حسین کا ہے
ذکی نبی کا یہ فرمان بھولنا نہ کبھی
وہی ہے میرا جو شیدا مرے حسین کا ہے

خارجہ پالیسی کے بھگوا کرن کا انجام ہے عالمی برادری میں ہندستان کا الگ تھلگ پڑ جانا

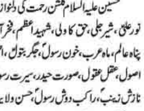

عبیداللہ ناصر

گزشتہ سے پیوستہ

[illegible]

لکھنؤ: مولانا کلب جواد نقوی، آیت اللہ مولانا سید حمیدالحسن، مولانا سیف عباس، مولانا میثم زیدی، مولانا آغا روحی ، مولانا ارشد جعفری اور مولانا شباب نقوی محرم کی مجالس کو خطاب کرتے ہوئے۔

لیڈر ایماندار ہو تو پوسٹر سے حکومتیں ڈرتی ہیں: مولانا شباب نقوی

عشرۂ محرم کے پانچویں دن مرکزی مجالس میں جناب علی اصغرؑ کی شہادت کے تذکرے

لکھنؤ: عزاداری کے تعلق سے پوری دنیا میں مشہور لکھنؤ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہاں ہندو مسلمان سب مل کر عزاداری امام مظلوم امام حسین علیہ السلام کرتے ہیں۔ جیسے جیسے عشرۂ اولی کے دن گذرتے جاتے ہیں مومنین کے ساتھ دیگر عقیدت مندوں کی تعداد بھی مرکزی مجالس میں شرکت کرنے والوں میں بڑھتی جاتی ہے آج پانچ محرم کو بھی صبح سے ہی عزاداروں کی کثیر تعداد شہر کی مرکزی مجالس میں شرکت کرنے پہنچی۔ سب سے پہلے امام بارگاہ جنت مآب سید تقی صاحب اکبری گیٹ لکھنو میں عشرۂ محرم کی پانچویں مجلس کو مولانا سید سیف عباس نقوی صاحب نے 'اہل بیت نجات کا راستہ' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے روز اول سے جس دین کی تبلیغ کیلئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو دنیا میں بھیجا اس میں جو نبی آیا اس نے دین بتایا لیکن جب نبی دنیا سے چلا گیا تو ان کے ماننے والے بھی دین کو چھوڑ کر چلے گئے لیکن جب آخری رسول کا دور آیا تو لوگوں نے یہ سوچا کہ وہی عمل کیا جائے کہ پیغمبر کے جانے کے بعد ہم بھی اپنے پرانے دین کی طرف پلٹ جائیں گے اسی لئے لوگ دین کی طرف آرہے تھے لیکن اللہ نے یہ انتظام کیا کہ جس کے بعد کوئی دین سے منحرف نہ ہونے پائے اس کے لئے خدا نے پیغمبر کو حکم دیا کہ اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اس چیز کو پہنچا دیجئے جو آپ کے رب کی طرف سے حکم دیا گیا ہے۔ جس کے بعد پیغمبر نے تمام لوگوں کو جو آپ کی ساتھ آخری حج پر گئے تھے جن کی تعداد سوا لاکھ تھی کو روکا اور کہا کہ جس جس کا میں مولا ہوں میرے بعد فوراً اس کے علی علیہ السلام مولا ہیں اس اعلان کے بعد جو لوگ جو یہ سوچ رہے تھے کہ رسول صلی علیہ وآلہ وسلم کے جاتے ہی ہم اپنے پرانے دین کی طرف پلٹ جائیں گے وہ مایوس ہو گئے۔

آخر میں مولانا نے جناب زینب بنت علی علیہ السلام کے دو ننھے بچوں جناب عون و محمد علیہم السلام کا کربلا میں امام حسین علیہ السلام پر اپنی جان کو قربان کرنے کے مصائب بیان کئے جسے سن کر عزاداروں نے گریہ و ماتم کیا بعد مجلس شبیہ تابوت جناب عون و محمد برآمد ہوا جس کی زیارت کرائی گئی اور تبرک تقسیم کیا گیا۔

بعدۂ امام باڑہ غفران مآب میں عشرہ محرم کی پانچویں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید کلب جواد نقوی نے ولایت علی کی اہمیت اور فضیلت کو قرآن اور احادیث کی روشنی میں پیش کیا۔ مولانا نے معراج پیغمبر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حضور کو معراج اسی لئے ہوئی تا کہ علی کی ولایت کے اعلان کا حکم اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نور کو منتقل کیا جاسکے۔ آیہ بلغ میں جو یہ کہا گیا ہے کہ اے رسول پہنچا دیجئے وہ حکم جو ہم آپ پر نازل کر چکے ہیں، تو دراصل یہ وہی حکم ولایت علی ہے جو معراج کے سفر پر خدا کی طرف سے دیا گیا تھا۔ مولانا نے کہا یاد رکھئے بغیر ولایت علی کے دین مکمل نہیں ہو سکا اس لئے علی سے محبت فرض اور عین ایمان ہے۔ جو لوگ علی کی دشمنی میں مبتلا ہیں ان کے لئے ہرگز نجات نہیں ہے۔

مولانا نے حالات حاضرہ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے مراجع کرام کی تصویر لگا کر یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہم مظلوموں کے ساتھ ہیں ظالموں کے ساتھ نہیں ہیں۔ مولانا نے کہا کہ کچھ نیوز چینل بذات خود ایسے موضوع اٹھاتے ہیں اور اعتراض کے لئے کسی نامعلوم سے انٹرویو لے لیتے ہیں تا کہ ان کے چینل پر ٹی آر پی بڑھ جائے اس طرح اس نامعلوم کو بھی کچھ شہرت مل جاتی ہے۔ مولانا نے آگے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی تصویر لگانا کوئی قانونی جرم نہیں ہے، اس لئے پولیس سے مت گھبرائیں۔ یہ کچھ افسر ہیں جو اسرائیل کی نمک حلالی کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر آج سے پہلے کبھی مراجع کرام کی تصویر لگانے پر اعتراض نہیں ہوا تو اب کیوں ہو رہا ہے؟ ان سازشوں سے ہوشیار رہیے۔ مولانا نے عوام اور انتظامیہ کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ میں نے مراجع کرام کی تصاویر لگانے کے لئے کہا ہے، اگر پولیس کو مقدمہ درج کرنا ہے تو مجھ پر کرے۔ عوام ان کی تصویریں لگائیں، ہرگز کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ مجلس کے آخر میں مولانا نے حضرت حر علیہ السلام کی توبہ اور ان کی شہادت کے واقعہ کو بیان کیا۔

امام باڑہ آغا باقر میں شہادت کے موضوع پر عشرہ محرم کی پانچویں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا میثم زیدی نے کہا کہ ہم اللہ کے معاملے میں یا اس کی شفاعت کے معاملے میں کسی کو شریک نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد جگہ اللہ نے قرآن شریف میں فرمایا کہ اے رسول گواہی کے لئے اللہ کافی ہے لیکن ایک جگہ یہ بھی فرمایا کہ اے رسول تمہارے اور مخلوق کے درمیان گواہی کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ جسے قرآن کا علم ہے۔ مولانا نے کہا کہ اب اگر اللہ ہی اپنے ساتھ علیؑ کو شامل کر رہا ہے تو اس میں ہم کیا کر سکتے ہیں۔ آخر میں مولانا نے جناب علی اصغر علیہ السلام کے امام حسین علیہ السلام کے ہاتھوں پر میدان جنگ میں آنے اور سوال آب کے بدلے حرملا کے تیر سے ان کی شہادت کے مصائب اس انداز سے بیان کئے کہ لوگ تا دیر گریہ وزاری کرتے رہے۔

مدرسہ ناظمیہ میں عشرہ کی پانچویں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا حمیدالحسن نے قرآن شریف کی آیت سے اپنی گفتگو کا آغا کیا جس میں اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میرا شکر کرو اور کفر نہ کرو اس کے بعد انھوں نے فلسفہ کی تاریخ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قدیم فلسفہ کی شروعات مصر سے ہوتے ہوئے بابل اور یونان اور اس کے بعد چین اور ہندوستان تک پہنچی۔

آخر میں مولانا نے جناب زینب سلام اللہ علیہا کے فرزند جناب عون و محمدؑ کی شہادت کا تذکرہ کیا جس سے مومنین میں آہ و بکا کی صدائیں بلند ہو گئیں۔

اس کے بعد امام بارگاہ ذکی علی خاں میں عشرہ مجالس کی پانچویں مجلس کو "اسلام اور حق شناسی" کے عنوان سے خطاب کرتے ہوئے اسلامک اسکالر ڈاکٹر مولانا ارشد جعفری نے کہا کہ آج جو مسلمان پستی کی طرف جا رہے ہیں اس کی صرف ایک وجہ ہے تعلیمات آل محمدؐ سے دوری۔ جب کہ زندگی کی بقا تعلیمات آل محمدؐ میں ہے۔

مولانا ارشد جعفری نے کہا محمد و آل محمد کی تعلیمات کا ہی اثر تھا کہ جناب ابوذر، جناب بلال، جناب عمار یاسر اس باطل پرست معاشرہ میں علم و عمل کا چراغ بن کر روشن ہو گئے۔

آج دنیا کس مقام پر پہنچ چکی ہے کہ کردار کا انسان سے رشتہ کم ہوتا چلا جا رہا ہے۔ جس کے جو حقوق ہیں انسان ان حقوق کو ادا نہیں کر پا رہا ہے۔ حقوق کی ادائیگی ہی کردار کی بلندی ہے۔ انسان آج خدا اور رسولؐ کے حقوق کی بات جانے دیں جو والدین کے حقوق ہیں وہ نہیں ادا کر رہا ہے۔ ایک ماں باپ دس بچوں کی پرورش کر سکتے ہیں مگر دس بچے مل کر ایک ماں باپ کی کفالت نہیں کر سکتے۔ خدا کا حکم ہے کہ ماں باپ کو اُف تک نہ کہو مگر آج کی مہذب دنیا میں ماں باپ کے ساتھ جو اولاد کا کردار ہے وہ قابل افسوس ہے۔

لاکھوں سلام کربلا کی ماؤں پر جنہوں نے اسلام کی بقا کے لئے آقا حسین علیہ السلام پر اپنے بیٹوں کو قربان کر دیا کربلا میں ایک ایسی ماں ہے جس نے سب سے عظیم قربانی دی وہ ہیں ثانی زہرا سلام اللہ علیہا۔ آخر میں جناب عون و محمد کی شہادت پر مجلس کو تمام کیا۔

بعدۂ حسینیہ افضل محل میں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا آغا روحی نے کہا کہ قرآن شریف میں ایک آیت ہے جس کے معنی ہیں کہ تمہارے لئے تمہارا دین اور ہمارے لئے ہمارا دین انہوں نے کہا کہ اس کے اوپر ہر انسان عمل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکوں میں بھی یہی قانون چلتا ہے ہر انسان کے پاس اپنے ملک کا پاسپورٹ اور آئی ڈی ہوتی ہے اپنی بات کو دوسرا رُخ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم حسینی ہیں ہم اپنے پاسپورٹ کو لے کر کسی دشمن کے در پر نہیں جاتے۔ آخر میں مولانا نے امام حسین علیہ السلام کے شیر خوار فرزند جناب علی اصغر علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ اس انداز سے کیا کہ مجمع میں کہرام مچ گیا۔

دیر شام امام باڑہ سبطین آباد میں عشرہ محرم کی پانچویں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا شباب نقوی سرسوی نے کہا کہ اگر ہادی اچھا ہو تو اس کے ماننے والوں کو عزت بھی ملتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ائمہ اور معصومین سے قطع نظر ابھی دنیا میں ہی اگر دیکھا جائے تو آج پچاسوں اسلامی ممالک میں اکیلے ایران کے پاس اگر سچا رہبر ہے تو وہ نہ کسی بڑی سے بڑی طاقت کے سامنے جھکتا ہے نہ ڈرتا ہے۔ آخر میں مولانا نے پوری عالم انسانیت کے لئے عزت اور سربلندی کی مثال قائم کرنے والے امام حسین علیہ السلام کے ششماہے فرزند جناب علی اصغر علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ اس انداز سے کیا کہ مجمع میں شور و گریہ بلند ہو گیا۔

مجلس و ماتم کا یہ سلسلہ تا دیر جاری ہے اور بعض مقامات پر جلوس اور تابوت بھی برآمد کئے جا رہے ہیں۔

مفلسی کی وجہ سے بچی کی تعلیم نہیں رکنی چاہئے: یوگی

گورکھپور: (یو این آئی) گورکھپور ضلع میں کوتوالی علاقے میں پردل پور کی رہنے والی ساتویں جماعت کی طالبہ پنکھڑی ترپاٹھی کے لیے نئے تعلیمی سیشن کا پہلا دن (یکم جولائی) ہمیشہ کے لئے یادگار بن گیا، فیس جمع نہ کرنے کی صورت میں اس بچی کی تعلیم چھوٹنے کی نوبت آگئی تھی، لیکن منگل کو جنتا درشن میں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کے ساتھ ہی اس کی پڑھائی میں مالی رکاوٹ دور ہو گئی۔ وزیر اعلی نے پنکھڑی کو یقین دلایا کہ ان کی پڑھائی نہیں رکے گی۔ وہ یا تو فیس معاف کروائیں گے یا خود فیس کا انتظام کرائیں گے۔ یہی نہیں، وزیر اعلی نے ساتھ فوٹو کھنچانے کی اس کی خواہش میں پوری کی۔ گورکھپور میں اپنے قیام کے دوران وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ منگل کی صبح گورکھ ناتھ مندر کے مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی بھون کے آڈیٹوریم میں لوگوں سے مل رہے تھے اور ان کے مسائل سن رہے تھے۔ انہوں نے افسران کو مسائل حل کرنے کی ہدایت کی۔ ملاقات کرنے والوں کی قطار میں 7ویں جماعت کی طالبہ کوتوالی علاقے کے پردل پور کی رہنے والی پنکھڑی ترپاٹھی بھی بیٹھی تھی۔ جب وزیر اعلی پنکھڑی کے قریب پہنچے تو انہیں درخواست دیتے ہوئے پنکھڑی نے کہا، "مہاراج جی، میں پڑھنا چاہتی ہوں، میری فیس معاف کرا دیں یا فیس کا بندوبست کرا دیں۔" وزیر اعلی نے پنکھڑی سے رک کر دوستانہ انداز میں بات کی اور پنکھڑی کے تمام مسائل سے آگاہ ہوئے۔ پنکھڑی نے بتایا کہ وہ ایک انگلش میڈیم اسکول میں پڑھتی ہے۔ اس کے والد راجیو ترپاٹھی کے معذور ہونے کی وجہ سے خاندان مالی طور پر کمزور ہو گیا ہے۔ ماں مینا کشی ایک دکان پر کام کر رہی ہیں۔ ان کے علاوہ ایک بھائی بھی ہے جو 12ویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ پنکھڑی نے بتایا کہ فیس جمع نہ کرنے کی وجہ سے وہ آج اسکول جانے کی بجائے وزیر اعلی کے پاس مدد کی درخواست لے کر آئی ہے۔ پنکھڑی کی بات سننے کے بعد وزیر اعلی نے کہا کہ بالکل پریشان نہ ہو، پڑھائی میں خلل نہیں آنے دیں گے، فیس معاف کرانے کے لیے بات کریں گے اور اگر فیس معاف نہ ہوئی تو فیس کا انتظام خود کرا دیں گے۔ انہوں نے موقع پر موجود عہدیداروں کو ہدایت دی کہ فیس کی کمی کی وجہ سے پنکھڑی کی پڑھائی بند نہیں ہونی چاہئے۔ وزیر اعلی کی طرف سے یقین دہانی ملتے ہی خوش پنکھڑی نے ان کے ساتھ ایک تصویر کی درخواست کی۔ وزیر اعلی نے اس کی یہ خواہش بھی پوری کر دی۔

گورکھناتھ آیوش یونیورسٹی طبی تعلیم کے میدان میں سنگ میل ثابت ہوگی: مرمو

ریاست کی پہلی آیوش یونیورسٹی کا افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے صدر جمہوریہ کا خطاب

گورکھپور، یکم جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو کہا کہ مہا یوگی گرو گورکھ ناتھ آیوش یونیورسٹی روایتی طبی تعلیم کے میدان میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ گورکھپور کے پپری بھٹ میں واقع ریاست کی پہلی آیوش یونیورسٹی کا افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ یونیورسٹی ہماری قدیم روایات کا ایک نو تعمیر شدہ اور متاثر کن جدید مرکز ہے۔ وہ اس یونیورسٹی کا افتتاح کر کے بہت خوش ہیں۔ یہ یونیورسٹی نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک میں طبی تعلیم اور ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا، مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ یہاں اعلی درجے کی طبی سہولیات تعمیر کی گئی ہیں۔ عام لوگوں کو ان سہولیات کا فائدہ ملے گا۔ اس یونیورسٹی سے وابستہ 100 آیوش کالج یہاں کی بہترین کارکردگی سے مستفید ہو رہے ہیں۔ یہاں آیوش سسٹم میں گریجویشن سے لے کر اعلی سطح تک ریسرچ کا کام ہو رہا ہے۔ یہاں آیوش سے متعلق روزگار پر مبنی کورسز کی تعلیم بھی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ روایتی طبی طریقوں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق عالمی اور قابل قبول بنانے کے لئے یہاں تحقیقی کاموں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اتر پردیش کی اس پہلی آیوش یونیورسٹی کے شاندار تصور اور تعمیر کے لیے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ قبل ازیں صدر جمہوریہ نے یونیورسٹی کیمپس میں رودراکش کا پودا لگایا اور وہاں موجود بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کیں۔ اس موقع پر گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے علاوہ دیگر عوامی نمائندے اور معززین موجود تھے۔

منصوبہ بند تھا پریاگ راج کا ہنگامہ

حملہ آور پوری تیاری کے ساتھ آئے تھے، پولیس کا دعویٰ

پریاگ راج: (پی این ایس) یہاں کرچھنا میں ہوئے فساد کو لے کر پولس کی جانچ میں بڑا اور چونکا دینے والا انکشاف ہوا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ یہ ہنگامہ پہلے سے منصوبہ بند تھا اور حملہ آور پوری تیاری کے ساتھ پہنچے تھے۔ ان کے پاس لاٹھیوں اور اینٹوں کے علاوہ پٹرول سے بھری بوتلیں بھی تھیں جنہیں موقع پر ہی پٹرول بم کے طور پر استعمال کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کرچھنا پولیس اسٹیشن انچارج انوپ سروج کی جانب سے اعلی حکام کو بھیجی گئی خفیہ رپورٹ میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ حملہ آور منصوبہ بند طریقے سے آئے تھے۔ تشدد کا ارادہ صاف تھا، کیونکہ وہ نہ صرف روایتی ہتھیاروں کے ساتھ آئے تھے، بلکہ آتش گیر مواد جیسے پیٹرول کے ساتھ بھی آئے تھے، تاکہ آتش زنی کی جا سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہنگامہ آرائی میں ملوث کچھ نوجوانوں کو واقعہ سے چند گھنٹے قبل کرچانہ علاقے میں ایک پٹرول پمپ پر دیکھا گیا تھا۔ وہاں سے وہ بوتلوں میں پٹرول بھر کر ہنومان پور موری اور پھر بھدیواڑہ بازار پہنچے۔ جیسے ہی ہنگامہ شروع ہوا، انہوں نے پہلے توڑ پھوڑ کی اور پھر راہگیروں کے چھوڑے ہوئے دو پہیہ گاڑیوں پر پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی۔ ایک شبہ یہ بھی ہے کہ اس میں ملوث نوجوانوں کو کسی خاص حکمت عملی کے تحت تربیت یا تیار کیا گیا تھا۔ موصولہ ان پٹ کی بنیاد پر، مقامی پولیس نے اب تفتیش کا دائرہ بڑھا دیا ہے۔ حملہ آوروں کی شناخت اور ان کے پس منظر کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

تاجر کا گولی مار کر قتل، بیوی کی حالت تشویشناک

حملہ آوروں نے گھر میں گھس کر انجام دی واردات

رائے بریلی: (پی این ایس) یوپی کے رائے بریلی میں پیر کی رات ایک تاجر کو اس کے گھر میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ جب اس کی بیوی نے شور مچایا تو حملہ آوروں نے اسے بھی گولی مار دی۔ پیٹ میں گولی لگنے سے خون زیادہ بہہ رہا تھا۔ چیخ و پکار سن کر لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ خاتون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس واقعہ سے تاجر برہم ہیں۔ یہ واقعہ سیمری علاقے کے مہرانی گنج میں رات 2 بجے پیش آیا۔ یہاں اناج کے تاجر سکھ دیو لودھی کو قتل کر دیا گیا ہے۔ حملہ آور ملحقہ مکان سے دوسری منزل پر چڑھ گئے۔ وہاں سے وہ تاجر کے گھر پہنچے اور واردات کو انجام دیا۔ اطلاع ملتے ہی اے ایس پی سنجیو کمار سنہا پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے معلومات اکٹھی کیں۔ واقعے سے ناراض تاجروں نے بازار بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بتایا گیا کہ سکھدیو سنگھ، بیوی سروجنی اور بچے آنیش، آیوش اور بیٹی راگنی گھر کی اوپری منزل پر سو رہے تھے۔ سکھدیو اور سروجنی برآمدے میں سو گئے۔ بچے کمرے میں پڑے تھے۔ بدمعاشوں نے گھر میں گھس کر سکھ دیو کو پکڑ لیا۔ اسے مارا پیٹا اور چاقو سے وار کیا۔ چیخ کی آواز سن کر بیوی جاگ گئی۔ وہ اسے بچانے کے لیے بھاگی۔ اس پر بدمعاشوں نے اسے بھی چاقو مار دیا۔ اس کے بعد اسے گولی مار دی گئی۔ دوسری طرف بچوں نے چچا کو بلایا۔ شور سن کر محلے والے بھی جاگ گئے۔ اس کے بعد بدمعاش فرار ہو گئے۔ تھوڑی ہی دیر میں موقع پر لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ گھر والے زخمی سروجنی کو ضلع اسپتال لے گئے۔ وہاں سے انہیں ایمس ریفر کیا گیا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ تین بدمعاش آئے تھے۔ پولیس کے مطابق پہلی نظر میں بدمعاشوں نے قتل کی نیت سے واردات کی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ اس کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ سکھ دیو کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی۔ پولیس نے موقع سے گولیوں کے خول برآمد کر لئے ہیں۔

نوکر کا خودکشی کیس: ہائی کورٹ کے سابق جج اور اہلیہ کی گرفتاری پر پابندی

لکھنو: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جسٹس انیل کمار اور ان کی اہلیہ وندنا سریواستو کی گرفتاری پر عبوری روک لگا دی ہے۔ سابق جج کے خادم نے چوری کا الزام لگنے پر خودکشی کر لی۔ مقدمے میں سابق جسٹس اور ان کی اہلیہ پر خودکشی کے لیے اکسانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ عرضی گزاروں کو عبوری راحت دینے کے ساتھ ساتھ عدالت نے ریاستی حکومت کو چار ہفتوں میں جوابی حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس آلوک ماتھر اور جسٹس شری پرکاش سنگھ کی گرمیوں کی تعطیلات والی بنچ نے پیر کو سابق جسٹس اور ان کی اہلیہ کی عرضی پر یہ حکم دیا۔ درخواست میں 2 اپریل 2025 کی ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی استدعا کی گئی تھی، جس میں متوفی مہیش نشاد کی بیوی نے درخواست گزاروں پر اپنے شوہر کو خودکشی کے لیے اکسانے کا الزام لگایا تھا۔ اس کے ساتھ کیس میں درخواست گزاروں کی گرفتاری روکنے کی بھی استدعا کی گئی۔ درخواست گزاروں کی جانب سے دلیل دی گئی کہ مہیش نشاد نے 18 مارچ 2025 کو علی گنج تھانے میں اعتراف کیا تھا کہ اس نے عرضی گزاروں کے گھر سے 6.5 لاکھ روپے کی چوری کی تھی اور 90 ہزار اور 38 ہزار روپے بھی واپس کیے تھے۔ اس کے چھوٹے بھائی شنکر نشاد اور بیوی کو بتا نشاد کے ساتھ پولیس اسٹیشن میں تحریری معاہدہ کیا گیا تھا کہ وہ چھ ماہ میں باقی رقم واپس کر دے گا۔

حکومت کا 50 سے کم طلبا والے پرائمری اسکولوں کو ضم کرنے کا فیصلہ آمرانہ اور تعلیم مخالف: کانگریس

لکھنو: یکم جولائی (پی این ایس) 50 سے کم طلباء والے پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں کو قریبی اسکولوں سے جوڑنے یوپی حکومت کے فیصلے کو اتر پردیش کانگریس پارٹی نے اسے آمرانہ بتاتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے کی وجہ سے ریاست بھر میں 27 ہزار سے زیادہ اسکول بند ہونے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ حکومت کے اس غیر جمہوری اور تعلیم مخالف فیصلے کے خلاف NSUI کے سینکڑوں طلباء نے NSUI سنٹرل زون کے صدر مسٹر انس رحمن اور NSUI مشرقی زون کے صدر مسٹر رشبھ پانڈے کی مشترکہ قیادت میں ریاستی کانگریس دفتر سے ودھان سبھا کا گھیراؤ کر کے مارچ کیا۔ موقع پر موجود پولیس فورس نے کارکنوں کو روکنے کی کوشش کی۔ جب مشتعل طلباء رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھے تو این ایس یو آئی کے کارکنوں اور پولس انتظامیہ کے درمیان ہاتھا پائی اور جم کر بحث ہوئی۔ اس موقع پر موجود صحافیوں کے سامنے اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے این ایس یو آئی سنٹرل زون کے صدر انس رحمان نے کہا کہ ریاست میں حکومت کا مقصد تمام بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے۔ پچھلی تمام حکومتوں نے اسی سوچ کے ساتھ کام کیا، یہی نہیں، آئین کی 86ویں ترمیم کے تحت کانگریس حکومت نے تعلیم کو بنیادی حق قرار دیا۔ لیکن موجودہ بی جے پی حکومت وہی طلباء کو تعلیم سے محروم کرنا چاہتی ہے تا کہ وہ حکومت کی پالیسیوں کے خلاف کوئی آواز نہ اٹھا سکیں۔ مسٹر رحمان نے کہا کہ حق تعلیم ایکٹ 2009 نے 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق فراہم کیا ہے۔ اس طرح تمام بچوں کو پرائمری تعلیم فراہم کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے وقتاً فوقتاً کئی اسکیمیں چلائی جس کے نتیجے میں ہر کلومیٹر پر اسکول قائم ہوئے۔ لیکن اتر پردیش کی یوگی حکومت بچوں سے تعلیم کا حق چھیننا چاہتی ہے اور ایک ایسی ریاست بنانا چاہتی ہے جہاں تعلیم کے اسکول نہ ہوں بلکہ نفرت کے اسکول ہوں۔ مسٹر انس رحمن نے کہا کہ اگر حکومت نے اپنا فیصلہ واپس نہیں لیا تو آئندہ 25 دنوں میں NSUI کی طرف سے ایک بڑی تحریک چلائی جائے گی۔

سڑک حادثہ میں ایک ہی کنبہ کے تین کی موت

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری ضلع میں ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ بیٹی کا علاج کروا کر لکھنؤ سے واپس جا رہے ایک خاندان کی کار درخت سے ٹکرا گئی، جس میں تین افراد کی موت ہو گئی۔ لکھیم پور بھیرہ ہائی وے پر بھیرہ تھانہ علاقہ کے مال پور میں پیر کی رات 10.30 بجے ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ لکھنؤ سے گلریا واپس آ رہے ایک خاندان کی کار درخت سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں تین افراد جاں بحق، جب کہ دو زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں جتیندر کمار عرف راجہ پٹیل (32)، اس کی 4 سالہ بیٹی شردھا اور بہنوئی سیما دیوی (32) شامل ہیں۔ جتیندر اپنی بیٹی شردھا کی انگلی میں خرابی کے علاج کے لیے لکھنؤ گئے تھے۔ حادثہ پیر کی رات تقریباً 10.30 بجے پیش آیا۔ کار میں جتیندر کی بیوی سشما (30) سوار تھی۔ کار میں سوار جتیندر کی بیوی سشما (30) اور شیوم (22) شدید زخمی ہیں۔ دونوں کا علاج لکھنؤ ٹراما سینٹر کے آئی سی یو میں کیا جا رہا ہے۔

بدمعاشوں کے حملے میں پاور کارپوریشن کا ملازم زخمی

بدمعاشوں نے حاجی مستقیم کو لاٹھی ڈنڈوں سے پیٹ کر نالے میں پھینکا

دیوبند(عارف عثمانی) گزشتہ روز شام کے وقت پاور کارپوریشن کے ایک ملازم کے ساتھ تین نقاب پوش بدمعاشوں نے زبردست مارپیٹ کی جس کے نتیجہ میں بجلی کارکن بری طرح زخمی ہوگیا، جس کو علاج کے لئے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ تفصیل کے مطابق ریلوے روڈ سبھاش چوک کے باشندہ اور پاور کارپوریشن کے ملازم حاجی مستقیم شام کے وقت سانپلہ روڈ پر واقع بجلی گھر بذریعہ بائک جارہے تھے، اسی درمیان بائک سوار چار پانچ نقاب پوش بدمعاشوں نے حاجی مستقیم کو پکڑلیا اور لاٹھی ڈنڈوں سے مارپیٹ کرنے کے ساتھ دھار دار ہتھیاروں سے حملہ کردیا۔ اچانک ہونے والے اس حملہ میں حاجی مستقیم شدید طور پر زخمی ہوگئے اور ان کے پیروں میں متعدد جگہ چوٹیں اور زخم آئے۔ ستم ظریفی یہ کہ بدمعاشوں نے زخمی کرنے کے بعد حاجی مستقیم کو نالے میں پھینک دیا اور فرار ہوگئے۔ بعد میں آس پاس کے لوگوں اور بجلی محکمہ کے کارکنان نے زخمی حاجی مستقیم کو نالے سے باہر نکالا اور علاج کے لئے دیوبند کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور اس نے واقعہ کی تفصیلات معلوم کیں۔ پاور کارپوریشن کے افسران نے مارپیٹ کے اس واقعہ پر اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ حاجی مستقیم کے بھائی محمد وسیم نے پولیس کو تحریر دیتے ہوئے نقاب پوش حملہ آور بدمعاشوں کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کوتوالی انچارج دھرمیندر سونکر نے بتایا کہ پولیس نقاب پوش بدمعاشوں کو تلاش کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کو کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا اور انہیں گرفتار کرکے جیل بھیجا جائے گا۔

"ادے پور فائلس"، فلم مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہم کا تازہ باب

فلم کے ذریعے ملک کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی مذموم سازش: مولانا عبدالمالک مغیثی

دیوبند(عارف عثمانی) کل ہند کنوینز آل انڈیا ملی یوتھ آرگنائزیشن ملی کونسل مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے متنازع فلم "ادے پور فائلس" کے حالیہ جاری کردہ ٹریلر پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فلم درحقیقت مسلمانوں کے خلاف نفرت کا زہر گھولنے اور اسلام کی عظمت وحرمت کو مجروح کرنے کی ایک منظم اور گہری سازش ہے۔ مولانا نے جاری بیان میں کہا کہ "ادے پور فائلس" ٹریلر سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ فلم "دی کشمیر فائلس" اور "دی کیرالہ اسٹوری" جیسے یکطرفہ اور متعصب فلموں کے سلسلے کی ایک نئی کڑی ہے، جس کا مقصد ملک کے پرامن ماحول کو زہر آلود کرنا اور مسلمانوں کے خلاف نفرت کا بازار گرم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فلم میں تاریخی حقائق کو مسخ کیا گیا ہے اور اورنگزیب عالمگیر جیسی عظیم شخصیات پر جھوٹے الزامات عائد کیے گئے ہیں، دارالعلوم دیوبند جیسے بین الاقوامی تعلیمی اداروں کو شدت پسندی سے جوڑنے کی گھناؤنی کوشش کی گئی ہے اور معزز مسلم علماء کی شبیہ کو دانستہ داغدار کرنے کی سازش رچی گئی ہے۔

اس کے علاوہ فلم میں شعوری طور پر پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہرات کی توہین کی گئی ہے، جو ملک کے آئین اور انسانی اخلاقیات دونوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے کہا کہ اس فلم کا مقصد صرف مسلمانوں کی دل آزاری نہیں بلکہ ملک کے اتحاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مشترکہ ثقافت پر کاری ضرب لگانا ہے۔ انہوں نے مسلمانوں سے کہا کہ دانشمندی، حکمت اور پرامن جدوجہد کے ذریعے اس منفی پروپیگنڈے کا جواب دیں۔ نیز مولانا نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر بائیکاٹ ہیش ٹیگز کے ساتھ منظم سوشل میڈیا کیمپین چلائی جائے تاکہ فلم کی حقیقت عوام کے سامنے لائی جاسکے۔ تمام مسلم ملی ودینی ادارے مشترکہ پریس کانفرنس کرکے اس فلم کی سخت مذمت کریں اور حکومت سے اس پر فوری پابندی کا مطالبہ کریں۔

فلم سازوں اور تقسیم کاروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے تاکہ نفرت انگیزی اور مذہبی جذبات مجروح کرنے والوں کو قانون کے دائرے میں لایا جاسکے۔ اگر ضرورت ہو تو انسانی حقوق کے عالمی اداروں اور بین الاقوامی میڈیا کے ذریعے اسلاموفوبیا کے بڑھتے رجحان کو اجاگر کیا جائے۔

ضلع میں وبائی امراض پر قابو پانے کی مہم کا آغاز

ضلع مجسٹریٹ نے بیداری ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) 01 جولائی سے 31 جولائی 2025 تک چلنے والی متعدی امراض پر قابو پانے کی مہم کا آغاز ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے ضلع اسپتال کے احاطے سے ایک عوامی بیداری ریلی کو جھنڈی دکھا کر کیا۔ ضلعی سطح پر نکالی گئی عوامی بیداری ریلی ڈسٹرکٹ ہسپتال سے شروع ہوکر کمپنی باغ پر اختتام پذیر ہوئی۔ اسی طرح دیہی علاقوں میں بھی بڑے پیمانے پر ریلیاں نکالی گئیں تاکہ لوگوں کو وبائی امراض سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاسکے۔

ضلعی سطح پر منعقدہ پروگرام میں ضلع مجسٹریٹ نے لوگوں کو متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا حلف دلایا۔ انہوں نے کہا کہ پورے مہینے میں صحت، تعلیم، پنچایتی راج، آئی سی ڈی ایس، زراعت، باغبانی اور فوڈ سیکورٹی سمیت مختلف محکمے اپنی سطح پر بیداری کی سرگرمیاں منعقد کریں گے۔ ان تمام محکموں کی طرف سے کی جانے والی روزمرہ کی سرگرمیوں کو محکمہ صحت کنٹرول روم کے ذریعے مانیٹر کرے گا۔ مہم کو کامیاب بنانے میں آشا اور آنگن واڑی کارکنان کا اہم رول ہے۔ وہ 11 جولائی سے شروع ہونے والی دستک مہم کے دوران متحرک رہیں گے اور گھر گھر جاکر لوگوں کو وبائی امراض کی علامات اور اس سے بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کریں گے۔ اس موقع پر چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ اور دیگر افسران موجود رہے۔

ایم بی اے اور ایم سی اے کے بعد طلبہ کے پاس روزگار کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں: ڈاکٹر وکیل احمد

اسلامیہ ڈگری کالج میں فیئر ویل پارٹی کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) اسلامیہ ڈگری کالج دیوبند میں بی اے فائنل کے طلبہ وطالبات کے لئے ایک فیئر ویل پارٹی کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ وطالبات نے ذوق و شوق سے شرکت کی۔ اس فیئر ویل پارٹی پروگرام کے دوران طلبہ وطالبات نے ثقافتی پروگرام کے تحت گیت غزل، کویتائیں اور ڈرامے پیش کرکے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ ڈیپارٹمنٹ انچارج ڈاکٹر محمد اخلاق نے پروگرام کے انعقاد پر طلبہ وطالبات کو مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا خاص مقصد جونیئر اور سینئر طلبہ کو ایک دوسرے سے روبرو کرانا اور کالج واس کے تمام ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی اور امور سے واقف کرانا ہوتا ہے۔ ادارہ کے پرنسپل ڈاکٹر وکیل احمد نے کالج میں منعقد ہونے والے اسپورٹ ایونٹ کے کامیاب طلبہ کو یادگار نشان اور میڈل دیئے۔ طلبہ وطالبات کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے جدوجہد کرنے کے لئے راغب کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے اسلامیہ ڈگری کالج میں دی جانے والی ٹیکنیکل ایجوکیشن کے تئیں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے پوسٹ گریجویٹ کورسز مثلاً ایم بی اے اور ایم سی اے کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ان کورس کو کرنے کے بعد طالب علموں کے لئے بہت طرح کے مواقع پیدا ہوئے ہیں جن کی مدد سے طلبہ وطالبات اپنے مستقبل کو تابناک بنا سکتے ہیں۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض مشترکہ طور پر ڈاکٹر اجیلاشا بھاردواج اور ڈاکٹر طلحہ کمال نے انجام دیئے۔ پارٹی کے دوران سہیل اور زویا کو مسٹر اور مس فیئر ویل کا خطاب دیا گیا۔ اس موقع پر کالج کے سینئر اساتذہ ڈاکٹر انور پاشا، ڈاکٹر رحمت، ڈاکٹر دھریندر کمار، ڈاکٹر شاہ ویز علی اور ستم کمار کا تعاون شامل رہا۔ پروگرام میں طلبہ وطالبات میں سے نیہا، نشی، گورو، پرچم، اقرا، ماریہ اور مرحبا موجود رہے۔

لوک کلیان دیوس کے طور پر منایا اکھلیش یادو کا یوم پیدائش

شہر صدر اقبال حسین انصاری کی قیادت میں کیک کاٹ کر کی گئی لمبی عمر کی دعا

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر واترپردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی 52 ویں یوم پیدائش کو لوک کلیان دیوس کے طور پر منایا گیا۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے مرادآباد شہر صدر اقبال حسین انصاری کی قیادت میں پرنس روڈ، حافظ بننے کی پلیہ واقع ایک شادی ہال میں کیک کاٹ کر پارٹی کے تمام لوگوں نے اکھلیش یادو کی لمبی عمر اور اچھی صحت کے لیے دعا کی۔ اس دوران پھلوں اور مٹھائیوں کی تقسیم کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ بعدہ اپنے نیتا کی لمبی عمر و کامیابی کے لئے دعا کے لئے پارٹی کے عہدیداران وکارکن حافظ صاحب کی درگاہ کٹگھر ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ کیک کاٹنے کے بعد سابق ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی حسن نے کہا کہ آج ہم اپنے قومی صدر کے یوم پیدائش کو لوک کلیان دیوس کے طور پر منا رہے ہیں اور ہم ریاست میں چل رہی بی جے پی حکومت کی نفرت انگیز سیاست اور بری پالیسیوں سے عوام کو نجات دلانے کے لیے پرعزم ہیں۔ سابق ایم ایل اے حاجی یوسف انصاری نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کی آئین ہند کے تئیں سچی وفاداری ہے۔ مہاتما گاندھی، ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اور بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے نظریات کو اپناتے ہوئے، ہم خود کو جمہوریت، سیکولرازم، سماجی انصاف اور سوشلزم کا عہد کرتے ہیں اور اکھلیش یادو کے یوم پیدائش کو عوامی بہبود کے دن کے طور پر مناتے ہوئے، ہم آئین اور جمہوریت کو بچانے کا عہد کرتے ہیں۔ شہر صدر اقبال حسین انصاری نے سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں، نوجوانوں، اقلیتوں، دلتوں، پسماندہ، انتہائی پسماندہ طبقے کی آواز اکھلیش یادو کا جشن منا رہے ہیں۔ اس موقع پر، سلیم وارثی، گجیند ریادو، لالو پرویز، حاجی قیصر علی قدوسی سٹی اسمبلی صدر قمر الزماں سیفی ذیشان خان، نسیم پاشا، شاکر حسین، ارباز خان، امیت شرما، جگری ملک، ظہور خان، ملک ظہور خان، سرور مرزا فہیم منصوری، مناعزیز حاجی راشد، انصاری، نواب علی پردھان، اسلام قریشی، احمد مرادآباد عاصم خان، آصف انصاری، شہزاد صدیقی، جاوید صابری، ارشاد انصاری، زاہد ہندوستانی حاجی اشتیاق سرتاج سیفی، عثمان ٹھیکیدار، حاجی سلیم حسین، عتیق حسین، حاجی ناصر حسین، عبدالقادر حسین، سلمانی محمد یاسین انصاری ضیاء الکریم سلمان نور الہی، معظم انصاری، آصف ملک، صابو انصاری، ریاض ترکی، محمد سرفراز احمد، حاجی الیاس، آصف حسین، ندیم خورشید، احمد ناظم، طفیل، سرفراز محمد یونس وغیرہ شریک رہے۔

ڈاکٹرز ڈے پر سی ایم او سمیت کئی ڈاکٹروں کو اعزاز سے نوازا

انر وہیل کلب کے زیر اہتمام منعقد ہوا پروگرام

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ڈاکٹرز ڈے کے موقع پر انر وہیل کلب مرادآباد کی طرف سے اے ڈی ہیلتھ، سی ایم او، سی ایم ایس سمیت کئی نامور ڈاکٹروں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز ملنے پر ڈاکٹروں کے چہروں پر خوشی کے تاثرات تھے تو دوسری جانب انہوں نے اپنی ذمہ داریوں کو مزید شاندار طریقے سے نبھانے کا عزم کیا۔ پروگرام کے چیف کوآرڈینیٹر ڈاکٹر سریندر شرما رہے۔ چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر میں انر وہیل کلب مرادآباد کی جانب سے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ آج اے ڈی ہیلتھ ریتو کٹیال، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ، ڈاکٹر این کے مشرا، ڈاکٹر سوربھ مشرا، ڈاکٹر بھاوتوش شنکھدھر سابق سی ایم او، ڈاکٹر نزکر دیو نیورو سرجن، ڈاکٹر راجیش کمار، ڈاکٹر سویتا گپتا سی ایم ایس، ڈاکٹر آر کے شرما ڈپٹی سی ایم او، ڈاکٹر دیپتی سی ایم او، ڈاکٹر عابدہ خاتون، ڈاکٹر سریندر کمار شرما سابق میڈیکل آفیسر میونسپل کارپوریشن، ڈاکٹر جنید انصاری، ڈاکٹر نرملا پاٹھک، ڈاکٹر ایچ سی گکڑ وغیرہ کو اعزاز سے نوازا گیا۔ انر وہیل کلب کو چیئرپرسن وینا رستوگی، سکریٹری نینا دود یجا، پی ڈی سی وندنا گپتا، پریتی سکسینہ، خزانچی پنیتا اگروال، آئی پی پی سیما اگروال، کمکم گرگ، ڈاکٹر لتا چندرا، انجو اگروال، روچی اگروال، کلپنا چودامنی نے اعزاز سے نوازا گیا۔

اسلام نے عورت کو وہ مقام ومرتبہ عطا کیا ہے جس کی وہ مستحق تھی

مدرسہ مظاہر علوم کے محصل مولانا ابرار الحق مظاہری نے پریس کو جاری بیان میں کیا اظہار خیال

دیوبند(عارف عثمانی) اسلام نے عورت کو اعلیٰ مقام عطا کیا ہے، عورت کو جتنا رتبہ جتنا مقام وعزت اسلام میں حاصل ہے اتنا کسی اور مذہب میں حاصل نہیں ہے۔ اسلام کی آمد سے قبل عورت بہت مظلوم، معاشرتی وسماجی عزت واحترام سے محروم تھیں، اسے تمام برائیوں کا سبب اور قابل نفرت تصور کیا جاتا تھا، لیکن ظہور اسلام اور اسکی مخصوص تعلیمات کے ساتھ عورت کی زندگی ایک مرحلے میں داخل ہوئی جو زمانہ جاہلیت سے بہت مختلف تھی۔ ان خیالات کا اظہار مدرسہ مظاہر علوم وقف سہارنپور کے محصل مولانا ابرارالحق مظاہری نے پریس کو جاری اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے عورت کو خواہ وہ بہو ہو، بیٹی ہو، ماں ہو یا بہن سب کے حقوق عطا کیے، ہر ایک کے حقوق ایک دوسرے سے مختلف ہیں

انہوں نے کہا کہ دیگر معاشروں نے حقوق کو مٹانے کی کوشش کی تو اس کے برعکس اسلامی معاشرہ نے بعض حالتوں میں عورتوں کو مردوں سے زیادہ فوقیت اور عزت واحترام عطا کیا ہے۔

مولانا ابرار الحق نے کہا کہ اسلام تمام تر معاشی ذمہ داریاں مرد کو سونپتا ہے، عورت پر کمانے کی ذمہ داری بالکل عائد نہیں کرتا، اسی طرح اسلام عورت کاروبار اور دیگر اقسام کے کام کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتا ہے، اس سلسلے میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی مثال ہمارے سامنے موجود ہے، وہ اپنے دور میں مکہ کی مال دار عورتوں میں شمار ہوتی تھی، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جانب سے کاروباری ذمہ داریاں سرانجام دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے عورت کو وہ مقام ومرتبہ عطا کیا ہے جسکی وہ مستحق تھی، اور اسلام ان تمام تر الزامات کو بھی مسترد کرتا ہے جو اس دشمنان اسلام کی جانب سے عائد کیے جاتے ہیں کہ وہ حقوق نسواں کو پامال کرتا ہے۔ آج سے تقریباً ساڑھے چودہ سو برس عہد جاہلیت میں اسلام کی انقلابی تعلیمات نے عورت کو اس کے حقیقی حقوق اور مراتب عطا کیے ہیں۔ اپنے آغاز سے آج تک اسلام کا مقصد یہ رہا ہے کہ خواتین کے حوالے سے ہماری سوچ ہمارے خیالات اور جذبات واحساسات اور ہماری طرز زندگی میں بہتری لائی جائے اور معاشرے میں عورت کا مقام بلند سے بلندتر کیا جائے۔

اکھلیش یادو کے یوم پیدائش پر ایس پی کارکنوں نے کیا خون کا عطیہ

دیوبند (عارف عثمانی) ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے 52 ویں یوم پیدائش پر ایس پی کارکنوں نے 52 یونٹ خون کا عطیہ کیا۔ ساتھ ہی 2027 کے اسمبلی انتخابات میں اکھلیش یادو کو دوبارہ وزیر اعلیٰ بنانے کا وعدہ کیا۔ منگل کو دیوبند اسپتال میں منعقدہ خون عطیہ کیمپ میں ایس پی کارکنوں نے سابق ایم ایل اے معاویہ علی کی قیادت میں خون کا عطیہ دیا۔ اس دوران معاویہ علی نے کہا کہ ایس پی تمام سماج کی پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام موجودہ حکومت سے پوری طرح تنگ آچکے ہیں۔

2027 میں پی ڈی اے کی بنیاد پر مکمل اکثریت کے ساتھ ایس پی کی حکومت بنے گی۔

سابق ریاستی وزیر ماتگے رام کشیپ، سابق ضلع نائب صدر فرہاد گاڈا، حیدر علی، رمضان قریشی اور توفیق جگی نے سبھی سے اکھلیش یادو کے ہاتھ مزید مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ امیت چودھری، راحت خان، شاہنواز ملک، جسویر والمیکی، پنکج چودھری وغیرہ موجود تھے۔ دوسری جانب سابق ریاستی وزیر قاری راؤ ساجد کے ہائی وے پر واقع دفتر اکھلیش سنگھ یادو کی سالگرہ بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ اس دوران اسعد جمال فیضی، جاوید خان، سونو قریشی، رام کشن سینی، جاوید خان وغیرہ موجود تھے۔

ذکر شہداء کربلا میں حضرت عثمان غنیؓ کی زندگی پر روشنی ڈالی

مرادآباد کی تاریخی لال مسجد میں معروف اسلامی سکالر مفتی محمد دانش قادری کا خطاب

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) مرادآباد کی تاریخی لال مسجد میں منعقد ہونے والے دس روزہ ذکر شہداء کربلا کے پانچویں روز کا پروگرام بھی نہایت روحانی اور علمی ماحول میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر معروف اسلامی سکالر مفتی محمد دانش قادری نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی زندگی، ان کے بے مثال کردار اور امت مسلمہ کے لیے ان کی قربانیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

مجمع کو خطاب فرماتے ہوئے مفتی محمد دانش قادری نے کہا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کل خلفائے راشدین میں تیسرے خلیفہ ہیں جنہیں "ذوالنورین"، یعنی دو نوروں والا، کہا جاتا ہے، کیونکہ آپ نے حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیوں، بی بی رقیہ اور پھر بی بی ام کلثوم سے نکاح کیا۔ یہ آپ کی محبت رسول اور اللہ کے دین کے لیے آپ کی خدمت کا بڑا ثبوت ہے۔ مفتی صاحب نے حضرت عثمان غنی کی بے مثال سخاوت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب مدینہ منورہ میں شدید قحط پڑا اور لوگ پانی کے لیے پریشان تھے تو آپ نے اپنا سارا کنواں اللہ کی راہ میں وقف کردیا۔ وہ کنواں آج بھی "بیر عثمان" کہلاتا ہے۔ اس کے علاوہ جنگ تبوک کے دوران آپ نے اپنی جیب سے فوج کی مدد کے لیے ہزاروں اونٹ، اسلحہ فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عثمان غنی کی زندگی تقویٰ، پرہیزگاری اور حیا کا بہترین نمونہ تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا: "کیا مجھے اس شخص سے شرم نہیں آنی چاہیے جس سے فرشتے بھی شرماتے ہیں؟" اس کے ساتھ ہی مفتی دانش نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کا دردناک واقعہ بیان کیا، جب وہ اپنے گھر میں قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہوئے شہید ہوئے تو ان کے خون کے قطرے قرآن پاک کی آیت پر گرے: "فسيكفيكهم الله۔" (یعنی اللہ خود ان کے لیے کافی ہوگا۔) مفتی دانش قادری نے واضح کیا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو اہل بیت سے گہری محبت اور احترام تھا۔ شرپسندوں نے صحابہ اور اہل بیت کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی کرنے کی کوشش کی لیکن آج بھی اہل حق ان مقدس رشتوں کو سلامت رکھتے ہیں۔ آخر میں شرکاء، عہدیداران اور شہر کے عوام نے دعا میں شرکت کی اور شہدائے کربلا، صحابہ کرام اور اہل بیت کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے دنیا میں امن، بھائی چارے اور انسانیت کا پیغام عام کرنے کے لیے دعائیں کی گئیں۔

رائے بریلی میں جوڑے کو گولی مار کر قتل، شوہر ہلاک

رائے بریلی، (یو این آئی) اترپردیش میں رائے بریلی ضلع کے کھیرو علاقے میں نامعلوم حملہ آوروں نے چھت پر سوئے ہوئے ایک جوڑے پر فائرنگ کر دی جس میں شوہر کی موت ہوگئی جبکہ بیوی شدید زخمی ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ سکھ دیو (48) اپنی اہلیہ سروجنی (45) کے ساتھ اپنے گھر کی چھت پر سو رہے تھے کہ صبح 2 بجے کے قریب ان پر فائرنگ کی گئی۔ سکھ دیو کی موت ہوگئی جبکہ اس کی بیوی کو پیٹ کے بیرونی حصے پر گولی لگی جس سے وہ شدید زخمی ہوگئی۔ انہیں علاج کے لیے ایمس میں داخل کرایا گیا ہے۔

گائے ذبیحہ کے دو ملزموں کو انکاؤنٹر میں گولی لگی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) کٹگھر تھانہ علاقہ میں پولیس کا گائے کے اسمگلروں سے تصادم ہوا۔ اس میں گائے کے ذبیحہ کے دو ملزم ٹانگ میں گولی لگنے سے زخمی ہوگئے۔ دونوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ نے بتایا کہ پیر کی رات کٹگھر پولیس کو اطلاع ملی کہ اسکوٹر پر سوار دو لوگ گائے ذبح کرنے کے ارادے سے تھانہ علاقے میں داخل ہوئے ہیں۔ اطلاع ملنے پر ایس ایچ او کٹگھر سنجے کمار کی ٹیم نے شاہدا آباد روڈ پر چیکنگ شروع کی۔ تب پولیس نے دو لوگوں کو اسکوٹر پر آتے دیکھا۔ پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے پولیس پر فائرنگ کردی۔ پولیس کی جوابی فائرنگ میں کرولہ کے گائے ذبح کرنے والے ملزم منا اور نفیس علی ٹانگوں میں گولیاں لگنے سے زخمی ہوگئے۔ دونوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

شہدائے کربلا کی یاد میں بارہ بنکی سوگوار

پانچویں محرم کو علم کا جلوس نکلا، مجلس میں آنسوؤں کے ساتھ شہداء کا ماتم کیا گیا

بارہ بنکی: پانچویں محرم کو ضلع بارہ بنکی کی فضا ''یا حسین یا حسین'' کی زوردار آوازوں سے گونج اٹھی۔ امام حسین علیہ السلام اور شہدائے کربلا کی یاد میں پورا ضلع سوگوار نظر آیا۔ چھوٹے چھوٹے معصوم بچے ہاتھوں میں جھنڈے، لبوں پر ماتمی نعرے، فضل الرحمان پارک سے شروع ہوکر کربلا واجھان شاہ پہنچے۔ جلوس وہاں سے واپس ہوکر پیر بٹاواں پر اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران کئی تنظیموں نے نوحہ خوانی اور سینہ زنی کر کے اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ ضلع بھر میں جلوسوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ہر گلی، ہر محلے، ہر امام باڑہ اور عزاخانہ میں امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور ان کے دوستوں کی قربانیوں کا ذکر کیا گیا۔

مولانا مراد رضا صاحب نے غلام عسکری ہال دیوا روڈ میں فرمایا کہ دشمن اس کے سامنے شکست کھا جاتا ہے جو خدائی طاقتوں پر بھروسہ کرتا ہے اور خالص نفس کے ساتھ نیت کرتا ہے۔ اجتماع میں معصوم شہداء کی داستانیں سن کر مومنین کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ شعراء نے اپنے اشعار کے ذریعے عقیدت کا نذرانہ پیش کیا اور تنظیم ''غلام عسکری'' نے نوحہ خوانی اور سینہ زنی کی۔

مولانا زبیر جوراسی نے کٹرہ کے امام باڑہ میر معصوم علی میں عشرہ کی پانچویں مجلس سے خطاب کیا۔ مجلس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مولانا قمر عباس نے آغا فیاض میاں جانی کے اذان خانہ میں کہا جس کے الفاظ آسمان سے نکل کر قرآن کی آیات بن جائیں اسے امام کہتے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر رضا معرانوی، حاجی سرور علی کربلائی اور احمد رضا نے بھی نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

مولانا علیم مہدی نے رسول پور میں اذان خانہ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہ اگر آپ مشکلات سے نجات چاہتے ہیں تو اپنی والدہ کی قبر پر جائیں اور انہیں اپنا ذریعہ بنائیں اور اپنے اللہ سے دعا کریں، ایک رات اپنے والدین کی خدمت کرنا ایک سال کے جہاد کے برابر ہے۔ امام باڑہ وقف نواب امجد علی خان میں مولانا عباس مہدی رضوی صدف نے کہا۔

جہاں انصاف نہیں ہوتا وہاں مقدر میں تباہی ہی ہوتی ہے۔

مجالس کا سلسلہ مختلف مقامات پر جاری رہا جیسے بیگم گنج امام باڑہ جناب زینب (س)، عزاخانہ مرحوم سید شریف الحسن زیدی، سید نجم الحسن زیدی، اطہر حسین ایڈووکیٹ، حیدر ہاؤس، اعجاز حسین، آل محمد عابدی، اختر حسین، ناظم صاحب، تقی الحسن عنایت، ناصر زیدی، ناصر حسین زیدی، سید نجم الحسن زیدی۔ صاحب رات گئے تک نوحہ خوانی، مرثیہ اور مصیب کا ورد کیا گیا۔

محرم کے اس مقدس موقع پر شہر سے لے کر گاؤں تک عزا کا ماحول تھا۔ تکیہ، ستی بازار، پیر بٹاواں، زید پور، اسندرا، کنتور، موتھری، کیسروا، متائی دیوا شریف، ماج ھگاؤں، بیلہاڑہ، فتح پور، حیدر گڑھ، عالم پور، دیوڑا، قیاد پور، مینا پور، بلی پور، موتک پور، ماجھگاؤں سمیت تمام قصبوں اور دیہاتوں میں مجالس و ماتم کا سلسلہ جاری ہے۔ تیسوا، ابراہیم آباد، جورس۔ محرم کا پانچواں دن بارہ بنکی کو کربلا کی یادوں سے بھر گیا۔ عزاداروں کی آنکھوں سے بہتے آنسو اور یا حسین کی پکار نے واضح کر دیا کہ شہداء کی قربانیاں آج بھی زندہ ہیں اور انصاف کا راستہ دکھا رہی ہیں۔

حیدری مسجد (دریا کنارے) میں 8و9 محرم کو مجلس

لکھنؤ: انشاء اللہ ہر سال کی طرح امسال بھی بمقام حیدری مسجد بیریل ساہنی مارگ (دریا کے کنارے) نیو حیدر آباد، نشاط گنج، میں 8 محرم الحرام کو ٹھیک 4 بجے سہ پہر کو مجلس کا انعقاد ہوگا۔ اس مجلس کو مولانا سید محمد نقی صاحب خطاب کریں گے۔ بعد مجلس علم مبارک حضرت عباس علیہ السلام برآمد ہوگا اور 9 محرم الحرام کو 10 بجے شب میں مجالس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس مجلس کو مولانا محمد حسین صاحب خطاب کریں گے۔

گورکھپور: مساجد و گھروں میں ذکر شہدائے کربلا جاری

گورکھپور، گورکھپور میں مساجد اور گھروں میں ذکرِ شہدائے کربلا کے جلسوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ترکمان پور اور جونہیہ باغ میں پوسٹر نمائش ہمارے ہیں حسین کا انعقاد کیا گیا، نمائش کے دوران لوگوں میں کافی تجسس دیکھا گیا، نمائش سے خطاب کرتے ہوئے حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ خود سے کئی گنا بڑی ظالم یزید کی فوج کا مقابلہ کسی عہدے، تخت، تاج، بادشاہت، کسی علاقے یا دولت پر قبضے کے لیے نہیں بلکہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے دین اسلام اور انسانیت کو بچانے کے لیے کیا۔ اسلام چک جعفرا بازار میں قاری محمد انس رضوی نے کہا کہ یزیدیت ہر دور میں حسینیت سے ہارتی رہے گی کیونکہ باطل کبھی حق پر نہیں جیت نہیں حاصل کر سکتا۔ مولانا جہانگیر احمد عزیزی نے جامع مسجد رسول پور میں محفل ذکرِ شہدائے کربلا میں کہا کہ امام حسین اپنے علم، اخلاق، شجاعت، تقویٰ، پرہیزگاری، عبادت اور کردار کی وجہ سے بہت مقبول ہیں، برائی کے خلاف کھڑے ہونے کی پاداش میں حضرت علی کے بیٹے امام حسین، ان کے اہل خانہ اور صحابہ کرام سمیت کل 72 افراد کو شہید کیا گیا۔ غازی مسجد غازی روضہ میں محفل ذکرِ شہدائے کربلا کے دوران مفتی اختر حسین نے کہا کہ امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ اور ان کے ساتھیوں نے یزید کی فوج کے ظلم کے سامنے

اسلام کا پرچم سرنگوں نہیں ہونے دیا، وہ اپنے اہل خانہ سمیت ظالموں کے ہاتھوں شہید ہوئے لیکن انہوں نے دنیا کے لیے یہ پیغام چھوڑا کہ صحیح قدم اٹھانے والا شہید ہو کر بھی ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ غوث اعظم فاؤنڈیشن کی جانب سے بھی شہر میں کئی مقامات پر پھل تقسیم کیے گئے، اس مہم میں سمیر علی، علی غضنفر شاہ، ریاض احمد، محمد زید، امان احمد، نور محمد دانش، احسن خان، محمد زید قادری، ریاض احمد، علی اشعر، سراج الحق، محمد آصف، علی افسر، شائل، سیفی، رضوان، لاریب، حسن وغیرہ شامل رہے۔

پانی سے بھرے گڈھے میں ڈوب کر تین بچوں کی موت

بہرائچ: (نامہ نگار) گاؤں سوجن دیہ دکھلی نظام تحصیل پیاگ پور، تحصیل پیاگ پور کے تحت ضلع بہرائچ رہائشی کے تین بچے جین العابدین ولد دین محمد عمر 1 سال، دستگیر ولد سلمان عمر 9 سال اور محمد عالم ولد سلمان عمر 7 سال مورخہ یکم جولائی کو تقریباً 12:30 بجے گاؤں کینال ٹریک کے قریب پانی کے گڑھے (کھانٹی) میں ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ اہل خانہ تینوں بچوں کو پرائمری ہیلتھ سنٹر وشواسوا رگنج لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس پوسٹ مارٹم کے لیے مزید کارروائی کر رہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پیاگ پور نے تحصیلدار، نائب تحصیلدار کے ساتھ فوری طور پر موقع پر پہنچ کر اہل خانہ کو تسلی دی اور مزید کارروائی کو یقینی بنایا۔

حسنین کریمین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں: مفتی کاظم اویسی

تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام جوہی لال کالونی میں ذکرِ شہدائے کربلا

کانپور: سبطِ نبی، راکب دوش پیمبر، جگر گوشہ بتول، چمن مرتضی کے پھول، ریحانہ رسول، سردار جنت، خلیفہ راشد، مصلح اعظم، ابو محمد حضرت امام حسن مجتبیٰ، رضی اللہ عنہ کی ولادت پاک 15، رمضان المبارک، 53 ہجری میں ہوئے، آپ کی پیدائش کے ساتویں روز سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا عقیقہ فرما کر آپ کا نام حضرت ہارون علیہ السلام کے فرزند شبر کے ہم وزن و ہم معنی نام پر حسن رکھا ان خیالات کا اظہار تنظیم بریلوی علمائے اہل سنت کے زیر اہتمام مدرسہ تعلیم القرآن اہل سنت مسجد 22 بلاک جوہی لال کالونی میں تنظیم کے جنرل سکریٹری مفتی محمد کاظم رضا اویسی نے کیا۔ تنظیم کے صدر محافظ ناموسِ رسالت حافظ وقاری سیّد محمد فیصل جعفری کی صدارت میں ہوئے جلسہ میں انہوں نے مزید فرمایا کہ، آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم شبیہ تھے چنانچہ صحیح بخاری باب مناقب الحسن، میں ایک حدیث حضرت انس سے مروی ہے کہ حسن بن علی سے زیادہ کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ نہیں تھا۔ حسنین کریمین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ تیرہ حدیثیں بھی مروی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسنین کریمین کو اپنا بیٹا فرمانے کے بعد ان کی محبت کو لازم قرار دیا۔ اس سے قبل جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے حافظ فرمان نے کیا اور نظامت کے فرائض حافظ آصف رضا نے انجام دیے حافظ محمد عمران، حافظ محمد اویس نے بارگاہ امام عالی مقام میں نعت و منقبد کا نذرانہ پیش کیا جلسہ صلاۃ وسلام وقاری سیّد محمد فیصل جعفری کی دعا کے ساتھ اختتام پزید ہوا۔ شرکاء میں اظہار برکاتی، عبد الرزاق، منا بھائی سعودی والے، حیدر علی، جاوید اویسی، محمد حسین، محمد عامر، محمد قاسم، یٰسین خان، محمد ذاکر وغیرہ لوگ موجود تھے۔

انجمن وظیفہ سادات و مومنین کے صدر دفتر میں مولانا اشرف علی غروی کا خیر مقدم

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): مرجع تقلید آیت اللہ العظمی سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ العالی کے وکیل برائے ہند حجت الاسلام والمسلمین سید اشرف علی غروی صاحب قبلہ کا انجمن وظیفہ سادات و مومنین (رجسٹرڈ) وظیفہ منزل، احمد نگر، سول لائنز، علی گڑھ صدر دفتر آمد

پر والہانہ استقبال کیا گیا۔ انجمن کے جنرل سکریٹری جناب سید مصطفی بلگرامی صاحب نے مولانا غروی صاحب قبلہ کو انجمن کی کارکردگی سے روشناس کرایا کہ ہندوستان میں ہونہار و باصلاحیت طلباء وطالبات کو گزشتہ 112 سال سے مسلسل معاشی مدد کرتی آرہی ہے۔ مولانا سید اشرف علی غروی صاحب قبلہ نے تعلیم سے وابستہ متعدد و مختلف موضوعات پر گفتگو کی۔ انگریزی زبان وادب کے معروف شاعر و ناقد، کئی کتابوں کے مصنف اور یونائیٹڈ اسپرٹ آف رائٹرز اکیڈمی کے بانی صدر ڈاکٹر شجاعت حسین صاحب نے تعلیمی میدان میں کیے جانے والے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کے قوم کے پسماندہ و باصلاحیت طلباء وطالبات کی ہمدردانہ، مخلصانہ اور فراخدلی سے مدد کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر شجاعت حسین نے مولانا سید اشرف علی غروی صاحب قبلہ کا مصروفیات کے باوجود وظیفہ سادات دفتر وقت نکال کر آنے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ آج کی اس میٹنگ میں محسن انجمن سید فردوس زیدی صاحب، مولانا حسن علی صاحب قبلہ وانجمن وظیفہ سادات کے صدر دفتر کے اسٹاف بھی موجود تھے۔ مولانا سید اشرف علی غروی صاحب قبلہ نے آخر میں دعا کی کہ انجمن کی کارکردگی اور ترقیاتی کاموں میں اضافہ ہو اور اس انجمن سے منسلک افراد و اسٹاف کو اپنی ذمہ داری نبھانے کے لیے توفیقات میں اضافہ ہو۔

عزاخانہ مرحوم سید عباس حسین میں ذکر اہلبیتؑ کی پرنور مجلس سے خطاب فرماتے ہوئے ذاکر اہلبیتؑ سید ارشد عباس زیدی صاحب۔

منصور نگر شیر دروازہ میں عشرہ مجالس کی پانچویں مجلس کا انعقاد

لکھنؤ: منصور نگر شیر دروازہ میں جاری عشرہ مجالس کی پانچویں مجلس عزا سے ذاکر اہل بیت جناب سید واجد حسین عابدی صاحب نے خطاب فرمایا۔ مجلس کا عنوان تھا: عزاداری اور ہماری ذمہ داری جناب ذاکر نے نہایت مؤثر انداز میں عزاداری کی اہمیت، اس کے مقاصد اور ہماری انفرادی واجتماعی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ مجلس کے اختتام پر جناب ذاکر نے حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے جگر گوشوں عون ومحمدؑ کے مصائب بیان کئے۔ بیان فرمایا کہ جب خیمہ زینبیہ سے دو ننھے مجاہد اذنِ جہاد کے لیے نکلے تو تاریخ کربلا نے حیرت سے یہ منظر دیکھا میدان میں پہنچتے ہی شیر دل فرزندانِ علیؑ نے دشمن کی صفوں میں زلزلہ برپا کر دیا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ دشمن نے گھیر کر حملہ کیا اور دونوں شہزادے نیزوں اور تیغوں کا نشانہ بنے۔ جب ان کے لاشے خیمے میں لائے گئے، تو حضرت زینبؑ نے سجدہ شکر ادا کیا اور کہا پروردگارا تو نے میری قربانی قبول کرلی۔

انجمن شمشیر حیدری کی میٹنگ

مدرسہ ناظمیہ میں نوحہ خوانی آج

لکھنؤ: انجمن شمشیر حیدری وخدام حسینی کی ایک اہم میٹنگ ایام عزاء کے سلسلہ میں انجمن کے آفس روضہ فاطمین میں منعقد ہوئی جس میں سکریٹری انجمن ذوالفقار حسین (شہزل) شمشیر حیدری و خدام حسینی نے بتایا کہ حسب دستور قدیم انجمن ٦/محرم مطابق ٢/جولائی کو بوقت ٣ بجے مدرسہ ناظمیہ عالیجناب مولانا سید حمید الحسن صاحب قبلہ کی مجلس کے فوراً بعد انجمن اپنے مخصوص انداز میں نوحہ خوانی وسینہ زنی کرے گی۔ یہ اطلاع انجمن سے سکریٹری نے دی۔

ڈی ایم نے کٹاؤ سے متاثرہ گاؤں کا معائنہ کیا

بہرائچ: (نامہ نگار) ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامنائن سنگھ کے ساتھ تحصیل مہسی کے تحت کٹاؤ سے متاثرہ گاؤں جانکی نگر کا فیلڈ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ایگزیکٹیو انجینئر، سریو ڈرینج بلاک-1 نے بتایا کہ گاؤں جانکی نگر میں گھگھرا ندی تقریباً 1.000 کلومیٹر کی لمبائی میں شدید کٹاؤ کا سبب بن رہی ہے۔ مسٹر ورما نے بتایا کہ محکمہ کی طرف سے کٹاؤ کو روکنے کا کام جاری ہے۔ ڈی ایم نے ہدایت دی کہ ٹیمیں بڑھا کر اور جنگی بنیادوں پر کام کرتے ہوئے کٹاؤ پر قابو پایا جائے۔ ڈی ایم نے موقع پر موجود تحصیلدار وکاس کمار اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ہیمنت یادو کو ہدایت دی کہ کٹاؤ سے متاثر ہونے والے بے گھر خاندانوں کی رہائش اور کھانے وغیرہ کا مناسب انتظام کیا جائے۔ اس موقع پر ڈی ایم اور ایس پی نے کٹاؤ سے متاثرہ خاندانوں سے بھی ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی اور بچوں میں پھل تقسیم کیے۔

سی ڈی او نے کیا پرائمری اسکول کا معائنہ

بہرائچ (نامہ نگار) ضلع میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے، ہر روز آنگن باڑی مراکز اور پنچایت بھون کھولنے کے نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا نے پیر کو ترقیاتی بلاک- تیجوا پور کے گرام پنچایت- عادل پور کے اپر پرائمری اسکول رنجیت پور کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے وقت تمام اساتذہ موجود تھے لیکن طلبہ کی تعداد بہت کم تھی۔ کلاس 06، 07 اور 08 میں صرف 15 کے قریب بچے موجود تھے۔ آنگن واڑی سنٹر کھلا تھا جس میں اسسٹنٹ موجود تھا، کارکن بغیر کسی اطلاع کے غیر حاضر پایا گیا۔ پنچایت بھون کو دیکھ کر ایسا لگا کہ پنچایت بھون کبھی نہیں کھلتا۔ جانچ کے دوران پنچایت بھون کے بند پائے جانے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے سی ڈی او شری چندرا نے خود موقع سے ہی ضلع پنچایت راج افسر کو ہدایت دی کہ وہ پنچایت سہائک کے خلاف قواعد کے مطابق ضروری کارروائی تجویز کریں اور اسسٹنٹ ڈیولپمنٹ آفیسر (پنچایت) اور گرام پنچایت سکریٹری کی ذمہ داری کا تعین بھی کریں۔ وہیں اسکولوں اور آنگن واڑی مراکز کے انتظامات کے تعلق سے ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر کو بھی متعلقہ افراد کے خلاف مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔

کوشامبی میں درخت سے لٹک کر کی خودکشی

کوشامبی (یو این آئی) اترپردیش کے کوشامبی ضلع کے کراری علاقے میں ایک شخص نے پھندہ لگا کر خودکشی کرلی۔ منگل کی صبح اس کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس نے بتایا کہ میوہر گاؤں میں ایک شخص کی لاش درخت کی شاخ سے لٹکی ہوئی ملی۔ مرنے والے شخص کی شناخت ہبلال (50) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ہبلال گھریلو جھگڑے کی وجہ سے ناراض ہو کر پیر کی رات اپنے باغ میں گیا اور وہیں گلے میں پھندا ڈال کر آم کی شاخ سے لٹک کر خودکشی کرلی۔

کربلا، خواتین کو ذلت ورسوائی سے نجات دلانے کی عظیم مثال

مقبرہ سعادت علی خاں میں عشرہ مجالس کی 5ویں مجلس سے مولانا مراد رضا کا خطاب

لکھنؤ: مقبرہ سعادت علی خان میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا مراد رضا نے کہا کہ انسانیت کی بنیادی ضرورت ہے کہ تحفظ انسانیت کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دیا جائے۔ کربلا میں خواتین کے حقوق کے حوالے سے منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ کربلا انسانیت کے خاص طبقے کی خواتین کو ذلت ورسوائی سے نجات دلانے کی عظیم مثال ہے جو ہمیشہ مظلوم رہی ہے۔ مولانا منگل کو قیصر باغ میں بیگم حضرت محل پارک کے عقب میں واقع مقبرہ سعادت علی خان میں عشرہ مجالس کے پانچویں اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ آج کے نام نہاد جدید دور میں بھی مرد اور عورت کو برابر قرار دے کر خواتین کے حقوق کو کچلا جا رہا ہے۔ یہ نعرہ خود خواتین پر سب سے بڑا ظلم ہے۔ خواتین کو ان

کے احساس سے محروم کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ محسوس نہیں کر پا رہی ہیں کہ وہ ظلم کی چکی میں پسی جا رہی ہیں۔ کربلا اسی احساس کو بیدار کرنے کا نام ہے۔ خواتین کو عزت اور تحفظ فراہم کرنے والے رسول اکرم کی بیٹی جنابت فاطمہ زہرا کے مشن کو ان کی صاحبزادی زینب نے آگے بڑھایا۔ محترمہ زینب نے خواتین کی عزت وتکریم کے لیے وقت کے سب سے بڑے درندے کا سامنا کیا اور اپنی آنکھوں میں جھانک کر حریت اور اسرار کا سبق دنیا کے سامنے پیش کیا۔ خواتین کو دشمن کو للکارنے کا حوصلہ حضرت زینب سے ملتا ہے۔ حضرت زینبؑ پردے کو سب سے بڑا اعزاز سمجھتے تھے۔ مولانا نے جب زینب کے بیٹوں جناب عون محمد کی شہادت کا ذکر کیا تو سوگوار بے چین ہو گئے۔

قرآن واحادیث مذہب اسلام کی اصل بنیادیں ہیں: مولانا اظہر الدین

دار العلوم فرنگی محل میں ''شہدائے دین حق واصلاح معاشرہ'' عنوان سے جلسہ

لکھنؤ: (پی این ایس) دین میں کوئی نئی چیز داخل کرنا بدعت ہے۔ بدعت جہالت اور گمراہی کی جڑ ہے۔ بدعت تاریکی ہے۔ بدعت کے کام کرنے سے دین سے دوری ہوتی ہے اور جہالت بڑھتی ہے۔ قرآن وحدیث مذہب اسلام کی اصل بنیادیں ہیں۔ سنت رسول اور اسوہ صحابہؓ پر عمل کرنے سے علم کی اشاعت ہوتی ہے اور دین میں مضبوطی ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا اظہر الدین استاد دار العلوم فرنگی محل نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے زیر اہتمام ہونے والے دس روزہ جلسہ ہائے ''شہدائے دین حق واصلاح معاشرہ'' کے تحت دار العلوم نظامیہ فرنگی محل میں پانچویں جلسے کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ صحابہ کرامؓ کے حالات کا مطالعہ کریں اور اپنے معاشرے کو درست کریں۔ اس لیے کہ قرآن کریم میں خداوند قدوس نے اپنے جن اچھے بندوں کی خصوصیات، صفات اور اخلاق بیان کیے ہیں اور ان کے لیے جن بشارتوں اور خوش خبریوں کا ذکر فرمایا ہے وہ سب رسول اکرمؐ کے چہیتے صحابہ کرامؓ کے لیے ثابت ہے۔ انہوں نے ان جلسوں کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ جلسے اس لیے ہوتے ہیں کہ ہم صحابہ کرامؓ جیسے پاکیزہ اور برگزیدہ نفوس کے سوانح سے واقف ہوں اور اپنی زندگی کو ان کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ ان کے نقش قدم پر چل کر ہم تڑپتی بلکتی اور زخموں سے چور انسانیت کے جسم، پر مرہم رکھ سکتے ہیں اور ایک صالح معاشرہ اور سوسائٹی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ جلسے کا آغاز دار العلوم فرنگی محل کے استاد مولانا عبد المغیث کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جلسہ مولانا اظہر الدین کی دعا پر ختم ہوا۔

خواتین اپنے بچوں کی تربیت پر خصوصی توجہ دیں: بیگم شہناز سدرت

مدرسہ حیات العلوم فرنگی محل میں بخاری شریف کے آغاز پر تقریب

لکھنؤ (صحافت بیورو) آج مجھے سب سے زیادہ خوشی اس بات کی ہے کہ بزم خواتین نے شہر لکھنؤ کی ممتاز ترین خواتین کو جمع کر کے اصلاح معاشرہ کا جو بیڑا اٹھایا ہے وہ لائق تحسین و ستائش اور قابل صد مبارکباد ہے میں۔ بزم کی فعال اور سرگرم عمل صدر صاحبہ بیگم شہناز سدرت اور ان کی شریک عمل خواتین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اہمیت کے حامل پروگرام میں اپنی حاضری پر فخر محسوس کرتی ہوں اور میں آج اس فلیٹ فارم کے توسط سے اپنی تمام ماؤں، بہنوں، طالبات اور شریک خواتین سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت امام بخاریؒ کی والدہ کی طرح کریں۔ ان خیالات کا اظہار بزم خواتین کے تحت منعقدہ تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے شامہ احمد نے کیا۔ بیگم شہناز سدرت نے کہا کہ آج اگر ہماری خواتین مثالی کردار پر مبنی اسلامی معاشرہ کا مشاہدہ اور اسلام کو چلتا پھرتا دیکھنا چاہتی ہیں تو انہیں اپنے بچوں کی تربیت پر خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ مجھے آج خوشی ہو رہی ہے کہ اب مدرسہ حیات العلوم فرنگی محل میں بخاری شریف تعلیم کا آغاز ہو رہا ہے۔ انھوں نے اس موقع پر بخاری شریف کی پہلی حدیث شریف اعمال کا تمام تر دار ومدار نیتوں کی درستگی پر ہے اور آخری حدیث شریف اللہ تعالی کو دو کلمے جو ادائیگی میں ہلکے پھلکے، وزن میں بھاری بھرکم، اور اللہ رب العزت کو بیحد پیارے اور محبوب وپسندیدہ ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم کا ورد کرتے رہنے کی فضیلت پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے اپنے گھروں میں قرآن مجید کے ترجمہ اور احادیث مبارکہ کی تعلیم رائج کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

اعزازی تقریب میں مشہور سائکلوجسٹ ڈاکٹر ساریہ علوی نے تعلیم کا مقصد شعور کی بیداری اور خود اعتمادی میں اضافہ پیدا کرنے، سماجی خاتون کارکن طلعت خان نے صالح معاشرہ کی تشکیل کیلئے عورتوں کو خود بیدار ہوکر خودکفیل ہونیکی ضرورت پر زور دیا۔ صدارت طلعت صاحبہ اور نظامت انور جہاں نے کی۔ تقریب کا آغاز طالبہ فلک ناز کی تلاوت قرآن کریم اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نذرانہ عقیدت پیش کر کے کیا گیا۔ مدرسے کی طالبات نے بھی تقریریں پیش کیں۔ اخیر میں پرم ویر چکر ویر عبد الحمید شہید کے 88ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

ویر عبد الحمید وعبد القیوم انصاری کو پیش کیا گیا خراج عقیدت

لکھنؤ (صحافت بیورو) شہید ویر عبد الحمید اور مجاہد آزادی عبد القیوم انصاری کے یوم پیدائش پر لکھنؤ کے لال باغ میں واقع پسماندہ مسلم سماج کے دفتر میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سب سے پہلے ویر عبد الحمید اور عبد القیوم انصاری کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان دونوں عظیم ہستیوں کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی۔ انیس منصوری، قومی صدر، پسماندہ مسلم سماج نے کہا کہ پسماندہ مسلمانوں کو اپنے اسلاف پر فخر ہے جنہوں نے پسماندہ مسلمانوں کے درد کو سمجھا اور ان کی پسماندگی کو مٹانے کے لیے جدوجہد کی، جن کی کاوشوں سے آج انہیں عزت کے ساتھ جینے اور ایک شناخت بنانے کا موقع ملا ہے۔ انیس منصوری نے کہا کہ آج ہم دو ایسی عظیم ہستیوں کو یاد کر رہے ہیں جن کا یوم پیدائش پسماندہ برادری کے لیے فخر کی علامت ہے۔ ویر عبد الحمید اور عبد القیوم انصاری۔ یہ دونوں نہ صرف پسماندہ مسلم سماج کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں، بلکہ ہندوستان کے قومی اور سماجی ورثے کے لازوال جواہر بھی ہیں۔ ان کی زندگی، جدوجہد اور قربانی نے ہندوستان کی تاریخ میں سنہری حروف میں اپنا مقام بنایا ہے۔ ایک نے ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا تو دوسرے نے سماجی اور سیاسی شعور کی مشعل جلا کر معاشرے کو ایک نئی سمت دی۔ ان دونوں عظیم سپوتوں کو ہمارا اسلام۔

مسلم یونیورسٹیاں عالمی سطح پر اسرائیلی یونیورسٹیوں سے آگے

واشنگٹن (یو این آئی) مسلم دنیا کی 2 جامعات نے دنیا کی 100 بہترین جامعات کی فہرست میں اپنی جگہ بنالی۔ کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2026ء جاری کردی گئی جس میں 100 سے زیادہ ممالک کے ایک ہزار 500 سے زیادہ ادارے شامل ہیں جو کہ عالمی سطح پر اعلیٰ تعلیم میں نمایاں تبدیلیوں کو نمایاں کرتے ہیں۔ مسلم دنیا اور ایشیا کی جامعات کی اس رینکنگ میں بہتری آئی ہے جبکہ امریکہ اپنی صفِ اوّل کی پوزیشن پر برقرار ہے۔ اس رینکنگ میں ملائیشیا کی یونیورسٹی آف ملایا 58 ویں، سعودی عرب کی کنگ فہد یونیورسٹی آف پیٹرولیم اینڈ منرلز 67 ویں، قطر یونیورسٹی 112 ویں اور متحدہ عرب امارات کی خلیفہ یونیورسٹی 177 ویں، انڈونیشیا کی یونیورسٹی آف انڈونیشیا 189 ویں جبکہ قازقستان کی الفارابی قازق نیشنل یونیورسٹی 166 ویں نمبر پر ہے۔ یہ رینکنگ مسلم اکثریتی ممالک کے تعلیمی اداروں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری کی عکاسی کرتی ہے۔ دوسری جانب اس رینکنگ میں اسرائیل کی تل ابیب یونیورسٹی 223 ویں نمبر پر ہے۔

چین ایک بین الاقوامی ایسوسی ایشن بنائے گا

ہیفی (یو این آئی) چین 7 جولائی کو انٹرنیشنل ڈیپ اسپیس ایکسپلوریشن ایسوسی ایشن کا آغاز کرے گا جس کا مقصد تکنیکی میدان میں ترقی پذیر ممالک کو خلا میں وسیع پیمانے پر ریسرچ کے لیے قابل بنانا ہے۔ انہوئی صوبے ہیفی میں مقیم، کنسورشیم ایرو اسپیس کے شعبے میں ملک کی پہلی بین الاقوامی تعلیمی تنظیم ہوگی، جو چین کے قمری اور مریخ کے مشنوں میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کا فائدہ اٹھائے گی۔ آئی ڈی ایس ای اے خلا میں وسیع پیمانے پر مطالعے پر توجہ مرکوز کرے گا جس میں چاند، دیگر سیاروں اور کشودرگرہ کی تحقیقات شامل ہیں۔ چین کے ہیفی میں ڈیپ اسپیس ایکسپلوریشن لیبارٹری کے مطابق یہ بین الاقوامی تعاون کو فروغ دے گی۔ لیبارٹری کے سینٹر فار انٹرنیشنل کوآپریشن کے ڈائریکٹر وانگ ژونگ مین نے کہا کہ آئی ڈی ایس ای اے کا مقصد ایک جامع تعلیمی پلیٹ فارم ہے جس سے ترقی پذیر ممالک کو خاص طور پر فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم زیادہ سے زیادہ ترقی پذیر ممالک کو شامل کرنے اور کیوب سیٹ ڈیزائن اور سائنسدانوں کی تربیت جیسے چھوٹے لیکن اثر انگیز پروگرام شروع کرنے کی امید کرتے ہیں، جو ان ممالک کو جدید ترین خلائی ٹیکنالوجیز تیار کرنے کے قابل بناتے ہیں جو کبھی ان کی پہنچ سے باہر لگتی تھیں۔" سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور ہنر کی کمی کی وجہ سے گہری خلائی تحقیق طویل عرصے سے چند ممالک تک محدود ہے۔ "زیادہ تر ممالک میں تکنیکی اجارہ داری ہوسکتی ہے۔ انسانیت کو فائدہ پہنچانے کے لیے گہری خلائی ٹیکنالوجیز کو محدود دائرہ کار سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے،" سٹروانگ نے کہا۔ اپریل میں چین نے اعلان کیا کہ چین کے چانگ ای 5 مشن کے ذریعے جمع کیے گئے چاند کے نمونے فرانس، جرمنی، جاپان، پاکستان، برطانیہ اور امریکہ کے سات اداروں کو سائنسی تحقیق کے لیے فراہم کیے جائیں گے۔ چین نے اپنے مریخ مشن میں شرکت کے لیے عالمی شراکت داروں کو بھی مدعو کیا ہے، جو مریخ پر زندگی کے آثار کی تلاش کے بنیادی مقصد کے ساتھ 2028 تک لانچ کرسکتا ہے۔ مریخ سے نمونوں کی بازیافت انسانی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا اور اپالو پروگرام کے بعد سب سے زیادہ تکنیکی طور پر چیلنج کرنے والا خلائی ریسرچ مشن پروگرام ہے۔

شمالی عراق میں داعش کے تین جنگجو مارے گئے

بغداد (یو این آئی) عراقی سیکورٹی فورسز نے شمالی عراق میں ایک آپریشن میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، یہ بات عراقی انسداد دہشت گردی سروس نے پیر کو ایک بیان میں کہی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انٹیلی جنس رپورٹس کی بنیاد پر انسداد دہشت گردی فورس نے کرکوک صوبے کے ایک علاقے میں دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں آئی ایس کے تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ تاہم بیان میں اس بارے میں تفصیلی معلومات نہیں دی گئی کہ یہ تصادم کب اور کہاں ہوا۔ انسداد دہشت گردی فورسز نے تصدیق کی کہ دہشت گرد تنظیم کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے ان کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ اگرچہ عراق نے 2017 میں آئی ایس پر فتح کا اعلان کیا تھا، لیکن گروپ کی باقیات شہری علاقوں، صحراؤں اور دور دراز علاقوں میں سیکورٹی فورسز اور شہریوں کے خلاف حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

جون میں دہشت گردی کے 78 واقعات میں 53 جوانوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے، رپورٹ

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان میں جون میں 78 دہشت گردانہ حملے ہوئے جن میں سیکیورٹی فورسز کے 53 جوانوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے۔ اسلام آباد کے نجی تھینک ٹینک 'پاکستان انسٹیٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (پکس) نے ماہانہ سیکیورٹی رپورٹ جاری کردی، جس کے مطابق گزشتہ ماہ جون میں ملک میں دہشت گردی کے 78 حملے ہوئے جن میں 94 افراد لقمہ اجل بنے۔ رپورٹ کے مطابق جون میں دہشت گردی کے حملوں میں سیکیورٹی فورسز کے 53 جوان، 39 شہری جبکہ امن کمیٹی کے 2 ارکان شہید ہوئے جبکہ ان حملوں میں 189 افراد زخمی بھی ہوئے جن میں 126 اہلکار اور 26 شہری شامل ہیں، رپورٹ کے مطابق جون میں دہشت گردی کے واقعات میں 6 عسکریت پسند بھی مارے گئے۔ رپورٹ کے مطابق جون میں دہشت گردی کے جواب میں پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں میں تیزی لائی، ریاست کی جانب سے کیے گئے آپریشنز میں 71 شدت پسند مارے گئے جبکہ 2 سیکیورٹی اہلکار اور 2 شہری بھی جان کی بازی ہار گئے۔ ان کارروائیوں میں 10 شدت پسند اور 5 شہری زخمی ہوئے، جبکہ 52 مشتبہ شدت پسندوں کو گرفتار کیا گیا، جن میں اکثریت کا تعلق خیبر پختونخوا کے مرکزی علاقوں سے تھا۔ جون کے مہینے میں شدت پسندانہ حملوں اور سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے باعث مجموعی جانی نقصان 175 اموات تک جا پہنچا، جن میں 55 سیکیورٹی اہلکار، 77 شدت پسند، 41 شہری اور 2 امن کمیٹی کے ارکان شامل تھے۔ رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی فورسز کے انسداد دہشتگری آپریشنز میں 71 دہشت گرد ہلاک ہوئے، رپورٹ کے مطابق جنوری تا جون پاکستان میں دہشت گردی کے 502 حملے ہوئے جن میں 737 لوگوں جاں بحق ہوئے جن میں سیکیورٹی فورسز کے 284 جوان جبکہ 273 شہری شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جنوری سے جون کے دوران انسداد دہشت گردانہ کارروائیوں میں 688 دہشت گرد مارے گئے۔

علاقائی استحکام اور یوکرین امن کوششوں میں ترکیہ کا کردار قابلِ ستائش: برطانوی وزیر خارجہ

انقرہ (یو این آئی) برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی نے انقرہ میں ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان کے ساتھ مذاکرات کے بعد ایک پریس کانفرنس میں ترکیہ کے خطے میں اہم کردار کو سراہا۔ لامی نے پیر کے روز برطانیہ اور ترکیہ کے درمیان قریبی سفارتی تعلقات پر زور دیا، جو کہ مسلسل مکالمے، اسٹریٹجک ہم آہنگی اور گہرے ثقافتی روابط پر مبنی ہیں۔

انہوں نے کہا، "ان 12 مہینوں میں جب سے میں عہدے پر ہوں، کوئی ایسا مہینہ نہیں گزرا جس میں میری وزیر حاقان فیدان سے ملاقات یا گفتگو نہ ہوئی ہو۔" انہوں نے برطانیہ اور ترکیہ کے تعلقات کی مضبوطی اور تسلسل پر زور بھی دیا۔

لامی نے امسال ترکیہ کی سیر و سیاحت کرنے والے تقریباً پانچ ملین برطانوی شہریوں اور برطانیہ میں ترکی بولنے والے طبقے کی موجودگی کو عوامی سطح پر مضبوط تعلقات کا ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے 28 بلین اسٹرلنگ کی سالانہ تجارت پر مبنی ایک نئے آزاد تجارتی معاہدے کے لیے جاری مذاکرات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "ترک صنعت اور کاروباری شخصیات کا برطانیہ میں شراکت داری کے ساتھ کام کرنا ہمارے مضبوط کاروباری تعلقات کا مظہر ہے۔"

لامی نے یوکرین میں امن قائم کرنے اور روسی جارحیت کا سد باب کرنے کے حوالے سے ترکیہ کی کوششوں کی تعریف کی، خاص طور پر بحیرہ اسود کے خطے کو مستحکم کرنے اور طویل عرصے سے مطلوب جنگ بندی کے حصول کے لیے انقرہ کے کام کو سراہا۔ انہوں نے یوکرینی شہریوں اور روسی فوج پر جاری اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا" میں ترکیہ کی امن قائم کرنے اور جانوں کے بھاری نقصان کا سد باب کرنے کی کوششوں پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔"

لامی نے غزہ کے حوالے سے، انسانی بحران پر دونوں ممالک کی مشترکہ تشویش پر زور دیا اور دو ریاستی حل کے لیے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ہماری بات چیت کا موضوع شام تھا۔ انہوں نے مزید کہا، "ہمارے درمیان قریبی دوستی کے تعلقات ہیں، اور میرا خیال ہے کہ اس بہت مشکل اور چیلنجنگ جغرافیائی سیاسی ماحول میں آپ آنے والے مہینوں میں برطانیہ اور ترکیہ کے درمیان مزید مشترکہ کاموں کا مشاہدہ کریں گے۔"

امریکہ نے اسرائیل کو 51 کروڑ ڈالر مالیت کی بم گائیڈنس کٹس فروخت کرنے کی منظوری دی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے اسرائیل کو 51 کروڑ ڈالر مالیت کی ہتھیاروں کی گائیڈنس کٹس اور متعلقہ تکنیکی معاونت فروخت کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ترک نشریاتی ادارے ٹی آر ٹی ورلڈ کے مطابق، امریکی محکمہ خارجہ نے اس مجوزہ فروخت کا اعلان کیا ہے۔ ڈیفنس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی (ڈی ایس سی اے) کے بیان کے مطابق اس ممکنہ فروخت میں 3 ہزار 845 عدد کے ایم یو-558 بی/ بی جوائنٹ ڈائریکٹ اٹیک مونیشن (جے ڈی اے ایم) گائیڈنس کٹس شامل ہیں، جو بی ایل یو-109 ' بنکر بسٹر بموں کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں، جبکہ 3 ہزار 280 عدد کے ایم یو-572 ایف/ بی جے ڈی اے ایم کٹس 'ایم کے 82' بموں کے لیے فراہم کی جائیں گی، اس کے علاوہ متعلقہ انجینئرنگ، لاجسٹکس اور تکنیکی معاونت بھی اس معاہدے میں شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فروخت اسرائیل کی دفاعی صلاحیت کو مضبوط بنائے گی تاکہ وہ اپنی سرحدوں، اہم انفرااسٹرکچر اور شہری آبادیوں کو درپیش خطرات سے مؤثر طور پر نمٹ سکے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ اقدام امریکہ کے قومی مفاد میں ہے اور اس کا مقصد اسرائیل کو ایک مضبوط اور تیار دفاعی نظام فراہم کرنا ہے۔ ڈی ایس سی اے کے مطابق اس فروخت سے مشرقِ وسطیٰ کے فوجی توازن میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئے گی اور اس معاہدے پر عمل درآمد کے لیے امریکا کو اپنے کسی اضافی سرکاری یا نجی نمائندے کو اسرائیل بھیجنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ امریکی میڈیا کے مطابق اسرائیل کو بم گائیڈنس کٹس سمیت دفاعی ساز و سامان کی فراہمی کا ٹھیکا امریکی کمپنی بوئنگ کو دیا گیا ہے۔

غزہ کی جنگ اختتامی مراحل میں: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جاری جنگ اپنے اختتامی مراحل میں داخل ہوچکی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق گزشتہ روز اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ ہم اب غزہ میں آپریشن کے اختتام کے قریب ہیں، ان کا یہ بیان ایران کے خلاف اسرائیل کی مختصر جنگ کے اختتام کے ایک ہفتے بعد سامنے آیا۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے ایک بار پھر اس تنازع میں اسرائیل کے مقاصد کی تصدیق کی، جن میں تمام قیدیوں کی رہائی اور حماس کی شکست شامل ہے۔ اسرائیلی حکام نے اشارہ دیا ہے کہ ٹرمپ کی انتظامیہ اور قطری ثالثی اس بات کے حوالے سے پُرامید ہیں کہ کسی معاہدے تک پہنچا جاسکتا ہے، تاہم اسرائیل کو اب تک یہ بات سمجھ نہیں آرہی کہ اس امید کی بنیاد کیا ہے۔ اس بات کا انکشاف امریکی ویب سائٹ "ایکسیوس" نے کیا۔ باخبر ذرائع کے حوالے سے اسرائیلی اخبار "اسرائیل ہیوم" کا کہنا تھا کہ گزشتہ روز ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں متعدد وزرا نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں جنگ کے مقاصد ابھی حاصل نہیں ہوئے، اس لیے فوجی اور سیاسی دباؤ جاری رکھنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اجلاس میں اسرائیلی فوج کے سربراہ نے ایک جائزہ پیش کیا جس کے مطابق لڑائی اپنے آخری مراحل میں پہنچ چکی ہے، جو آئندہ مرحلے سے متعلق اہم مباحثوں کی راہ ہموار کررہی ہے۔

اسرائیل مردہ باد کے نعرے لگانے والوں کو ویزا نہیں دیں گے: امریکی محکمہ خارجہ

واشنگٹن (یو این آئی) ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے اسرائیل مخالف نعرے لگانے والوں کو امریکی ویزا نہ دینے کا اعلان کردیا۔ برطانیہ کے سالانہ موسیقی کے میلے گلاسٹنبری فیسٹیول میں گلوکاروں نے فلسطین کی حمایت اور اسرائیل مخالف نعرے لگائے تھے۔ گلاسٹنبری فیسٹیول میں جاری کنسرٹ کے دوران آئرلینڈ کے ریپ گانے والے گروپ نی کیپ نے فلسطین کو آزاد کرواور مرگ بر اسرائیلی فوج کے نعرے لگائے تھے ※ فلسطین کو آزاد کرو ※ برطانیہ میں کنسرٹ کے دوران گلوکاروں نے فلسطین کی حمایت اور اسرائیل مخالف نعرے لگادیے اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان نے کہا کہ غزہ کی موجودہ صورت حال کی ذمے دار حماس ہے، اس نے مرنے والے 2 امریکیوں کی باقیات بھی اب تک روکی ہوئی ہیں۔

برطانیہ کا خفیہ اور پریوں جیسا جادوئی گاؤں، رہائش بھی بالکل مفت

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں ایک ایسا حیرت انگیز اور خفیہ گاؤں بھی ہے جو اپنی قدرتی خوبصورتی، صاف ماحول اور منفرد طرزِ زندگی کی وجہ سے نمایاں مقام رکھتا ہے۔

جی ہاں!! اس رپورٹ میں برطانیہ کے ایک ایسے خفیہ گاؤں کے بارے میں بیان کیا گیا جسے پڑھنے کے بعد آپ کو ایسا محسوس ہوگا کہ جیسے یہ کسی پریوں کی کہانی کا منظر ہے۔

اس کہانی کی سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ یہاں رہنے والوں کو کرایہ بھی ادا نہیں کرنا پڑتا، اس دلفریب مقام کو تلاش کرنا نہایت مشکل ہے کیونکہ یہ دیہی علاقوں کی جانب جانے والی کچی سڑک کے قریب گھنی اور سرسبز جھاڑیوں میں چھپا ہوا ہے۔

اس گاؤں کا راستہ خصوصی طور ان لوگوں کے لیے بہترین ہے جو ٹریکنگ یا پیدل چلنے کے شوقین ہیں، راستے میں سرسبز مناظر اور پرندوں کی چہچہاہٹ آپ کا استقبال کرتی ہے۔ یہ راستہ صرف ایک سفر ہی نہیں بلکہ ایک ایڈونچر بھی ہے جو لوگوں کو فطرت کے قریب کرتا ہے۔

ویسٹ ویلز کے ایک دور دراز علاقے میں سرسبز پہاڑی راستوں کے بیچ ایک چھوٹا سا گاؤں جسے 'ٹیپی ویلی' کہا جاتا ہے، اس گاؤں تک پہنچنا آسان نہیں ہے کیونکہ یہ ایک سنسان کچی سڑک کے قریب واقع ہے۔

ٹپی ویلی نامی اس چھوٹے سے گاؤں میں تقریباً 100 افراد رہتے ہیں، سال 1976 میں یہاں کے لوگ اصلی 'ٹیپی' یعنی گول اور مخروطی خیموں میں رہتے تھے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان لوگوں نے اپنے طور پر لکڑی اور گھاس پھوس سے بنی چھوٹی چھوٹی جھونپڑیاں بنالیں۔ یہ جھونپڑیاں دیکھنے میں اتنی دلکش، خوبصورت اور جادوئی لگتی ہیں کہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی پریوں کی کہانی حقیقت بن گئی ہو۔

ایک جھونپڑی کی تعمیر پر تقریباً 5 ہزار پاؤنڈ کے اخراجات آتے ہیں اور ان میں استعمال ہونے والا 80 فیصد سامان قدرتی طور پر گل سڑ جاتا ہے، جس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ جھونپڑیاں ماحول دوست ہیں۔

اسی وجہ سے 'ٹیپی ویلی' کو ایک شاندار مثال کے طور پر دیکھا جاتا ہے کہ کس طرح انسان سادہ، سستے اور قدرت کے قریب رہ کر اپنی زندگی گزار سکتا ہے۔

ٹیپی ویلی گاؤں کی سب سے اہم اور خاص بات یہ ہے کہ یہاں نہ کوئی سردار ہے، نہ کوئی حکومت اور نہ ہی کوئی مالک مکان یا کرایہ دار یہاں کے رہنے والے سب برابر ہیں اور سب کو اپنی چھت بنانے کا پورا حق حاصل ہے۔ اس معاملے پر کئی سال تنازعہ چلتا رہا تاہم ایک رہائشی نے 13 سال تک یہ مقدمہ لڑا اور بالآخر کیس جیت گیا جس کے بعد یہاں کے لوگوں نے سکون کا سانس لیا۔ آج ٹیپی ویلی کے لوگ جنہیں 'ہپی' بھی کہا جاتا ہے اس زمین کے اصل وارث ہیں، ان کی یہ زمین پہلے کھیتی باڑی کے لیے خریدی گئی تھی لیکن اب یہ ایک خوابناک گاؤں کی شکل اختیار کرچکا ہے جہاں پیسوں کی قید نہیں بلکہ آزادی اور سادگی ہی یہاں کی اصل دولت ہے۔

روس نے 15 یورپی میڈیا آؤٹ لیٹس پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا

ماسکو (یو این آئی) روس کی وزارت خارجہ نے کہا کہ اس نے کئی روسی میڈیا اداروں کے خلاف یورپی یونین کی پابندیوں کے جواب میں ملک میں کام کرنے والے 15 یورپی میڈیا آؤٹ لیٹس پر باہمی پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ باہمی پابندی یورپی یونین کی طرف سے ملک کے میڈیا اداروں کے خلاف پابندیوں کے جواب میں لگائی گئی ہے۔ "اس سال فروری میں نام نہاد 16 ویں پابندیوں کے پیکیج کے ایک حصے کے طور پر یورپی یونین کونسل کی طرف سے منظور کردہ آٹھ روسی اشاعتوں اور معلوماتی چینلز پر یورپی یونین کی تازہ ترین پابندیوں کے جواب میں، روس نے اپنی سرزمین پر غلط معلومات پھیلانے میں ملوث یورپی یونین کے 15 رکن ممالک کے میڈیا آؤٹ لیٹس کے ویب وسائل پر انتقامی پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے،" ایک بیان میں کہا گیا۔ وزارت نے کہا کہ "اگر روسی میڈیا آؤٹ لیٹس اور انفارمیشن چینلز پر عائد یہ پابندیاں ہٹادی جاتی ہیں، تو روس بھی یورپی میڈیا آؤٹ لیٹس کے حوالے سے اپنا فیصلہ تبدیل کرنے کا فیصلہ کرے گا۔"

اٹلی کا غیر یورپی ممالک کے لیے 5 لاکھ ورک ویزے جاری کرنے کا اعلان

روم (یو این آئی) اٹلی نے 2026ء سے 2028ء تک غیر یورپی ممالک کے لیے 5 لاکھ ورک ویزے جاری کرنے کا اعلان کردیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ اقدام ملک میں بڑھتی ہوئی لیبر کی قلت کو پورا کرنے اور قانونی امیگریشن کے دروازے کھولنے کی ایک حکمت عملی کا حصہ ہے۔ حکومتی اعلامیے میں کہا گیا کہ 2026ء میں ایک لاکھ 64 ہزار 850 نئے افراد کو کام کی اجازت دی جائے گی جبکہ 2028ء تک مجموعی طور پر 4 لاکھ 97 ہزار 550 نئے ورک ویزے جاری کیے جائیں گے۔ یہ اقدام وزیراعظم جورجیا میلونی کی قیادت میں قائم دائیں بازو کی حکومت کی جانب سے دوسرا بڑا امیگریشن پلان ہے۔ اس سے قبل 2023ء سے 2025ء کے دوران ساڑھے چار لاکھ سے زائد ویزے جاری کرنے کا فیصلہ بھی کیا جا چکا ہے۔ حکومت ایک طرف قانونی ورک ویزے جاری کررہی ہے، تو دوسری طرف غیر قانونی امیگریشن کے خلاف سخت پالیسی بھی اپنائی جا رہی ہے۔ اس میں بحیرہ روم کے ذریعے آنے والے مہاجرین کو روکنے کے اقدامات، خیراتی تنظیموں کی سرگرمیوں پر قدغن اور غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کے عمل کو تیز کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔

اٹلی کو مزدوروں کی شدید قلت کا سامنا ہے، خاص طور پر زراعت، صنعت اور دیگر اہم شعبوں میں، کیونکہ 2024ء میں پیدائش سے زیادہ 2 لاکھ 81 ہزار اموات ہوئیں اور مجموعی آبادی 37 ہزار کی کمی کے ساتھ 5 کروڑ 89 لاکھ 30 ہزار پر آگئی۔ آبادی میں کمی کے تسلسل کو روکنے کے لیے تحقیقاتی ادارے Osservatorio Conti Pubblici کے مطابق 2050ء تک کم از کم 1 کروڑ مہاجرین کو ملک میں داخل کرنا ہوگا۔ زراعت کے شعبے میں سرگرم Coldiretti نامی لابی نے حکومت کے اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ یہ اقدام کھیتوں میں مزدوروں کی دستیابی اور خوراک کی پیداوار کو یقینی بنانے میں مدد دے گا۔

ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی: جی 7 وزرائے خارجہ

اوٹاوا (یو این آئی) جی 7 وزرائے خارجہ نے کہا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ کینیڈا میں جاری جی 7 وزرائے خارجہ اجلاس کے مشرق وسطیٰ سے متعلق مشترکہ بیان میں ایران سے یورینیم افزودگی کی غیر ضروری سرگرمیاں دوبارہ نہ شروع کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ جی 7 وزرائے خارجہ نے ایران کے جوہری پروگرام پر جامع، قابل تصدیق اور دیرپا معاہدے کے لیے مذاکرات کی بحالی پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں ایران میں آئی اے ای اے چیف کے خلاف گرفتاری اور پھانسی کے مطالبات کی مذمت کی گئی جب کہ اسرائیل ایران جنگ بندی کی حمایت کا اعادہ بھی کیا گیا۔

متعدد عالمی کمپنیاں غزہ میں 'نسل کشی' اور آبادی کی توسیع میں اسرائیل کی مدد کرتی ہیں: رپورٹ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ایک ماہر نے اپنی رپورٹ میں 60 سے زائد کمپنیوں کے نام لیے ہیں، جن میں بڑے اسلحہ ساز اور ٹیکنالوجی فرمیں شامل ہیں، جو غیر قانونی اسرائیلی بستیوں اور غزہ پر فوجی حملے کی حمایت میں ملوث ہیں، جسے انہوں نے نسلی قتل کی مہم قرار دیا۔

ترک میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اطالوی انسانی حقوق کی وکیل فرانچیسکا البانیز، جو مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ ہیں، نے یہ رپورٹ 200 سے زائد ریاستوں، انسانی حقوق کے محافظوں، کمپنیوں اور ماہرین کی جانب سے جمع کرائی گئی معلومات کی بنیاد پر تیار کی۔

یہ رپورٹ، جو پیر کو شائع ہوئی، کمپنیوں سے اسرائیل کے ساتھ لین دین بند کرنے اور بین الاقوامی قانون کی مبینہ خلاف ورزیوں میں ملوث ایگزیکٹوز کے لیے قانونی جوابدہی کا مطالبہ کرتی ہے۔ البانیز نے 27 صفحات پر مشتمل اس دستاویز میں لکھا، "جب غزہ میں زندگی مٹائی جارہی ہے اور مغربی کنارے پر حملے بڑھ رہے ہیں، یہ رپورٹ ظاہر کرتی ہے کہ اسرائیل کا نسل کشی جاری کیوں ہے: کیونکہ یہ بہت سے لوگوں کے لیے منافع بخش ہے۔" انہوں نے کارپوریٹ اداروں پر اسرائیل کی "نسلی امتیاز اور عسکریت پسندی" سے مالی طور پر جڑے ہونے کا الزام لگایا۔ جنیوا میں اسرائیل کے مشن نے اس رپورٹ کو "قانونی طور پر بے بنیاد، بدنامی پر مبنی اور ان کے دفتر کے اختیارات کا صریح غلط استعمال" قرار دیا۔ اسرائیل غزہ پر جنگ کے دوران نسل کشی کے الزام میں بین الاقوامی عدالت انصاف میں مقدمے کا سامنا کر رہا ہے، جس میں اس نے 56,500 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے۔ اس نے فلسطینی علاقے پر مکمل ناکہ بندی بھی عائد کر رکھی ہے، جس سے 15 لاکھ سے زائد افراد بھوک کے خطرے سے دوچار ہیں۔

رپورٹ میں کمپنیوں کو شعبوں کے لحاظ سے گروپ کیا گیا ہے، مثلاً فوجی یا ٹیکنالوجی، اور ہمیشہ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ آیا وہ بستیوں یا غزہ کی جارحیت سے منسلک ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً 15 کمپنیوں نے البانیز کے دفتر کو براہ راست جواب دیا، لیکن ان کے جوابات شائع نہیں کیے گئے۔

اسلحہ ساز کمپنیوں جیسے لاک ہیڈ مارٹن اور لیونارڈو کے نام لیے گئے ہیں، جن کے ہتھیاروں کے غزہ میں استعمال ہونے کا الزام ہے۔ بھاری مشینری فراہم کرنے والی کمپنیوں کیٹرپلر اور ایچ ڈی ہنڈائی کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جن کے آلات فلسطینی علاقوں میں املاک کی تباہی میں ملوث بتائے گئے ہیں۔

کیٹرپلر نے پہلے کہا تھا کہ وہ توقع کرتا ہے کہ اس کی مصنوعات بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق استعمال کی جائیں گی۔ کسی بھی کمپنی نے فوری طور پر رائٹرز کی تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ ٹیکنالوجی کی بڑی کمپنیاں جیسے الفابیٹ، ایمیزون، مائیکروسافٹ، اور آئی بی ایم کو اسرائیل کے نگرانی کے نظام اور غزہ کی تباہی میں "مرکزی حیثیت" رکھنے والی قرار دیا گیا ہے۔ الفابیٹ نے پہلے اپنے 2.1 بلین ڈالر کے کلاؤڈ سروسز کے معاہدے کا دفاع کیا تھا، جو اسرائیلی حکومت کے ساتھ ہے، اور کہا تھا کہ یہ معاہدہ فوجی یا انٹیلیجنس کارروائیوں کے لیے نہیں ہے۔ پیلنٹیر ٹیکنالوجیز کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جو اسرائیلی فوج کو مصنوعی ذہانت کے آلات فراہم کرتا ہے، حالانکہ ان کے استعمال کی تفصیلات شامل نہیں کی گئیں۔ یہ رپورٹ اقوام متحدہ کے ایک سابقہ ڈیٹا بیس پر مبنی ہے، جو اسرائیلی بستیوں سے منسلک کمپنیوں کی فہرست پر مشتمل ہے اور جسے آخری بار جون 2023 میں اپ ڈیٹ کیا گیا تھا۔ اس میں نئی کمپنیوں کے نام شامل کیے گئے ہیں اور غزہ کی جاری جنگ سے تعلقات کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

یہ رپورٹ جمعرات کو اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 47 اراکین کے سامنے پیش کی جائے گی۔ اگرچہ کونسل کے پاس قانونی طور پر پابند اختیارات نہیں ہیں، لیکن اقوام متحدہ کی تحقیقات کے ذریعے دستاویزی مقدمات بعض اوقات بین الاقوامی مقدمات میں معاون ثابت ہوئے ہیں۔

ٹرمپ نے 'وکٹری 45-47' پرفیوم لانچ کیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مردوں اور عورتوں کے لیے 'وکٹری '47-45 پرفیوم لانچ کیا ہے۔ "مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ' پر لکھا ٹرمپ کے پرفیومز یہاں ہیں۔ انہیں 'وکٹری '47-45 کہا جاتا ہے کیونکہ وہ مردوں اور عورتوں کی جیت، طاقت اور کامیابی کے بارے میں ہیں۔ اپنے لیے ایک بوتل حاصل کریں اور اپنے پیاروں کے لیے بھی ایک بوتل لینا نہ بھولیں۔ لطف اٹھائیں، مزے کریں اور جیتتے رہیں! پرفیوم کے ناموں میں 45 اور 47 نمبر اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ مسٹر ٹرمپ امریکہ کے 45 ویں اور 47 ویں صدر ہیں۔ غور طلب ہے کہ 16 جون کو امریکی صدر کے بیٹوں ایرک اور ڈونلڈ جونیئر نے ٹی ون وائرلیس موبائل سروس شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ موبائل سروس کے علاوہ ٹرمپ موبائل ٹی ون فون بھی اگست میں جاری کیا جائے گا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔